ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت برمنگھم
باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

غزہ میں نسل کشی سے بچ جانے والے فلسطینی بھوک، بیماری اور بے گھر ہونے کے عذاب سے دوچار
ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.97 , Tuesday 14 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۹۷)، بروز منگل، ۱۴/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۲۱/ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

دو سال سے جاری جنگ کے خاتمے کی سمت اہم پیشرفت

حماس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت تمام 20 اسرائیلی یرغمالی رہا کردیئے، فلسطینی قیدیوں کی 38 بسیں غزہ پہنچ گئیں

غزہ، (ایجنسیاں): فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس نے پیر کو جنگ بندی کے معاہدے کے بعد غزہ میں موجود تمام 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو 2 مرحلوں میں بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے حوالے کردیا، اسرائیلی جیلوں سے فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا عمل بھی شروع ہوگیا ہے اور قیدیوں کی 38 بسیں اسرائیل سے غزہ پہنچ گئیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حماس نے پیر کو غزہ میں موجود ریڈ کراس کے نمائندوں کے حوالے تمام 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو کردیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ یرغمالیوں کو دو مرحلوں میں رہا کیا گیا، دوسرے مرحلے میں 13 یرغمالیوں کو جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں منتقل کیا گیا۔ اس سے قبل خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ میں کارروائی میں شامل ایک اہلکار کے مطابق اس معاہدے کے تحت اسرائیل اپنی جیلوں سے سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہائی دینے والا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان طے پانے والا یہ جنگ بندی معاہدہ، جو دو سالہ جنگ کے خاتمے کی جانب سب سے بڑا اقدم قرار دیا جارہا ہے، ایک پائیدار امن کی راہ ہموار کرنے کی کوشش ہے۔ اسرائیل میں لوگ اسرائیلی جھنڈے لہراتے ہوئے غزہ کے قریب واقع فوجی کیمپ رئیم کے نزدیک جمع ہوئے، جہاں یرغمالیوں کو لایا جائے گا اور بعد ازاں انہیں اسپتالوں منتقل کیا جائے گا۔ تل ابیب کے 'یرغمالی چوک' میں بھی سیکڑوں افراد جمع ہوئے، جنہوں نے اسرائیلی جھنڈے تھام رکھے تھے اور یرغمالیوں کی تصاویر والے پوسٹر بلند کر رکھے تھے۔ رائٹرز کی فوٹیج کے مطابق، جنوبی غزہ کے نصر اسپتال میں تقریباً ایک درجن نقاب پوش افراد پہنچے، جو غالباً حماس کے عسکری ونگ کے ارکان تھے، وہ اس مقام پر جمع ہوئے جہاں سے بعض یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کیا جاسکتا تھا یا جہاں سے رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی آمد متوقع تھی۔ یہ نقاب پوش افراد کئی ایمبولینسوں کے قریب قطار میں کھڑے دکھائی دیے، ریتیلے علاقے میں کرسیوں کی قطار بھی لگائی گئی تھی، جہاں ایک مختصر استقبالیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ دوسری جانب، خبر رساں ادارے رائٹرز نے بتایا ہے کہ اسرائیلی قید سے رہائی پانے والے فلسطینی قیدیوں کی 38 بسیں غزہ پہنچ گئیں۔ دو سال سے جاری جنگ، جو بتدریج ایک علاقائی تنازع میں تبدیل ہوگئی تھی اور جس میں ایران، یمن اور لبنان جیسے ممالک بھی شامل ہوئے، کے بعد یہ جنگ بندی اور یرغمالیوں و قیدیوں کا تبادلہ عمل میں آرہا ہے، اس جنگ نے نہ صرف اسرائیل کی بین الاقوامی سطح پر تنہائی کو بڑھایا بلکہ مشرقِ وسطیٰ کے سیاسی نقشے کو بھی بدل کررکھ دیا۔

مقبوضہ مغربی کنارے کے رام اللہ میں اسرائیلی جیل سے رہا ہونے کے بعد فلسطینی قیدی ایک بس میں خوشی کا اظہار کررہے ہیں۔

حماس کو غزہ میں داخلی سلامتی کی کارروائیوں کی منظوری حاصل ہے: ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عندیہ دیا ہے کہ حماس کو غزہ کی پٹی میں داخلی سلامتی کی کارروائیوں کے لیے اجازت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ گروپ 'مسائل کو روکنا چاہتا ہے' اور 'ہم نے انہیں ایک خاص مدت کے لیے اس کی منظوری دے دی ہے'۔ جمعے کو جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد سے حماس نے غزہ کی پٹی کے بعض حصوں میں داخلی سکیورٹی فورسز تعینات کردیں اور کہا ہے کہ اس کا مقصد لاقانونیت اور لوٹ مار اور سکیورٹی کا خلا پیدا ہونے سے روکنا ہے۔ حماس خود کو ایک پولیس فورس کے طور پر تشکیل دے رہی ہے اور ملک دشمنوں کے خلاف کارروائی کررہی ہے۔ اسرائیل روانگی کے وقت ائیر فورس ون طیارے میں سوار ایک صحافی نے صدر ٹرمپ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ مسائل کو روکنا چاہتے ہیں اور وہ اس کے بارے میں واضح ہیں اور ہم نے انہیں ایک مدت کے لیے منظوری دے دی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ آپ کے پاس 20 لاکھ کے قریب لوگ منہدم عمارات میں واپس جارہے ہیں تو کئی بری چیزیں ہوسکتی ہیں۔ اس لیے ہم چاہتے ہیں ایسا ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ محفوظ ہو۔ میرے خیال میں یہ درست ہونے والا ہے۔ یقینی طور پر کون جانتا ہے۔ حماس کی وزارت داخلہ نے اتوار کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے ان لوگوں کو عام معافی کی پیشکش کی جن کے بارے میں اس نے کہا کہ انسانی امداد کی چوری اور لوٹ مار کے ذمہ دار کالعدم گروہوں میں شامل ہوگئے تھے۔

پاکستان: ٹی ایل پی کے سربراہ سعد رضوی کے مظاہرے میں تشدد

مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم میں پانچ افراد جاں بحق، سعد رضوی بھی شدید زخمی، لاہور سمیت کئی شہروں میں سخت سیکورٹی انتظامات

فضل حسن

لاہور: پاکستان تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کے حامیوں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان شدید تصادم کے بعد ملک میں بے پناہ ہنگامہ برپا ہے۔ مظاہروں کی شدت اتنی زیادہ ہے کہ کئی شہروں میں سڑکیں بلاک اور سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ اطلاع کے مطابق سعد رضوی کی قیادت میں ٹی ایل پی نے فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے مظاہرے کا انعقاد کیا، جو جلد ہی پرتشدد جھڑپوں میں تبدیل ہوگیا۔ مظاہرین اور پولیس کے درمیان تصادم میں کم از کم پانچ افراد جاں بحق ہوئے، جن میں ایک اسٹیشن ہاؤس آفیسر بھی شامل ہے، جبکہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ اس دوران 40 سے زائد گاڑیاں نذر آتش ہوئیں ہیں۔ سعد رضوی مرحوم خادم حسین رضوی کے بیٹے ہیں، جو ٹی ایل پی کے بانی تھے۔ وہ اپنی تیز و تند تقریروں اور سخت موقف کی وجہ سے مشہور ہیں، خاص طور پر توہینِ رسالت کے قوانین کے حوالے سے۔ ان کی قیادت میں پارٹی نے اپنے والد کے اس مشہور نعرے 'سرتن سے جدا' کو فروغ دیا، جو بعض اوقات تشدد کی حمایت سے منسلک کیا جاتا رہا۔ ٹی ایل پی ذرائع کے مطابق سعد رضوی کو مظاہروں کے دوران متعدد گولیاں لگی ہیں۔ پارٹی کی جانب سے جاری ویڈیو میں رضوی اپنے حامیوں کو پرامن رہنے اور تشدد ختم کرنے کی تلقین کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

ان کی حالت تشویشناک ہے اور وہ علاج کروا رہے ہیں۔ حکومت کی جانب سے اس واقعے پر ابھی تک کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں ہوا۔ حکومت نے بڑے شہروں میں سخت سیکیورٹی انتظامات کیے، سڑکیں بند کیں اور پولیس کی موجودگی بڑھا دی۔ تاہم مظاہرے ملک گیر سطح پر پھیل گئے، حامی اہم راستے بلاک کر کے شہری نافرمانی میں مصروف ہیں۔ حکومت کی کارکردگی پر تنقید کی جارہی ہے، کچھ حلقوں نے فورس کے استعمال کو زیادتی قرار دیا، جبکہ کچھ نے کارروائی کے وقت پر سوال اٹھائے۔ مظاہرین نے اہم شاہراہیں بلاک کیں اور حکومت کے اقدامات کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ کئی شہروں میں دکانیں بند اور کاروباری سرگرمیاں رک گئیں۔ پولیس نے منتشر ہونے کے لیے آنسو گیس کے شیل اور لاٹھی چارج کا استعمال کیا۔ بعض شہروں میں پرتشدد مظاہروں میں مزید انسانی جانیں ضائع ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

پاکستان میں یہ ہنگامہ بین الاقوامی سطح پر توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ خاص طور پر ملک کی داخلی استحکام اور مذہبی انتہا پسندی کے خلاف حکومتی رویے پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات اور عالمی سطح پر ساکھ پر اثر ڈال سکتی ہے۔

نوبیل انعام برائے معاشیات 3 ماہرین کو دینے کا اعلان

اوسلو (یو این آئی) سال 2025 کا نوبیل انعام برائے معاشیات 3 معاشی ماہرین کو کو دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ امریکہ کی نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے جوئیل موکیر، براؤن یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے پیٹر ہاؤاٹ اور فرانس کے کالج آف فرانس سے تعلق رکھنے والے فلپی اگیون کو رواں سال کا آخری نوبیل انعام دینے کا اعلان کیا گیا۔ ان تینوں کو یہ اعزاز ٹیکنالوجیکل تنوع سے معاشی شرح نمو میں اضافے پر کیے جانے والے کام پر دیا گیا۔ نوبیل انعام کے ساتھ دیے جانے والا 12 لاکھ ڈالرز کا نقد انعام تینوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ان تینوں کی پیدائش امریکہ سے باہر ہوئی تھی مگر سب نے امریکی یونیورسٹیوں سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ جوئیل موکیر نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ کس طرح ٹیکنالوجیکل تبدیلی اور بہتری نے گزشتہ 2 صدیوں کے دوران معاشی ترقی میں مدد فراہم کی اور طرز زندگی کا معیار بڑھایا۔ پیٹر ہاؤاٹ اور فلپی اگیون نے یہ نظریہ پیش کیا کہ کس طرح ایک ٹیکنالوجی میں پیشرفت نے دوسری ٹیکنالوجی کے لیے جگہ بنائی، تو ایک نسل کے لیے جو پیشرفت تھی وہ دوسری نسل کے لیے متروک بن گئی۔ نوبیل کمیٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ ان تینوں نے ہمیں یہ یاد دہانی کرائی کہ گزشتہ 200 برسوں کے دوران دنیا نے انسانی تاریخ میں سب سے زیادہ معاشی ترقی کو دیکھا، اس ترقی سے معیار زندگی بہتر ہوا۔

فلپی اگیون نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی تجارتی پالیسیاں دنیا کے آگے بڑھنے کے عمل میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی زور دیا کہ معاشی ترقی کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو بھی یقینی بنایا جائے جبکہ آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے شعبے میں مسابقت کو فروغ دیا جائے۔

کیمسٹری کا نوبیل انعام مالیکیولر آرکیٹیکچر پر کام کرنے والے 3 سائنسدانوں کو دینے کا اعلان: فزکس، کیمسٹری، میڈیسن، ادب اور امن کے نوبیل انعامات کے برعکس اس انعام کو باضابطہ طور پر Sveriges Riksbank پرائز کہا جاتا ہے، کیونکہ اس کا آغاز 1968 میں سویڈش مرکزی بینک نے کیا۔ اس سال دیا جانے والا انعام مجموعی طور پر 57 واں نوبیل انعام ہے۔ واضح رہے کہ رواں سال نوبیل انعام دینے کا سلسلہ 6 اکتوبر کو شروع ہوا تھا۔

6 اکتوبر 2025 کو نوبیل کمیٹی نے مدافعتی نظام کے افعال کی دریافت پر کام کرنے والے 3 سائنسدانوں کو طب کا نوبیل انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔ اسی طرح 7 اکتوبر کو فزکس کا نوبیل انعام جان کلارک، مشیل ایچ ڈیوریٹ اور جان ایم مارٹینس کے نام رہا۔

ان تینوں کو یہ اعزاز مائیکرواسکوپک کوانٹم مکینیکل ٹنلنگ اور الیکٹرک سرکٹ کی توانائی کے کوانٹائزیشن کی دریافت پر دیا گیا۔ 8 اکتوبر کو کیمسٹری کا نوبیل انعام آسٹریلیا کی میلبرن یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے رچرڈ رابنسن، جاپان کی کیوٹو یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے سوسومو کیتاگاوا اور امریکا کی کیلیفورنیا یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے اردنی نژاد عمر یاگی کو یہ اعزاز میٹل آرگینک فریم ورک پر کیے جانے والے کام پر دیا گیا۔ 9 اکتوبر کو ادب کا نوبیل انعام ہنگری سے تعلق رکھنے والے مصنف لازلو کرسزناہورکائی کو دینے کا اعلان کیا گیا۔ اسی طرح 10 اکتوبر کو امن کا نوبیل انعام وینزویلا سے تعلق رکھنے والی ماریا کورینا ماچاڈو کے نام رہا۔

جنوبی افریقہ میں بس حادثے میں کم از کم 40 افراد ہلاک

جوہانسبرگ (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے لیمپوپو صوبے میں اتوار کی شام ایک بس حادثے میں سات بچوں سمیت کم از کم 40 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ روڈ ٹریفک مینجمنٹ کارپوریشن نے پیر کو اس کا اعلان کیا۔ ابتدائی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ بس ایک پہاڑی درے پر سڑک سے ہٹ کر نیچے گرگئی۔ متاثرین زمبابوے اور ملاوی کے شہری تھے جو مشرقی کیپ صوبے سے وطن واپس آرہے تھے۔ لیمپوپو کی صوبائی حکومت کے سربراہ فوفی راماتھوبا نے کہا کہ یہ ایک بہت سنگین سانحہ ہے۔ "لیمپوپو کی صوبائی حکومت کی جانب سے، ہم زمبابوے اور ملاوی کے خاندانوں سمیت تمام متاثرہ افراد کے لیے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں۔"

اسرائیلی پارلیمنٹ میں فلسطین کے حق میں احتجاج

امریکی صدر کے خطاب کے دوران صہیونی ایوان میں ہنگامہ، امن معاہدے میں عرب اور مسلم ممالک کے کردار کا اعتراف

تل ابیب، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کے دوران بائیں بازوں کے ارکان پارلیمنٹ نے فلسطین کے حق میں احتجاج اور نعرے بازی کی۔ اس دوران ایوان میں شور شرابا بھی کیا گیا تاہم سیکیورٹی اہلکار نے احتجاج کرنے والے رکن کو ایوان سے باہر کردیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ مشکل وقت میں اسرائیل کے ساتھ کھڑا رہا اور اسرائیل نے وہ سب کچھ جیت لیا جو طاقت کے بل پر جیتا جاسکتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ 2 سالوں کی تاریکی اور قید و بند کے بعد 20 یرغمالی اپنے خاندانوں کے پاس واپس آرہے ہیں، یہ مشرقِ وسطیٰ کے ایک نئے تاریخی دور کا آغاز ہے جب کہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی تاریخ ساز لمحہ ہے، یہ صرف جنگ کا اختتام نہیں بلکہ ایک نئی امید کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے ایک نئے تاریخی دور کا آغاز ہے، غزہ کے لوگوں کی توجہ اب تعمیر نو پر ہونی چاہیے، یہ اسرائیل اور پوری دنیا کے لیے غیر معمولی کامیابی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کے دوران بائیں بازوں کے دوارکان پارلیمنٹ نے فلسطین کے حق میں احتجاج کیا۔ اس دوران ایوان میں شور شرابا بھی کیا گیا جب کہ احتجاج کرنے والے رکن کو سیکیورٹی اہلکار باہر لے گئے جس پر ٹرمپ نے کہا کہ سیکیورٹی حکام نے بہت مستعدی سے کام کیا۔ 'الجزیرہ' نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیلی رکنِ پارلیمان ایمن عودہ کی جانب سے احتجاج کیا گیا تھا۔ عودہ نے چند گھنٹے قبل 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں لکھا 'ایوان میں موجود منافقت کی حد ناقابلِ برداشت ہے'۔ انہوں نے کہا کہ نیتن یاہو کو ایسی خوشامد کے ذریعے سراہنا جس کی مثال نہیں ملتی، ایک منظم گروہ کے ذریعے انہیں تخت پر بٹھانا، نہ تو اسے اور نہ ہی اس کی حکومت کو غزہ میں کیے گئے انسانیت کے خلاف جرائم اور نہ ہی ہزاروں اسرائیلی اور لاکھوں فلسطینی متاثرین کے خون کی ذمہ داری سے بری کرتا ہے۔ اسرائیلی رکن پارلیمنٹ کا مزید کہنا تھا کہ صرف جنگ بندی اور مجموعی معاہدے کی وجہ سے میں یہاں موجود ہوں، صرف قبضے کے خاتمے اور صرف اسرائیل کے ساتھ ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے سے ہی سب کیلئے انصاف، امن اور سلامتی ممکن ہے۔ بعد ازاں امریکی صدر نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ غزہ امن معاہدے میں عرب اور مسلم ممالک نے اہم کردار ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ عرب ممالک اور مسلم رہنماؤں نے مل کر حماس پر دباؤ ڈالا کہ وہ یرغمالیوں کو رہا کرے اور اس سے ہمیں بہت مدد ملی، بہت سے لوگوں کی جن سے آپ کی توقع نہیں ہوگی اور میں ان سب کا دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسرائیل اور پوری دنیا کیلئے ایک غیر معمولی کامیابی ہے کہ یہ سب ممالک امن کے شراکت دار کے طور پر ایک ساتھ کام کر رہے ہیں۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اسرائیل کی پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے — بائیں بازوں کے ارکان پارلیمنٹ فلسطین کے حق میں احتجاج اور نعرے بازی کرتے ہوئے

ٹرمپ اور ثالث یقینی بنائیں کہ اسرائیل دوبارہ فوجی کارروائیاں شروع نہ کرے، حماس

دوحہ، (ایجنسیاں): حماس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور غزہ جنگ بندی معاہدے کے ثالثوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسرائیل علاقے میں اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع نہ کرے۔ 'اے ایف پی' کے مطابق حماس کے ترجمان حازم قاسم نے بتایا کہ ہم امریکی صدر ٹرمپ کے اس بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں، جس میں انہوں نے واضح طور پر اس بات کی تصدیق کی کہ اسرائیل کی غزہ پٹی پر جنگ ختم ہو چکی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہم تمام ثالثوں اور بین الاقوامی فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل کے رویے کی نگرانی جاری رکھیں اور یہ یقینی بنائیں کہ وہ ہمارے عوام کے خلاف اپنی جارحیت دوبارہ شروع نہ کرے۔ اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی ایک ایسا موقع فراہم کرتی ہے، جسے غزہ کی پٹی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان تنازع ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ میں تمام فریقوں پر زور دیتا ہوں کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور جنگ بندی کے تحت اپنے وعدوں کو پورا کریں تاکہ غزہ میں جاری خوفناک صورتحال کا خاتمہ کیا جاسکے۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ میں غزہ میں قید اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کا پُرجوش خیر مقدم کرتا ہوں، مجھے انتہائی راحت محسوس ہو رہی ہے کہ وہ شدید تکلیف سہنے کے بعد اپنی آزادی دوبارہ حاصل کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں تمام فریقوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور جنگ بندی کے تحت اپنے وعدوں کو پورا کریں تاکہ غزہ میں جاری اس بھیانک صورتحال کا خاتمہ کیا جاسکے۔ سیکریٹری جنرل نے کہا کہ اقوامِ متحدہ غزہ میں تنازع کے خاتمے اور شہریوں کی تکالیف کو کم کرنے کے لیے تمام کوششوں کی حمایت کر رہی ہے۔ 9 اکتوبر کو اسرائیل اور حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر اتفاق کر لیا تھا، جس کا مقصد اُس تباہ کن تنازع کو ختم کرنا تھا، جس میں دسیوں ہزار افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں، فلسطینی علاقے کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے اور ایک بڑے انسانی بحران نے جنم لیا ہے۔

'میں اس امن کا پابند ہوں'، نیتن یاہو کا کنیسٹ میں ٹرمپ کے سامنے خطاب

تل ابیب: اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے پیر کے روز پارلیمنٹ (کنیسٹ) میں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی موجودگی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ 'اس امن کے پابند ہیں'۔ نیتن یاہو نے اپنی تقریر میں صدر ٹرمپ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے غزہ معاہدے کے پہلے مرحلے کی کامیاب وساطت میں اہم کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں تمام زندہ اسرائیلی قیدیوں کی واپسی ممکن ہوئی۔ انھوں نے صدر ٹرمپ کو 'اسرائیل کیلئے وائٹ ہاؤس میں آنے والا سب سے بڑا دوست' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ وہ سب سے عظیم دوست ہیں جو اسرائیل کو کبھی وائٹ ہاؤس میں ملا۔ کسی بھی امریکی صدر نے اسرائیل کے لیے اتنا کچھ نہیں کیا جتنا انھوں نے کیا ہے۔ نیتن یاہو نے اسرائیلی فوج کو بھی سراہا اور کہا کہ تل ابیب نے حماس کے خلاف شاندار فتوحات حاصل کی ہیں۔ وزیرِ اعظم نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ اسرائیل 'نئے امن معاہدوں کے لیے تیار' ہے۔

'اپنے عوام پر حملہ کرنے والوں کے ساتھ تعاون نہیں کرسکتا ایران'

شرم الشیخ کانفرنس میں اسلامی جمہوریہ ایران کی عدم شرکت پر ایرانی وزیر خارجہ کا بیان، فلسطین حامی ہر تجویز کا خیر مقدم

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے شرم الشیخ کانفرنس میں اسلامی جمہوریہ ایران کی عدم شرکت کے بارے میں کہا ہے کہ ایران اپنے عوام پر حملہ کرنے والوں کے ساتھ تعاون نہیں کرسکتا جو اب بھی دھمکی دے رہے ہیں اور پابندی لگا رہے ہیں۔ 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق عباس عراقچی نے اپنے 'ایکس' پیج پر لکھا ہے کہ ایران شرم الشیخ کانفرنس میں شرکت کی دعوت پر مصر کے صدر السیسی کا شکر گزار ہے لیکن سفارت کاری کے تعاون میں دلچسپی کے باوجود نہ میں اور نہ ہی صدر پزشکیان اُن لوگوں کے ساتھ تعاون نہیں کرسکتے جنھوں نے ایرانی عوام پر حملہ کیا ہے اور اب بھی دھمکی دے رہے ہیں اور پابندی لگا رہے ہیں۔ مسٹر عراقچی نے کہا کہ اس کے باوجود ایران ہر اس تجویز اور اقدام کا خیر مقدم کرتا ہے جو اسرائیلی حکومت کے ہاتھوں فلسطینی عوام کی نسل کشی کے خاتمے اور غزہ سے قابض افواج کے انخلا پر منتج ہو۔ انھوں نے کہا کہ فلسطینیوں کو اپنے بارے میں خود فیصلہ کرنے کا بنیادی حق حاصل ہے اور ہر وقت سے زیادہ اِس وقت سبھی ملکوں کا فریضہ ہے کہ فلسطینی عوام کے اس قانونی مطالبے کی حمایت کریں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران نے ہمیشہ علاقے میں امن کی کلیدی طاقت کا کردار ادا کیا ہے اور اپنا یہ کردار وہ آئندہ بھی جاری رکھے گا، نسل کش اسرائیلی حکومت کے برخلاف جو اپنے اتحادیوں کے فراہم کردہ بجٹ پر طویل اور نہ ختم ہونے والی جنگوں میں دلچسپی رکھتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران پائیدار امن، ترقی اور باہمی تعاون کے فروغ پر یقین رکھتا ہے۔

صدر یورپی کمیشن کا غزہ کی تعمیر نو کیلئے فنڈ دینے اور اصلاحات میں مدد کا اعلان

یورپ مکمل طور پر اُس امن منصوبے کی حمایت کرتا ہے، جو امریکہ، قطر، مصر اور ترکیہ کی جانب سے تیار کیا گیا ہے

برسلز، (ایجنسیاں): یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیرلیئن نے کہا ہے کہ 'یورپی یونین فلسطینی اتھارٹی میں اصلاحات میں مدد کرے گی اور غزہ کی تعمیر نو کے لیے فنڈ فراہم کرے گی۔' 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں ارسلا وان ڈیرلیئن نے آج شرم الشیخ میں جنگ بندی کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے 'تاریخی سنگِ میل قرار دیا۔ انہوں نے لکھا کہ اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی اُن کے خاندانوں کے لیے خوشی اور پوری دنیا کے لیے اطمینان کا لمحہ ہے، اس کا مطلب ہے کہ ایک باب بند کیا جاسکتا ہے، ایک نیا باب شروع ہوسکتا ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپ مکمل طور پر اُس امن منصوبے کی حمایت کرتا ہے، جو امریکہ، قطر، مصر اور ترکیہ کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اس کی کامیابی میں ہر ممکن مدد دینے کے لیے تیار ہیں، خاص طور پر حکمرانی میں تعاون اور فلسطینی اتھارٹی کی اصلاحات کیلئے بھرپور سپورٹ کریں گے۔ صدر یورپی کمیشن نے کہا کہ ہم فلسطینی ڈونرز گروپ کے ایک فعال رکن کے طور پر کردار ادا کریں گے اور غزہ کی تعمیر نو کیلئے یورپی یونین کی فنڈنگ فراہم کریں گے۔ ارسلا وان ڈیرلیئن نے کہا کہ جنگ کے خاتمے کا یہ معاہدہ 'اس خطے کیلئے ایک نئے باب' کی نمائندگی کرتا ہے۔ یاد رہے کہ 9 اکتوبر کو اسرائیل اور حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر اتفاق کر لیا تھا، جس کا مقصد اُس تباہ کن تنازع کو ختم کرنا تھا، جس میں دسیوں ہزار افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔

ہیکرز کا بڑا حملہ، آسٹریلوی ایئر لائن کے 57 لاکھ کسٹمرز کا ڈیٹا آن لائن لیک

سڈنی، (ایجنسی): آسٹریلیا کی سب سے بڑی ایئر لائن کینٹس نے تصدیق کی ہے کہ رواں سال ہونے والے بڑے سائبر حملے میں چوری ہونے والا کسٹمر ڈیٹا اب آن لائن شیئر کر دیا گیا ہے۔ اس حملے میں تقریباً 57 لاکھ صارفین کی ذاتی معلومات ہیکرز کے ہاتھ لگ گئی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ حملہ 'سیلس فورس' نامی سافٹ ویئر کمپنی کے ذریعے کیا گیا، جس کے تحت Disney, Google, IKEA, Toyota, McDonald's اور KLM Air France جیسی بڑی کمپنیوں کا ڈیٹا بھی چوری ہوا تھا۔ ہیکرز ان معلومات کو تاوان کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ کینٹس کے مطابق متاثرہ ڈیٹا میں کسٹمرز کے نام، ای میل پتے، فون نمبر، تاریخِ پیدائش اور سفر کی تفصیلات شامل ہیں، تاہم کریڈٹ کارڈ، مالی یا پاسپورٹ کی معلومات محفوظ رہی ہیں۔ ایئر لائن نے کہا کہ وہ آسٹریلوی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے اور نیو ساؤتھ ویلز سپریم کورٹ سے قانونی حکم حاصل کر لیا گیا ہے تاکہ چوری شدہ ڈیٹا کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔ ماہرین نے اس قانونی اقدام کو ناکافی قرار دیا ہے۔ سائبر سیکیورٹی ایکسپرٹ ٹروی ہنٹ نے کہا کہ یہ محض ایک رسمی کارروائی ہے، ایسے مجرم دنیا کے کسی بھی حصے سے سرگرم رہ سکتے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ سائبر حملہ ممکنہ طور پر Scattered Lapsus$ Hunters نامی ہیکرز گروپ نے کیا، جو بڑے اداروں سے تاوان وصول کرنے کے لیے مشہور ہے۔ آسٹریلیا میں اس واقعے کے بعد ڈیٹا سیکیورٹی اور پرائیویسی قوانین پر ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے۔

غزہ جنگ بندی معاہدہ، اہم ممالک شرم الشیخ میں یکجا، مشترکہ صدارت میں اجلاس شروع

شرم الشیخ، (یو این آئی) امریکی اور مصری صدور جنگ بندی کے معاہدے کے بعد غزہ میں دو سال سے جاری جنگ کے خاتمے کی حمایت میں عالمی رہنماؤں کے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان کوئی براہ راست رابطہ نہیں ہے اور توقع نہیں ہے کہ وہ سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اسرائیل نے بین الاقوامی حمایت یافتہ فلسطینی اتھارٹی کے غزہ میں کسی بھی کردار کو مسترد کردیا ہے، جس کا رہنما آرہا ہے۔ ترکیہ، اردن، برطانیہ، جرمنی، فرانس، اٹلی، اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ اس میں شرکت کریں گے۔ مصر کے بحیرہ احمر کے تفریحی قصبے شرم الشیخ میں ہونے والا سربراہی اجلاس اسی دن ہو رہا ہے جب حماس اپنے 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کر رہی ہے اور اسرائیل سینکڑوں فلسطینیوں کو اپنی جیلوں سے رہا کر رہا ہے۔ لیکن اس کے بعد کیا ہوتا ہے اس بارے میں بڑے سوالات کا جواب نہیں دیا گیا ہے، جس سے جنگ میں واپس پھسلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دونوں فریقین پر امریکہ، عرب ممالک اور ترکیہ کی جانب سے دباؤ تھا کہ وہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر متفق ہوں۔ اسرائیل اور حماس کو بہت سے پیچیدہ مسائل سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی اور علاقائی تکنیکی اور مالی مدد کی ضرورت ہے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی کے دفتر نے کہا ہے کہ اس سربراہی اجلاس کا مقصد غزہ میں جنگ کا خاتمہ کرنا اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے وژن کے مطابق امن اور علاقائی استحکام کے نئے صفحے کا آغاز کرنا ہے۔ مارچ میں مصر نے غزہ کے لیے جنگ کے بعد کا منصوبہ پیش کیا تھا جس کے تحت غزہ کے 23 لاکھ افراد کو رہنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس وقت، یہ اس علاقے کو غیر آباد کرنے کے ٹرمپ کے منصوبے کی جوابی تجویز تھی۔ بین الاقوامی سربراہی اجلاس کی مشترکہ صدارت دونوں رہنماؤں نے اس بات کا اشارہ دیا کہ وہ آگے بڑھنے کے راستے پر مل کر کام کر رہے ہیں۔

اجتماع میں بقیہ مسائل کو براہ راست گہرائی سے حل کرنے کا امکان نہیں ہے، توقع ہے کہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہے گا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ السیسی اور ٹرمپ اس کے اختتام کے بعد ایک مشترکہ بیان جاری کریں گے۔

اسرائیل نے فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو گولیاں مار کر شہید کردیا

غزہ، (یو این آئی) اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو کئی گھنٹے قید رکھنے

کے بعد گولیاں مار کر شہید کردیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں فلسطینی صحافی صالح الجعفری کو شہید کردیا، صحافی کو کئی گھنٹے قید رکھنے کے بعد شہید کیا گیا۔ قابض اسرائیلی فوجیوں نے صحافی صالح کو سات گولیاں ماریں، صالح نے جنگ بندی پر جشن کی ویڈیو بھی پوسٹ کی تھی۔ مقامی میڈیا کا کہنا ہے گزشتہ دو سال کے دوران اسرائیلی فوجی ترجمان اور اسرائیلی سوشل میڈیا انفلوئنسرز کی جانب سے صالح الجعفری کو بار بار دھمکیاں دی گئی تھیں۔ فلسطینی میڈیا نے کہا کہ حماس کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کے بعد اسرائیل نواز گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے، ان گینگز پر الزام ہے کہ انہوں نے دورانِ جنگ اسرائیلی فوج کے ساتھ ساز باز کی۔ غزہ میں داخل ہونے والی امداد پر قبضہ کیا اور اسے مہنگی قیمت پر فروخت کیا۔

فلسطین پر حکمرانی کا حق صرف فلسطینیوں کا: چین کا دوٹوک موقف

بیجنگ، (یو این آئی) چین نے کہا ہے کہ غزہ کا نظم و نسق فلسطینیوں کے زیرِ انتظام ہونا چاہیے انہیں فلسطین پر حق حکمرانی کا حق ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے غزہ اسرائیل جنگ بندی کے بعد فلسطین کے معاملے پر دوٹوک موقف کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے ہم ہر اس کوشش کی حمایت کرتے ہیں، جو غزہ میں امن کی بحالی اور انسانی بحران کے خاتمے کیلیے مددگار ہو۔ تاہم فلسطین پر حکمرانی کا حق صرف فلسطینیوں کا ہے۔ چین نے کہا ہے کہ فوری ترجیح ایک جامع اور پائیدار جنگ بندی ہے، تاکہ خطے میں استحکام لایا جاسکے۔ جنگ کے بعد غزہ کا نظم و نسق فلسطینیوں کے زیرِ انتظام ہونا چاہیے۔ اور کسی بھی مستقبل کے لائحہ عمل میں فلسطینی عوام کی مرضی اور دو ریاستی حل کا احترام ضروری ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ چین ایک ذمے دار عالمی طاقت کے طور پر عالمی برادری کے ساتھ مل کر مسئلہ فلسطین کے جامع، منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے کوششیں جاری رکھے گا۔

صرف ایک آئی فون نے 40 ہزار موبائل فون کی اسمگلنگ ناکام بنائی؟ برطانوی تاریخ کی بڑی کارروائی

لندن، (یو این آئی) صرف ایک آئی فون نے برطانوی تاریخ کی سب سے بڑی چوری شدہ موبائل فون کی اسمگلنگ کا پردہ فاش کردیا، پولیس نے جرائم پیشہ گروہ کے کارندوں کو گرفتار کرلیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اس گروہ نے گزشتہ ایک سال کے دوران برطانیہ سے چین تک لاکھوں پاؤنڈ مالیت کے 40 ہزار اسمارٹ فونز اسمگل کیے۔ میٹرو پولیٹن پولیس کے مطابق یہ اب تک کی سب سے بڑی کارروائی ہے جو فون چوری کے خلاف کی گئی جس میں 18 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ دو ہزار سے زائد چوری شدہ فونز برآمد ہوئے، جن میں زیادہ تر جدید ترین آئی فونز بھی شامل تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ گروہ چین کو بڑے پیمانے پر فون اسمگل کر رہا تھا، جہاں صرف ایک جدید ترین آئی فون کی قیمت تین ہزار 700 یورو تک ہوسکتی ہے۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ یہ گروہ لندن سے چوری ہونے والے کم از کم آدھے موبائل فونز کو اسمگل کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ کارروائی اس وقت شروع ہوئی جب کرسمس ایو پر ایک شہری نے اپنا چوری شدہ آئی فون الیکٹرانک طریقے پر ٹریس کرنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں فون کا سگنل ہیتھرو ایئرپورٹ کے قریب ایک گودام سے ملا۔ پولیس حکام کے مطابق سیکیورٹی کے عملے نے جب اس فون سگنل کی جانچ پڑتال کی گئی تو وہ ایک باکس میں 894 دیگر فونز کے ساتھ رکھا ہوا تھا، وہ تمام فونز چوری شدہ نکلے اور اُس وقت انہیں ہانگ کانگ بھیجا جا رہا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو ڈرامائی انداز میں سڑک پر ناکہ لگا کر گرفتار کیا۔ ان کی گاڑی سے درجنوں فونز ملے جو ایلومینیم فوائل میں لپٹے ہوئے تھے تاکہ ان کے سگنلز بلاک ہوسکیں۔ گرفتار ملزمان میں ایک کا تعلق افغانستان جبکہ دوسرے کا ہندوستان سے بتایا جا رہا ہے۔ مزید کارروائیوں میں دیگر 15 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے، جن میں سے زیادہ تر خواتین شامل ہیں، جس میں ایک عورت بلغاریہ کی شہری ہے۔ پولیس نے ملزمان کی نشاندہی پر چھاپوں کے دوران 30 مزید ڈیوائسز ضبط کیں۔ واضح رہے کہ لندن میں موبائل فون چوری کے واقعات میں گزشتہ چار سال کے دوران تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ سال 2020 میں موبائل چوری کی تعداد 28 ہزار 609 سے بڑھ کر 2024 میں 80 ہزار 588 تک پہنچ گئی ہے۔ لندن اب پورے برطانیہ میں موبائل فون چوری کے 75 فیصد واقعات کا مرکز بن چکا ہے۔

اپوزیشن اتحاد کی سعودی عرب کی افغانستان کیساتھ مذاکرات کی اپیل کی حمایت

کسی بھی مزید اشتعال انگیزی کا ڈٹ کر اور مؤثر جواب دیا جائے گا: پاک دفتر خارجہ

اسلام آباد، (ایجنسیاں) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان (ٹی ٹی اے پی) نے سعودی عرب کی افغانستان کے ساتھ مذاکرات کی اپیل کی حمایت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اندرونی و بیرونی مسائل پر غور کے لیے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس طلب کرے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اپوزیشن اتحاد نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) کے نامزد وزیرِ اعلیٰ کو اقتدار کی منتقلی میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے۔ اسلام آباد میں مصطفیٰ نواز کھوکھر کی رہائش گاہ پر ہونے والے ٹی ٹی اے پی کے اجلاس میں اتحاد کے سربراہ محمود خان اچکزئی، سلمان اکرم راجا، اسد قیصر، محمد زبیر، علامہ احمد رضوی، ساجد ترین، زین شاہ، حسین احمد یوسفزئی، خالد یوسف چوہدری، اسد عباس اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ شرکا نے تجویز پیش کی کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اندرونی و بیرونی امور پر غور کے لیے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلائے۔ ایک بیان میں ٹی ٹی اے پی نے وفاقی وزرا کے بیانات کی مذمت کی، جنہیں اس نے خیبر پختونخوا میں اقتدار کی منتقلی میں رکاوٹ قرار دیا اور خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدامات صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بگاڑ سکتے ہیں۔ اتحاد نے یہ الزام بھی لگایا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کا فیصلہ، جس کے تحت خیبر پختونخوا اسمبلی کے ارکان کو آزاد امیدوار قرار دیا گیا، غیر جمہوری ہے اور اس کا مقصد صوبائی اسمبلی میں ہارس ٹریڈنگ کو فروغ دینا ہے۔ شرکاء نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں امن و امان اور دہشت گردی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور زور دیا کہ ان مسائل کے حل کے لیے صوبائی حکومتوں اور مقامی آبادی کو اعتماد میں لیا جائے۔ تاہم، مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر عرفان صدیقی نے ٹی ٹی اے پی کے بیان کو 'شرمناک' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتحاد نے عسکریت پسندوں کی مذمت کرنے کے بجائے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بدنام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے مطالبے کی بات تو پہلے ہی سے کی جا رہی تھی اور اسی وجہ سے صوبہ دہشت گردوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن گیا ہے۔ وہیں پاکستان کے دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ ایک دن افغان عوام کو آزادی حاصل ہوگی اور وہ ایک حقیقی نمائندہ حکومت کے تحت زندگی گزار سکیں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کو 11 اور 12 اکتوبر 2025 کی درمیانی شب پاک افغان سرحد پر افغان طالبان، فتنۃ الخوارج کی جانب سے کی جانے والی بلاجواز جارحیت پر گہری تشویش ہے۔ ایسے اشتعال انگیز اقدامات، جو پاک افغان سرحد کو غیر مستحکم کرنے کیلئے کیے گئے، دونوں برادر ممالک کے درمیان پرامن ہمسائیگی اور باہمی تعاون کی روح کے منافی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ اپنے ہدفی اور درست جوابی کارروائی میں پاکستان نے تمام ممکنہ اقدامات کیے تاکہ کسی قسم کا ضمنی نقصان یا عام شہریوں کو گزند نہ پہنچے۔

چین کو تکلیف نہیں دینا چاہتے: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ چین کی مدد کرنا چاہتا ہے، وہ چین کو تکلیف دینا نہیں چاہتے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ پر ایک پیغام میں چینی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا، 'صدر شی جن پنگ، امریکہ چین کو تکلیف دینا نہیں چاہتا، وہ آپ کو ذہنی کوفت میں نہیں ڈالنا چاہتا'۔ ٹرمپ نے کہا کہ چین پر اضافی محصولات عائد کریں گے جس کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا۔ دوسری جانب امریکی صدر نے نایاب زمینی معدنیات کی برآمد پر چینی حکومت کی جانب سے لگنے والی پابندیوں کو غیر معمولی جارحانہ قرار دیا ہے۔

کیمرون کے 92 سالہ صدر آٹھویں بار انتخابی میدان میں، دوبارہ کامیابی کے لیے پرامید

یاؤنڈے، (ایجنسی) افریقی ملک کیمرون کے 92 سالہ صدر پال بیا ایک بار پھر آٹھویں مدت کے لیے الیکشن لڑنے میدان میں اتر آئے ہیں۔ دنیا کے معمر ترین سربراہِ مملکت کہلانے والے پال بیا گزشتہ چار دہائیوں سے زائد عرصے سے اقتدار میں ہیں۔ 1960 میں فرانس سے آزادی حاصل کرنے کے بعد کیمرون کے دوسرے صدر بننے والے پال بیا 1982 سے مسلسل اقتدار میں ہیں۔ انہوں نے 2008 میں آئین میں ترمیم کرکے صدارتی مدت کی حد ختم کردی تھی، جس کے بعد وہ ہر الیکشن میں حصہ لیتے رہے۔ 2018 کے انتخابات میں پال بیا نے متنازع طور پر 71 فیصد ووٹ حاصل کرکے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس سال 12 اکتوبر 2025 کو ہونے والے انتخابات میں ان کے خلاف کئی اپوزیشن رہنما بھی میدان میں ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق نتائج 26 اکتوبر تک متوقع ہیں۔ اگر پال بیا ایک بار پھر کامیاب ہوجاتے ہیں تو وہ مزید 7 سال کے لیے صدر رہیں گے، اور اپنی مدت کے اختتام پر ان کی عمر 99 سال ہوگی۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

عورت کی جگہ

اتوار کو بھارت کے ایک ہفتے کے دورے پر آنے والے افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی کی پریس کانفرنس میں خواتین صحافیوں کو مدعو کرنا غلطی کو درست کرنے کی کوشش قرار دیا جاسکتا ہے۔ جمعہ کو ہونے والی پچھلی پریس کانفرنس میں خواتین صحافیوں کی عدم موجودگی نمایاں تھی۔ قدرتی طور پر، اس اقدام کو بڑے پیمانے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ خواتین تقریباً ہر میدان میں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ وہ کسی بھی ذمہ داری میں بہترین نتائج دے سکتی ہیں۔ بہت سی ہندوستانی خواتین صحافی ملکی اور بین الاقوامی سطح پر مرکزی دھارے کی صحافت میں اپنی موجودگی کا احساس دلارہی ہیں۔ ایسے میں انہیں سامعین سے الگ کرکے کسی وزیر خارجہ سے سوال کرنا نہ صرف معمول کے خلاف ہے بلکہ صحافت کے میدان میں انتہائی قابلیت رکھنے والی خواتین کو کمزور کرنے کی علامت بھی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ حکومت نے متقی کی پریس کانفرنس سے خواتین صحافیوں کو باہر کرنے کے خلاف کوئی باقاعدہ احتجاج بھی درج نہیں کرایا۔ اس معاملے میں حزب اختلاف کی جماعتوں نے ہندوستانی حکومت پر ہندوستانی سرزمین پر امتیازی تقریب کی اجازت دینے کا الزام لگایا اور وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ اس تقریب کے انعقاد میں حکومت کا کوئی کردار نہیں تھا۔ متقی نے اتوار کی پریس کانفرنس میں بھی وضاحت پیش کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے اسے ایک نگرانی اور تکنیکی مسئلہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو خارج کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ کوئی بھی مرد ہو یا عورت، ان کے حقوق سے کبھی محروم نہیں ہونا چاہیے۔ تاہم، یہ متقی کی اپنی پہلی پریس کانفرنس سے خواتین کو خارج کرنے کی ذہنیت کو ختم نہیں کرتا ہے۔ عالمی جغرافیائی سیاسی مجبوریوں کی بنیاد پر، کسی کے اپنے مفادات کو یقینی بنانے کے لیے دوسرے ممالک کے ساتھ بات چیت اور تعلقات کے لیے حکمت عملی کے مطابق وضع کیے جاسکتے ہیں۔ افغانستان کے ساتھ انسداد دہشت گردی کے محاذ پر بات چیت کا قیام بھارت کے مفاد میں ہوسکتا ہے۔ تاہم، طالبان کے نظریاتی معیارات یا ذہنیت کو ایڈجسٹ کرنے کی حمایت نہیں کی جاسکتی۔ 2021 میں افغانستان میں برسر اقتدار آنے کے بعد سے طالبان حکومت کے سیاسی نظریات اور سماجی تعصّبات کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ اس کی تنگ نظری خاص طور پر خواتین کے حوالے سے مشہور ہے۔ بھارت نے طالبان کی ذہنیت کی مسلسل مخالفت کی ہے، جو افغانستان میں خواتین اور ان کے انسانی حقوق کو نقصان پہنچاتی ہے۔ تاہم، تمام ترقی پسند اقدار اور توقعات کو نظر انداز کرتے ہوئے، طالبان نے ضابطے قائم کیے ہیں اور افغان خواتین کی تعلیم، ملازمت اور عوامی سرگرمیوں کو سخت قواعد وضوابط کے ذریعے کنٹرول کیا ہے۔ حال ہی میں افغانستان میں زلزلے کے بعد ملبے تلے دبی خواتین کے لاوارث ہونے کی خبریں سامنے آئی تھیں کیونکہ طالبان کے قواعد وضوابط کے مطابق مردوں کو انہیں چھونے کی اجازت نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ افغانستان میں اپنی خواہشات کے مطابق نظریاتی سیاست کو نافذ کرنے والے طالبان کو ہندوستان میں ایسا کرنے کی آزادی کیسے حاصل ہوئی؟ خواتین صحافیوں کو پریس کانفرنس سے باہر کرنے کے معاملے پر حکومت اور تقریب میں شریک صحافیوں دونوں کو اعتراض ہونا چاہیے تھا۔ خواتین کے حقوق اور ان کو بااختیار بنانے کے معاملے پر ترقی پسند اقدار کی حمایت کرنے والے ہندوستان میں خواتین کے حوالے سے تنگ معیارات کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی حیات وافکار

شمس آغاز

برصغیر کی روحانی تاریخ میں کچھ ایسی عظیم المرتبت شخصیات گزری ہیں جنہوں نے اپنے کردار، اخلاق، اور تعلیمات کے ذریعے انسانیت کے دلوں میں محبت، رواداری، اور اخوت کے چراغ روشن کیے۔ ان میں سب سے نمایاں نام حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا ہے، جنہیں ''محبوب الٰہی'' کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نہ صرف چشتی سلسلہ کے ایک عظیم بزرگ تھے بلکہ برصغیر میں صوفیانہ فکر، اسلامی تعلیمات، انسانی مساوات، اور امن ومحبت کے فروغ کے سب سے روشن میناروں میں سے ایک ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات محض مذہبی حدود تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے معاشرتی، اخلاقی، اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنے دائرۂ فکر میں شامل کیا۔ ان کی خانقاہ میں کسی مذہب، ذات یا طبقہ کی تفریق نہیں تھی۔ ہر آنے والا انسان ایک جیسا سمجھا جاتا، اور ہر کسی کے لیے محبت واحترام کا پیغام دیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ آج سات سو سال گزر جانے کے باوجود دہلی میں واقع ان کا دربار آج بھی عقیدت، محبت اور روحانیت کا مرکز ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا تعارف اور خاندانی پس منظر

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا اصل نام محمد بن احمد بن علی بدایونی تھا۔ آپ 1238ء (635ھ) میں بدایوں (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان علمی اور دینی حیثیت سے ممتاز تھا۔ آپ کے والد حضرت سید عبداللہ بن احمد الحسینی بدایونیؒ ایک نیک دل اور علم دوست شخصیت تھے، جنہوں نے اپنے بیٹے کی تعلیم وتربیت میں کوئی کمی نہ چھوڑی۔ آپ کی والدہ محترمہ بی بی زلیخا ایک عبادت گزار، متقی، اور صابر خاتون تھیں جنہوں نے آپ کی تربیت میں روحانی رنگ بھرا۔

بچپن ہی سے آپ کے اندر روحانی رجحان نمایاں تھا۔ دنیاوی لذتوں سے بے نیازی، عبادت سے شغف، اور دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونے کی عادت آپ میں کم عمری سے ہی پائی جاتی تھی۔ جب آپ کے والد کا انتقال ہوا تو آپ کی والدہ نے بڑی صبر واستقامت سے آپ کی پرورش کی اور علم ومعرفت کی راہ میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

تعلیم و تربیت

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے ابتدائی تعلیم بدایوں میں حاصل کی۔ قرآن مجید، فقہ، حدیث، اور تفسیر کے علاوہ آپ نے منطق و فلسفہ کی تعلیم بھی حاصل کی۔ بعدازاں آپ دہلی تشریف لائے، جہاں آپ نے معروف علما سے اکتساب علم کیا۔ دہلی اس وقت علم وعرفان کا مرکز تھی، اور یہاں آنے سے آپ کے روحانی سفر نے نیا موڑ لیا۔ اسی دوران آپ کی ملاقات حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ سے ہوئی۔ آپ نے ان کے دستِ حق پر بیعت کی اور سلسلۂ چشتیہ میں شامل ہوئے۔ یہی وہ لمحہ تھا جس نے آپ کی زندگی کا رخ دنیا سے ہٹا کر تصوف و روحانیت کی راہ پر ڈال دیا۔

سلسلہ چشتیہ اور آپ کا روحانی مقام

حضرت نظام الدین اولیاءؒ، سلسلہ چشتیہ کے چوتھے بڑے پیشوا ہیں۔ یہ سلسلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ (اجمیر شریف) سے شروع ہوا، پھر حضرت قطب الدین بختیار کا کیؒ، اس کے بعد حضرت فرید الدین گنج شکرؒ، اور پھر حضرت نظام الدین اولیاءؒ تک پہنچا۔ چشتی سلسلہ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں محبت، خدمتِ خلق، اور انسان دوستی کو بنیادی اہمیت دی جاتی تھی۔ اس کے بزرگوں نے ہمیشہ حکمرانوں سے دوری اختیار کی، تاکہ ان کی خانقاہیں خالص روحانی مراکز رہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے بھی اسی روایت کو برقرار رکھا۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کے بنیادی اصول

1.محبت اور رواداری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا سب سے نمایاں پیغام محبت تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ خدا کے نزدیک سب سے محبوب وہ شخص ہے جو خدا کی مخلوق سے محبت کرے۔ آپ نے مذہب، ذات، یا رنگ کی بنیاد پر کسی انسان کو کمتر نہیں سمجھا۔ آپ کی خانقاہ میں ہندو، مسلمان، سکھ، غریب، امیر سب برابر سمجھے جاتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ محبت سب سے کرو، بغض کسی سے نہیں۔ یہی تعلیمات آگے چل کر حضرت امیر خسروؒ کے کلام میں جھلکتی نظر آتی ہیں، جنہوں نے اپنے مرشد کی فکر کو شاعری کے قالب میں ڈھالا۔

2.خدمت خلق

آپ کا قولِ مبارک ہےکہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سب سے آسان راستہ اس کی مخلوق کی خدمت ہے۔ آپ غریبوں، مسکینوں، یتیموں، اور بیواؤں کی مدد کو عبادت کا درجہ دیتے تھے۔ آپ کی خانقاہ میں روزانہ سینکڑوں لوگوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھےکہ اگر میرے پاس دو روٹیاں ہوں، تو ایک خود کھاؤں گا اور دوسری کسی بھوکے کو دوں گا۔ یہی طرزِ عمل بعدازاں چشتیہ سلسلہ کی پہچان بن گیا۔ خدمتِ خلق، سادگی، اور عاجزی۔

3.دنیا سے بے رغبتی

حضرت نظام الدین اولیاءؒ دنیاوی جاہ و حشمت سے ہمیشہ دور رہے۔ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے۔ ایک بار سلطان علاؤالدین خلجی نے آپ کو دعوت دی، مگر آپ نے جانے سے انکار کر دیا۔ فرمایا کہ دو دروازے ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے؛ اگر دل میں خدا کا در ہے تو دنیا کے در کے لیے جگہ نہیں۔ یہی بے نیازی آپ کی روحانیت کا سب سے روشن پہلو تھا۔

4.توکل علی اللہ اور صبر

آپ ہمیشہ توکل اور صبر کی تلقین فرماتے۔ فرماتے تھےکہ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے، وہ کبھی محروم نہیں ہوتا۔ آپ کی خانقاہ میں اکثر لوگ اپنی حاجتیں لے کر آتے، تو آپ اُنہیں دعا اور صبر کا مشورہ دیتے، اور اللہ پر یقین رکھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

5.علم و معرفت

آپ علم کو روحانیت کی بنیاد سمجھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ علم وہ ہے جو دل کو منور کرے، نہ کہ وہ جو تکبر پیدا کرے۔ آپ کے نزدیک علم کا مقصد صرف معلومات حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کے باطن کو پاک کرنا اور اخلاق کو سنوارنا تھا۔

6.عاجزی و انکساری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے تھے۔ کسی کو بڑا یا چھوٹا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھےکہ جس دل میں تکبر ہے، وہ خدا کے نور کو نہیں پاسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی مجلس میں آنے والا ہر شخص اپنے اندر سکون اور قرب الٰہی کا احساس پاتا۔

7.ذکر و فکر اور عبادت

آپ کی راتیں عبادت، ذکر، اور مناجات میں گزرتی تھیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ذکرِ الٰہی انسان کے دل کو زنگ سے پاک کرتا ہے۔

حضرت امیر خسروؒ لکھتے ہیں کہ میرے مرشد اکثر رات بھر عبادت میں مصروف رہتے، اور صبح فجر سے پہلے قرآن کی تلاوت کرتے۔

جاری

سرسید احمد خان (1817-1898)

محمد احتشام کٹونوی

ہندوستانی مسلمانوں کی تاریخ میں دو انسانوں کے احسانات کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا ۔ یہ سرسید اور مولانا آزاد ہیں ۔ انہوں نے جذباتیت سے ہٹکر اپنے دماغوں کا استعمال کیا اور اسلام کی تعلیم اور موجودہ حالات کے تقاضوں کو سمجھا۔

سرسید دلی میں پیدا ہوئے تھے ان کے دادا، نانا اور والد مغل دربار سے وابستہ رہے۔ سرسید کی تعلیم گرچہ اسلامی طریقوں سے کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس تہذیب کو سمجھا جو مغرب سے آرہی تھی اور پرانی تہذیب فنا ہورہی تھی۔ سرسید بھی ماضی کی دنیا میں رہ رہے تھے۔ انہوں نے آئینہ اکبری کا ترجمہ کیا اور غالب کو پیش کیا ۔ غالب بڑے دور اندیش تھے۔ انہوں نے سرسید سے کہا۔

"تم وقت برباد کر رہے ہو ۔ آئین کو کنارے رکھو اور مجھ سے بات کرو ۔ اپنی آنکھیں کھولو اور انگریزوں کو دیکھو ان کے طریقوں، ان کے اطوار، ان کی تجارت اور ان کے فنوں کا مطالعہ کرو۔"

سرسید انگریزوں کی نوکری کرتے تھے۔ 1857 کے غدر میں ان کی عمر 40 سال تھی۔ انہوں نے اپنی آنکھوں سے مغلوں کا زوال دیکھا۔ لال قلعہ سے آواز آتی تھی کہ ہم بھوکے ہیں۔ آخری شمع بجھ گئی ۔ بہادر شاہ کو ہمایوں کے مقبرہ سے گرفتار کرلیا گیا۔ ان کے بیٹوں کو گولی ماردی گئی ۔ غالب نے کہا کہ دلی کی زمین مسلمانوں کے خون کی پیاسی ہے۔ انگریز چن چن کر مسلمانوں کو تختۂ دار پر چڑھا رہے تھے۔ ایک افراتفری کا عالم تھا۔ جنہیں تاج وتخت کا غرور تھا، انہیں بھیک بھی نہیں مل رہی تھی۔

سرسید نے اپنے ہوش و حواس نہیں کھوئے۔ ان کے دماغ میں بات آئی کہ وہ ہندوستان چھوڑ کر چلے جائیں لیکن انہوں نے طے کیا کہ وہ قوم کو منجدھار میں چھوڑ کر نہیں جائیں گے اور ان کے دکھوں کو کم کرنے کی کوشش کریں گے۔

وہ اپنی مہم میں لگ گئے ۔ انہوں نے اسباب بغاوت ہند لکھی۔ سرسید کے رشتہ دار مارے گئے ۔ ان کی ماں گھوڑے کی اصطبل میں چھپی رہیں۔ وہ گھوڑے کے اناج کھاتیں اور تین دن تک بغیر پانی کی تھیں۔ جب سرسید نے ان کی دائی کو پانی دیا تو انہوں نے کہا کہ ان کی ماں کو پانی کی زیادہ ضرورت ہے۔ دائی نے بھی پانی پیا لیکن وہ فوراً مرگئیں۔ سرسید کی ماں ایک مہینہ کے بعد چل بسیں۔

سرسید کی ماں بہت مضبوط اخلاق والی عورت تھیں۔ ایک بار سرسید نے اپنے نوکر کو تھپڑ مارا تھا تو ان کی ماں نے انہیں گھر سے نکال دیا تھا۔ اور نوکر سے معافی مانگنے پر انہیں معاف کیا تھا۔

1859 میں سرسید نے کہا تھا کہ برٹش سرکار اور ہندوستان کے لوگوں میں مفاہمت ہو۔ ہندوستانی غدر میں انہوں نے انگریز مرد اور عورتوں کی جان بچائی تھی ۔ اس واقعہ سے انہیں اپنے کاموں میں آسانی ہوئی۔

سرسید نے سمجھ لیا کہ مسلمانوں کی زبوں حالی کا صرف ایک ہی علاج ہے ۔ انگریزی تعلیم جس میں سائنسی علوم لکھے گئے تھے۔ وہ برطانیہ گئے ۔ انہوں نے آکسفرڈ ، کیمبرج، یونیورسیٹیوں کا مطالعہ کیا۔ وہاں ہیرو اور رگبی اسکول گئے۔

برطانیہ سے انہوں نے لکھا تھا کہ ہندوستان کے تمام لوگ انگریزوں کے مقابلہ میں جانوروں جیسے ہیں۔ لیکن سرسید انگریزوں کے دلال نہیں تھےاور ان کے سامنے بھی حق بات کہتے تھے۔ سرسید انگلینڈ میں 17 مہینہ رہے۔

سرسید محمدؐ کے پرستار تھے۔ جھوٹے نہیں سچے ۔ وہ جانتے تھے کہ محمدؐ سے محبت کے معنی کیا ہیں۔ سرولیم میور نے محمدؐ کی سوانح حیات لکھی تھی جو آپ کی ذلت کرتی تھی۔ سرسید نے اپنا اثاثہ بیچا۔ لندن کی لائبریری میں ریسرچ کیا اور میور کی کتاب کا رد لکھا جو بعد میں خطبات احمدیہ کے نام سے چھپی ۔ Muir نے یہ کتاب پڑھ کر کہا کہ ان کا حملہ سرسید کے اسلام پر نہیں تھا۔

واپس آکر جبکہ وہ قریب 54 سال کے تھے وہ اپنے کاموں میں لگ گئے ۔ انہوں نے اپنی تعلیمی ادارہ کے لئے چندہ کیا۔ اس کے لئے وہ ہر کام کرنے کو تیار تھے۔ انہوں نے لیلہ مجنوں ڈرامہ میں گھونگرو باندھ کر لیلہ کا کردار ادا کیا۔ اپنے پوتے سے اس کا پیسہ لے لیا۔ ایک صاحب نے ان پر جوتا پھینکا تو انہوں نے اس جوتا کو نیلام کردیا۔ طوائفوں سے بھی چندہ لیا۔ 1875 میں انہوں نے دارالعلوم کی بنیاد ڈالی۔ جو بعد میں اینگلو، محمڈن عربک اسکول بنا اور 1920 میں یہ علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی قائم ہوئی جہاں آج قریب پچیس ہزار لڑکے اور لڑکیاں پڑھتے ہیں۔

سرسید کو اس کام میں بڑی مزاحمت اٹھانی پڑی۔ ان پر کفر کا فتویٰ مکہ سے لایا گیا۔ سرسید قوم کا سچا خادم تھا۔ حالی کی زبان میں سنیے۔

"ناگاہ دیکھا کہ ایک خدا کا بندہ جو اس میدان کا مرد ہے ایک دشگوار راستہ میں رہ نورد ہے۔ بہت سے لوگ جو اس کے ساتھ چلے پیچھے رہ گئیہیں۔ بہت سے اس کے ساتھ افتاد و خیزاں چلے جاتے ہیں ۔ مگر ہونٹوں پر بیڑیاں جمی ہیں، پیروں میں چھالے پڑے ہیں ۔ دم چڑھ رہا ہے۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔ لیکن وہ اولوالعزم آدمی جوان سب کا رہنما ہے۔ اسی طرح تازہ دم ہے۔ نہ اسے رستہ کی تکان ہے نہ ساتھیوں کے چھوٹ جانے کی پرواہ ہے۔ نہ منزل کی دوری سے کچھ ہراس ہے۔"

حافظؒ نے سرسید کے لئے ہی لکھا تھا۔

شب تاریک وبیم موج وگرداب چنین
حایل کجادانند حال ماسبکباران ساحلہا؟

سرسید ایک بہت بڑے محبّ وطن تھے۔ سرسید نے کہا تھا

ہندو اور مسلمانوں ! کیا تم ہندوستان کے علاوہ کہیں رہتے ہو؟ کیا تم دونوں یہاں نہیں رہتے ۔ یہاں دفن نہیں ہوتے اور یہاں جلائے نہیں جاتے ۔ ہندو اور مسلان مذہبی پہچان ہے ورنہ ہندو، مسلمان اور عیسائی، جو اس ملک میں رہتے ہیں، ایک قوم ہیں۔

سرسید کے خیالات میں تبدیلی آئی جب اکثریت کے خیالات سے انہیں سابقہ پڑا۔ سرسید نے کہا۔

"اب مجھے یقین ہے کہ دو کمیونٹی ایک ساتھ کام نہیں کر سکے گی خود ساختہ تعلیم یافتہ لوگوں کی وجہ کر عناد بڑھے گا۔ جو زندہ رہے گا وہ یہ دیکھے گا ۔ 1947 میں ہندوستان اور پاکستان کا بٹوارا اس عناد کا ماحصل تھا۔"

محمد مجیب نے کہا کہ سرسید تھے

Indian first The"
the to react to Muslim
"agemodern

ملک سید نے لکھا۔

"Greatest
is Syed Sir of achievement
and liberalized he that
"Islammodernized

سرسید نے کانگریس کی مخالفت کی ۔ انہوں نے سمجھا کہ انگریزوں کا جانا ہندو اکثریت کی حکمرانی ہوگی۔ یہ ہم آج دیکھ رہے ہیں۔

سرسید جسمانی اور دماغی طور پر بہت مضبوط تھے۔ وہ 4 بجے صبح اٹھتے اور دیر تک کام کرتے ۔ جب وہ قرآن کی تفسیر لکھ رہے تھے تو وہ بہت کم سوتے ۔ زمین پر بیٹھ کر لکھتے ۔ جب تھک جاتے تو کتاب کی تکیہ بنا کر لیٹ جاتے۔

سرسید موجودہ اردو نثر کے بانی ہیں ۔ انہوں نے برطانیہ کیکیٹلر کی طرح تہذیب الاخلاق نکالا جس میں سادہ زبان میں اچھے مضامین شائع ہوئے ۔ بائبل کی تفسیر لکھی۔ آثار الصنادید، اسباب بغاوت ہند وغیرہ ان کی تصانیف میں شامل ہیں۔

سرسید نے قرآن کی تفسیر میں اپنے سیاسی دماغ کا استعمال کیا اور اسلام کے بیان میں جذبات سے زیادہ عقل کا استعمال کیا۔ لیکن انہوں نے اپنے مذہبی خیالات کو اپنے اسکول پر نافذ نہیں کیا۔ اسے مولاناؤں کے ہاتھ میں رہنے دیا۔

ہندوستانی مسلمانوں پر سرسید کے بہت سارے احسانات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رشدی کو قتل کر کے اسلام کی خدمت نہیں ہوتی ہے۔ تصنیف کا جواب تصنیف ہے ہتلوار نہیں ۔ انہوں نے سرولیم میور کو قتل کرنے کو نہیں کہا۔ اپنا سامان فروخت کر کے برطانیہ گئے اور میور کی باتوں کے رد کرنے کیلئے کتاب لکھی۔

انہوں نے بتایا کہ محمد ؟ کی محبت سڑکوں پر نہیں دکھائی جاتی اور اسے سیاسی حربہ کی طرح نہیں استعمال کیا جاتا، خطبات احمدیہ اور رفیق the and Muhammad ذکریا کی Quran اس کی مثال ہیں۔

سائنس اور مذہب کی جنگ میں سائنس سے گریز کر کے مدرسوں کی چہار دیواریوں میں بند ہونے کا انجام ہم دیکھ رہے ہیں ۔ سرسید نے اس بات کو سمجھ لیا تھا کہ سائنس کی تعلیم کے بغیر قوم نالے کی کیڑا بن جائیگی۔

سرسید نے ایک سادہ نثر کی بنیاد ڈالی جس میں ان کے خیالات عام لوگوں کے سامنے پہنچ سکیں۔ اگر زمانہ میں سرخرو ہونا ہے تو آج سے سرسید کی بات پر عمل کرو۔ ,Educate
,EducateEducate

اکبرالٰہ آبادی نے کہا تھا۔

ہماری باتیں ہی باتیں ہیں سید کام کرتا تھا
نہ بھولو فرق جو ہے کہنے والے کرنے والے میں

بداخلاقی اعمال کو برباد کردیتی ھے

ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی

گزشتہ سے پیوستہ

ورنہ بروز قیامت ہم سے مفاد پرستی پر مبنی ہماری خاموشی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ دنیا میں کوئی موضوع یا عنوان ایسا نہیں ہے جس میں اختلاف نہ ہو سوائے موت کے۔ ہر شخص اس بات کو جانتا اور مانتا ہے کہ اس دار فانی کو چھوڑ کر ایک دن ہر کسی کو جانا ہے۔ ہماری زندگی کی دوسری حقیقت یہ بھی ہے کہ ہم کس وقت انتقال کریں گے اس حقیقت سے بھی کوئی واقف نہیں ہے البتہ قرآن مجید کے مطابق جب موت کا وقت آتا ہے تو نہ اس میں رتی برابر کمی وبیشی ہونے والی ہے اور نہ ہی دنیا کی کوئی طاقت موت کے مرحلے کو ٹال سکتی ہے۔ موت سے متعلق یہ حقائق ہی کافی ہیں کہ انسان نیکی کا دامن تھام لے اور برائیوں سے کنارہ کشی اختیار کرلے۔ لیکن قوت شہوانی، قوت غضبی اور قوت وہمی شیطانی کی شکار مسلمانوں کی اکثریت ان حقائق کو فراموش کر کے ایسی زندگی گزارنے کو ترجیح دے رہے ہیں جو خود ان کی ذات، گھر والوں، ملک اور قوم کے لیے باعث شرم، ندامت و پشیمانی کا سبب بنتی ہے۔ جب سے مسلمانوں میں حق کی تائید اور باطل کی مخالفت کرنے کے جذبات میں کمی واقع ہوئی ہے مسلم معاشرے میں بدتمیزی، بدتہذیبی، بدمزاجی اور بداخلاقی تیزی سے پھیلی ہے۔ آئے دن سوشل میڈیا پر ایسے بہت ساری ویڈیوز اپ لوڈ ہوتے رہتے ہیں جس میں مسلمان مخلوق کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خالق کی رضا کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک دوسرے کے خلاف انتہائی جرات کے ساتھ فحش گوئی کا مظاہرہ کررہے ہیں، ایک دوسرے کی توہین کررہے ہیں، ایک دوسرے کے خلاف مغلظات بک رہے ہیں، ایک دوسرے کی عزتوں سے کھلواڑ کررہے ہیں، دنیا کے حقیر ترین مفادات کے حصول کے لیے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے بداخلاقی کے تمام حدوں کو پار کررہے ہیں۔ جب کہ ہم سب جانتے ہیں کہ بداخلاق آدمی جنت میں نہ جائے گا۔ حضرت سیدنا فضیل بن عیاضؓ سے مروی ہے کہ بارگاہ رسالتؐ میں عرض کیا گیا: ایک عورت دن میں روزہ رکھتی اور رات میں قیام کرتی ہے لیکن وہ بداخلاق ہے، اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے تو آپؐ نے ارشاد فرمایا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے وہ جہنمیوں میں سے ہے۔ اس کے برخلاف رسول رحمتؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ بے شک مومن حسن اخلاق کی بدولت روزے رکھنے اور قیام کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔ دیگر اقدار اور نفلی عبادات پر حسن اخلاق کو فضیلت حاصل ہونے کے باوجود موجودہ دور میں مسلمانوں کی اکثریت کے اخلاق بگڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ہمارا ایمان اس قدر کمزور ہوچکا ہے ہم نہ صرف فحش گوئی کا مظاہرہ کررہے ہیں بلکہ ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ بھی کررہے ہیں۔ اگر ان افعال قبیحہ کا ارتکاب غیر مسلم حضرات کرتے تو ممکن ہے کہ اسے نظر انداز کردیا جائے چونکہ وہ آسمانی ہدایات سے محروم ہیں لیکن ان افعال قبیحہ کا ارتکاب اُس قوم کے افراد کررہے ہیں جن کا ایمان ہے کہ اللہ تعالی انسان کے ہر فعل بلکہ نیت سے بھی واقف ہے، جن کو اس بات پر ناز ہے کہ ہمارے نبی کی بعثت اخلاق کے اعلی معیارات کی تکمیل کے لیے ہوئی ہے، جن کو یہ تعلیم دی گئی کہ بروز قیامت مومن کے میزان میں سب سے زیادہ وزنی چیز حسنِ اخلاق ہوگا۔ جس کے پاس قرآن جیسا آسمانی صحیفہ موجود ہے جو پوری انسانیت کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت اپنے جذبات واحساسات کی وابستگی کو اٹوٹ بنائے رکھنے اور بااعتماد لوگوں کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے نبی رحمتؐ کی تعلیمات و ارشادات کے بالکل برعکس طرز زندگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ ہر سربراہ کو اپنے ماتحتین کی ان غیر اسلامی اور غیر انسانی حرکات پر کڑی نظر رکھنی ہوگی اور انہیں بروقت متنبہ کرنا ہوگا ورنہ ان کی بداعمالیوں کا وبال سربراہ پر آئے گا۔ ہماری انہی بداعمالیوں کی وجہ سے اسلام اور مسلمان بدنام ہورہے ہیں جس کی ہمیں کوئی فکر نہیں ہے۔ پھر ہم دعوی کرتے ہیں کہ ہم دین اسلام کے لیے ہر چیز قربان کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں لیکن ہماری اکثریت میں اتنی ہمت وجرات نہیں ہے کہ ہم حکمت ودانائی، احسن طریقہ اور انتہائی شائستگی کے ساتھ واہیات گفتگو پر مبنی ایسی ویڈیوز کے خلاف شدت کے ساتھ صدائے احتجاج بلند کریں۔ بحیثیت مسلم ہماری ذمہ داری ہے کہ ایسے ویڈیوز کی سختی سے مذمت کریں لیکن ہم ایسی ویڈیوز سے لطف اندوز ہورہے ہیں، ان کو آگے بڑھانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں، اپنی خوشنودی کا اظہار بھی کررہے ہیں اور بزعم باطل یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم کوئی اچھا کام کررہے ہیں۔ ہمیں اس غلطی کا اس وقت احساس ہوگا جب ہمارے اعمال کا حساب کتاب ہورہا ہوگا۔ معصوم فلسطینیوں پر اسرائیل کے ظلم و بربریت کے خلاف ہم اس کے مصنوعات کا بایکاٹ کرنے کی مہم چلاسکتے ہیں جو بحیثیت مسلمان ہم کو کرنا بھی چاہیے، وطن عزیز ہندوستان میں ہمارے مذہبی اور آئینی حقوق پر حملے کرنے والے وقف ترمیمی بل کے خلاف ہم ملک گیر احتجاج کرسکتے ہیں، سڑکوں پر اتر سکتے ہیں، لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے گاؤں گاؤں قریہ قریہ اور شہر شہر اجلاس منعقد کرکر سکتے ہیں جو بحیثیت ہندوستانی ہمارا دستوری حق بھی ہے لیکن جب کھلے عام خود مسلمان حیا سوز اور فحش گوئی پر مبنی ویڈیوز سوشل میڈیا پر اپ لوٹ کرتے ہیں تو کیا ہمارا اخلاقی و مذہبی فریضہ نہیں ہے کہ ہم ایسی غیر اخلاقی اور غیر اسلامی ویڈیوز کی بھی نہ صرف متحدہ طور پر مذمت کریں بلکہ ایسے لوگوں کی اس انداز سے اصلاح کرنے کی کوشش کریں کہ افعال قبیحہ کے مرتکبین کی دل آزاری بھی نہ ہو اور ان کی اصلاح بھی ہوجائے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیﷺ ہمیں زندگی کا ہر لحہ تصور بندگی کے ساتھ گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ ویسین۔

ختم شد

رُوشنی کے اندر زِندگی کا حقیقی حُسن

● ارشد احمد شہباز۔ جرمنی

زِندگی رُوشنی کی مانند ہے، کبھی دمک سے بھرپور اور چمکتی ہوئی، کبھی مدھم اور پرسکون ہوتی ہے۔ یہ رُوشنی نہ صرف دل کے گوشوں کو نرم اور روشن کر دیتی ہے بلکہ جذبات کی گہرائیوں میں چھپی امیدوں اور خوابوں کو بھی جگا دیتی ہے۔ کبھی یہ رُوح کو کامیابی کے سنہرے لمحوں سے جھلکاتی ہے، کبھی محبت کے نرم لمس سے، اور کبھی خاموش دُعا کے ہلکے اشارے سے اپنی موجودگی کا احساس دلاتی ہے۔

مگر یہ رُوشنی ہمیشہ یکساں نہیں رہتی۔ کبھی یہ انسان کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے، ہر لمحے کو جادوی رنگوں سے بھر دیتی ہے اور اسے زندگی کی عظمت کا شعور دلاتی ہے، اور کبھی مدھم ہو کر اس کے اندر ایک خاموش مکالمہ پیدا کر دیتی ہے، جس میں انسان اپنے دل کے راز، جذبات اور ماضی کے لمحات کو غور و فکر کے آئینے میں دیکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

جوانی میں ہم اس روشنی کے پیچھے دوڑتے ہیں جو کامیابی، محبت اور شہرت کے جلووں میں نظر آتی ہے۔ ہمیں لگتا ہے کہ یہی زندگی کا حاصل ہے۔ مگر وقت، جو سب سے بڑا استاد ہے، رفتہ رفتہ سکھاتا ہے کہ سکون رُوح کی خاموشی میں چھپا ہے۔

جب عمر کی دُھوپ نرم پڑنے لگتی ہے تو دل کے اندر ایک اور طرح کی روشنی جنم لیتی ہے۔ یہ روشنی باہر سے نہیں بلکہ اندر سے پھوٹتی ہے۔ یہ روشنی خواہش یا خواب کی نہیں بلکہ سمجھ، صبر اور اطمینان کی ہوتی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب انسان زندگی کے شور میں چھپی خاموشی کو پہلی بار محسوس کرتا ہے اور جان لیتا ہے کہ دُنیا کے نعروں سے زیادہ گہرا سکوت دل کے اطمینان سے جنم لیتا ہے۔

زندگی کے دو بڑے موڑ ہوتے ہیں۔ پہلا جوانی میں، جب انسان دنیا کو فتح کرنے کی خواہش رکھتا ہے، اور دوسرا بڑھاپے میں، جب وہ اپنے اندر جھانکنا سیکھتا ہے۔ کارل یونگ نے کہا تھا کہ "زندگی کا دوسرا نصف روح کی تکمیل کا سفر ہے"۔ جوانی میں ہم منزل کے پیچھے دوڑتے ہیں، مگر بڑھاپے میں سمجھ آتی ہے کہ اصل حُسن راستے کی خاموشی میں ہے۔

پچاس برس کے بعد تنہائی ایک نیا مفہوم اختیار کر لیتی ہے۔ والدین کی دعائیں یادوں میں بدل جاتی ہیں، دوست اپنی مصروفیات میں کھو جاتے ہیں، اور بچے اپنی دنیا میں مگن ہو جاتے ہیں۔ ابتدا میں یہ تنہائی خلا کی مانند محسوس ہوتی ہے، مگر رفتہ رفتہ یہی خاموشی غور و فکر اور باطنی سکون کا دروازہ بن جاتی ہے۔

اب انسان اپنے اندر جھانکنا شروع کرتا ہے، پرانی یادوں، بھولی خوشبوؤں اور گزری مسکراہٹوں کے دروازے کھولتا ہے۔ یہ تنہائی اب بوجھ نہیں رہتی بلکہ ایک نعمت بن جاتی ہے، جو چھوٹی خوشیوں اور سادہ لمحوں میں محسوس ہوتی ہے۔

ہارورڈ ایڈلٹ ڈیولپمنٹ اسٹڈی کے مطابق، وہ لوگ جو بڑھاپے کو غور و فکر اور باطنی سکون کے وقت کے طور پر دیکھتے ہیں، زیادہ خوش اور ذہنی طور پر متوازن رہتے ہیں۔ جسم کمزور ہو سکتا ہے، مگر احساس کی گہرائی اور روح کی بصیرت بڑھ جاتی ہے۔

محبت بھی عمر کے ساتھ بدل جاتی ہے۔ جوانی میں محبت شور کی مانند بے تاب ہوتی ہے، مگر بڑھاپے میں پرسکون اور خاموش ہو جاتی ہے۔ اب الفاظ کم اور احساس زیادہ بولتا ہے۔ شریکِ حیات کے ساتھ بس ایک ساتھ بیٹھنا،

> زندگی کا اصل حُسن طوالت میں نہیں بلکہ باطن کی روشنی اور شعور میں چھپا ہے۔ جوانی میں ہم دنیا کے جلوے دیکھتے ہیں، بڑھاپے میں خود کو، اور جب نگاہ اندر کی طرف پلٹتی ہے تو انسان پہلی بار واقعی زندہ ہونے کا احساس پاتا ہے۔ یہ اندرونی روشنی انسان کو سکھاتی ہے کہ ہر لمحہ ایک نیا آغاز، ہر سانس ایک نئی امید، اور ہر دن ایک نئے سکون کا پیغام ہے۔ یہی روشنی محبت کو معنویت دیتی ہے، صبر کو طاقت بخشتی ہے، اور یقین کو امید میں بدل دیتی ہے۔
> اندر کی یہ روشنی انسان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ زندگی کبھی ختم نہیں ہوتی۔ یہ ہر لمحے، ہر یاد، ہر تعلق میں زندہ رہتی ہے، اور انسان کے وجود کو سکون، خوشی اور حقیقی معنویت سے بھر دیتی ہے، جسے نہ لفظ پوری طرح بیان کر سکتے ہیں اور نہ کوئی دنیاوی کامیابی خرید سکتی ہے۔

پرانی باتوں پر مسکراہٹ بانٹنا، یا خاموشی میں ایک دوسرے کی موجودگی محسوس کرنا، یہی محبت کی خالص ترین صورت ہے۔ اس عمر میں مرد کی محبت محافظانہ اور شفقت بھری ہو جاتی ہے؛ وہ شریکِ حیات کی خوشی اور اطمینان کو اپنی کامیابی سمجھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے۔ "اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے" (سورت النور)

یہ آیت یاد دلاتی ہے کہ روح کی روشنی کبھی ختم نہیں ہوتی، بس اپنا رخ بدل لیتی ہے۔ جوانی میں یہ نور باہر کے مناظر میں جھلکتا ہے، مگر بڑھاپے میں دل کے اندر ایک خاموش روشنی کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جب جسمانی توانائی مدھم ہونے لگتی ہے تو روح کا چراغ اور زیادہ تاباں ہو جاتا ہے، اور انسان کے اندر سکون، محبت اور بصیرت کا سمندر لہریں مارنے لگتا ہے۔

اب انسان کسی دوڑ یا دکھاوا میں شامل ہونے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ شام کے سنہری لمحوں میں سورج کے آہستہ ڈھلتے دیکھنا، شریکِ حیات کے ساتھ خاموش بیٹھنا، یا صرف ایک پل کے لیے ہاتھ تھام لینا، سب کچھ دل کے اندر ایک گہری خوشی اور اطمینان پیدا کر دیتا ہے۔ بڑھاپا اب کمزوری نہیں بلکہ روح کی بلند ترین منزل ہے، جہاں مرد کی نرمی اور تحفظ پیار کا سب سے خوبصورت استعارہ بن جاتے ہیں، اور شریکِ حیات کے لیے ایک سایہ، پناہ اور سکون کا باعث بنتے ہیں۔

زندگی کا اصل حُسن طوالت میں نہیں بلکہ باطن کی روشنی اور شعور میں چھپا ہے۔ جوانی میں ہم دنیا کے جلوے دیکھتے ہیں، بڑھاپے میں خود کو، اور جب نگاہ اندر کی طرف پلٹتی ہے تو انسان پہلی بار واقعی زندہ ہونے کا احساس پاتا ہے۔ یہ اندرونی روشنی انسان کو سکھاتی ہے کہ ہر لمحہ ایک نیا آغاز، ہر سانس ایک نئی امید، اور ہر دن ایک نئے سکون کا پیغام ہے۔ یہی روشنی محبت کو معنویت دیتی ہے، صبر کو طاقت بخشتی ہے، اور یقین کو امید میں بدل دیتی ہے۔

اندر کی یہ روشنی انسان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ زندگی کبھی ختم نہیں ہوتی۔ یہ ہر لمحے، ہر یاد، ہر تعلق میں زندہ رہتی ہے، اور انسان کے وجود کو سکون، خوشی اور حقیقی معنویت سے بھر دیتی ہے، جسے نہ لفظ پوری طرح بیان کر سکتے ہیں اور نہ کوئی دنیاوی کامیابی خرید سکتی ہے۔

روس نے جنگ بند نہ کی تو ہم یوکرین کو ٹوماہاک میزائل بھیج دیں گے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر روس اور یوکرین کے درمیان جنگ ختم نہ ہوئی تو وہ یوکرین کو ٹوماہاک کروز میزائل بھیج دیں گے۔

ٹرمپ نے، بروز اتوار اسرائیل اور مصر کے دورے پر روانگی سے قبل، اخباری نمائندوں کے ساتھ بات چیت میں کہا ہے کہ یوکرین "ٹوماہاک میزائل حاصل کرنا چاہتا ہے"۔

یوکرین کے صدر ولودیمیر زلنسکی کے ساتھ گفتگو کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا ہے کہ "ہم نے اس بارے میں بات کی ہے اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ یوکرین کو ٹام ہاک کی فراہمی ایک نیا جارحانہ قدم ہوگا۔ لگی لپٹی رکھے بغیر کہنا پڑے تو میں اس موضوع پر روس سے بات کر سکتا ہوں۔ کیا وہ چاہیں گے کہ ٹوماہاک میزائل ان کی طرف داغے جائیں؟ مجھے نہیں لگتا"۔

صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ "اگر یہ جنگ ختم نہیں ہوتی تو میں یوکرین کو ٹوماہاک فراہم کر دوں گا اور میں بے دھڑک کہہ سکتا ہوں کہ ٹوماہاک ایک قابل اعتماد اور بہت جارحانہ ہتھیار ہے۔ شاید ہم ایسا نہ کریں لیکن شاید کر بھی لیں"۔

انہوں نے مزید کہا "میں چاہتا ہوں کہ یہ جنگ ختم ہو جائے"۔ ٹرمپ کا یہ بیان اتوار کو زیلنسکی کے جاری کردہ اور ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کو روس۔ یوکرین جنگ کے لئے بھی ایک "امید" قرار دینے پر مبنی بیان کے بعد سامنے آیا ہے۔

زیلنسکی نے یہ بھی کہا تھا کہ دونوں ممالک امریکہ سے دُور مار ٹوماہاک کروز میزائلوں کی کیف کو فراہمی پر کام کر رہے ہیں۔ گزشتہ پیر کو ٹرمپ نے، کیف کو ٹوماہاک کی فراہمی کے فیصلے کے قریب ہونے کا ذکر کیا اور کہا تھا کہ "میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ ان کے ساتھ کیا کریں گے اور کہاں فائر کریں گے"۔

افغانستان کی سرحد پر صورت حال پرسکون، پاک فوج چوکنا

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستانی فوج پیر کے روز افغانستان کے ساتھ ملک کی سرحد پر ہائی الرٹ پر تھی جہاں حالیہ دنوں میں دونوں فریقین کے درمیان شدید جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی توجہ مبذول کروائی گئی تھی، جنہوں نے کہا تھا کہ وہ تنازع کو ختم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

پاکستانی صنعت کے ایک نمائندے نے بتایا کہ ہمسایہ ممالک کے درمیان سرحدی تجارت اس وقت رک گئی جب پاکستان نے 600,2 کلومیٹر (600,1 میل) سرحد بند کر دی ہے جس کے نتیجے میں دونوں طرف سامان سے بھری ہوئی متعدد گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔

ہمسایہ ممالک کے درمیان سب سے مہلک جھڑپوں میں ہفتے کی رات سے اب تک درجنوں طالبان ہلاک ہو گئے ہیں۔

دونوں فریقین کے درمیان کشیدگی اس وقت شروع ہوئی جب اسلام آباد نے طالبان سے مطالبہ کیا کہ وہ ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں جنہوں نے پاکستان میں حملوں میں اضافہ کیا ہے اور کہا تھا کہ وہ افغانستان میں موجود پناہ گاہوں میں روپوش ہیں۔ طالبان اس بات کی تردید کرتے آئے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے دہشت گرد اس کی سرزمین پر موجود ہیں۔

یاد رہے کہ ٹی ٹی پی ایک کالعدم تنظیم ہے جو فوج اور شہریوں کے خلاف مہلک ترین حملوں کی ذمہ دار ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان پہاڑی سرحد غیر محفوظ ہے جس کی وجہ سے ٹی ٹی پی کا دونوں ممالک کے درمیان آنا جانا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔

افغانستان کی وزارت دفاع کے ترجمان عنایت اللہ خوارزمی نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ سرحد پر موجودہ صورتحال معمول پر ہے لیکن انہوں نے تفصیلات شیئر نہیں کیں۔ پاکستانی حکومت کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ گاڑیوں اور راہگیروں کے لیے سرحدی گزرگاہیں بند ہونے کے بعد سرحد پر پاکستانی حکومت کے تمام دفاتر بند کر دیے گئے ہیں، جو تجارت اور دیگر انتظامی امور سے نمٹتے ہیں۔ پاک افغان جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر ضیاء الحق سرحدی نے کہا، "کنٹینرز اور ٹرکوں سمیت بھری ہوئی گاڑیاں سرحد کے دونوں اطراف پھنسی ہوئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ تازہ پھلوں اور سبزیوں کے علاوہ، وہ درآمدات اور برآمدات اور ٹرانزٹ ٹریڈ کا سامان لے جا رہے ہیں اور دونوں ممالک کے ساتھ ساتھ تاجروں کو بھی کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں۔

پاکستان خشکی سے گھرے اور غریب افغانستان کے لیے اشیا اور خوراک کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ ہے۔

تل ابیب کے ساحل پر ٹرمپ کے حق میں 'تھینک یو' کا پیغام

تل ابیب (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آپ کا شکریہ تل ابیب کے ساحل پر صدر ٹرمپ کی تصویر کے ساتھ تھینک یو اور ہوم کے الفاظ لکھ دیے گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی پر اسرائیلی شہریوں نے تل ابیب کے ساحل پر ٹرمپ سے اظہارِ تشکر کیا۔ اسرائیلی عوام کا کہنا ہے یہ وہ کامیابی ہے جو اسرائیلی حکومت دو سال جنگ کے دوران حاصل نہ کر سکی مگر ٹرمپ کی ثالثی سے یہ سب ممکن ہوا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان ہونے والے امن منصوبے کی کامیابی پر جشن منائیں گے۔ رپورٹس کے مطابق مختلف ملکوں میں بھی غزہ جنگ بندی پر جشن منایا جا رہا ہے۔ لندن میں غزہ میں سیز فائر کی حمایت میں ریلیاں نکالی گئیں۔ جرمنی میں بھی ہزاروں افراد سڑکوں پر نکلے۔ معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ تل ابیب میں ہزاروں افراد نے یرغمالیوں کی واپسی کیلیے جشن سوئٹزرلینڈ میں ہزاروں شہریوں کی جانب سے ریلی نکالی گئی، شہریوں اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئی۔ پولیس نے آنسو گیس کا استعمال اور لاٹھی چارج کیا۔ آسٹریلیا میں بھی فلسطینیوں سے یکجہتی کے لیے ریلی نکالی گئی جبکہ چلی کے دارالحکومت سینٹیاگو میں غزہ جنگ بندی پر ریلی کا انعقاد کیا گیا۔

شمالی کوریا جدید آبدوزوں کے لئے روس سے مدد لے رہا ہے: جنوبی کوریا

سیول (یو این آئی) جنوبی کوریا کے وزیر دفاع 'آن گیو۔ بیک' نے پارلیمنٹ سے خطاب میں کہا ہے کہ شمالی کوریا کو اپنی آبدوزوں کی جدید کاری کے لیے روس سے تکنیکی مدد ملی ہے۔ آن نے پیر کے روز پارلیمنٹ کی دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں کہا ہے کہ "باوجودیکہ شمالی کوریا کے، اپنی آبدوزوں کی جدید کاری کے لیے، 'مختلف ٹیکنالوجیاں' حاصل کرنے سے متعلق شواہد موجود ہیں یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ پیانگ یانگ نے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل فائر کی اہل آبدوز بنانے کی قابلیت حاصل کر لی ہے"۔ یاد رہے کہ شمالی کوریا نے بیلسٹک میزائل لانچ کرنے والی آبدوزیں تیار کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اس نے زیرِ آب پلیٹ فارموں سے ایسے میزائلوں کا تجربہ بھی کیا ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ آیا پیانگ یانگ آبدوزوں سے میزائل فائر میں کامیاب ہوا ہے یا نہیں۔ شمالی کوریا جوہری توانائی سے چلنے والی آبدوزوں کی تیاری کے لیے بھی کام کر رہا ہے۔

آخری معرکہ حق و باطل (آرماگیڈن)

● محمود خان، مانچسٹر

کائنات کے ظہور سے ہی نیکی و بدی کی جنگ جاری ہے۔ اور تا قیامت جاری و ساری رہے گی۔ لیکن آخری معرکہ خیر و شر دنیا کی بساط لپیٹنے سے قبل ظہور پذیر ہوگا جس پر تمام ادیان کا اتفاق ہے۔ ایسی جنگ جس میں شر اپنی تمام تر جولانیوں کے ساتھ ایک طرف اور دوسری طرف خیر و برکت والی قوت ہوگی۔ ایسا تصادم جس میں شر مغلوب ہو کر دفن ہو جائے گا۔ یہ آخری معرکہ خیر و شر کیا ہے؟ یہ ایک ایسا معرکہ ہے جو حساب و کتاب والے دن یعنی روز محشر سے قبل برپا ہوگا۔ ایک ایسا انہونا و تباہی مچا دینے والا معرکہ جس سے نہ صرف کائنات بلکہ انسانوں کی نسل کے مفقود ہونے کا اندیشہ پیدا ہو جائے گا۔ اس معرکہ میں نیوکلیائی ہتھیاروں کے استعمال کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔

مسیحوں کی الہامی کتاب بائبل کی 16: 16 وحی میں اس عظیم معرکہ کو آرماگیڈن جسے بعض اوقات ہارماگیڈن کے نام سے بھی منسوب کیا جاتا ہے، کا ذکر ملتا ہے۔ جس کے تحت کئی جنگیں ہوں گیں یا ایک عظیم جنگ خیر و شر کے درمیان ہوگی۔ مسیحیوں کے نزدیک یہ معرکہ دنیا کے خاتمے سے قبل ظہور پذیر ہوگا۔ آرماگیڈن کے لفظ کو کئی طریقوں سے لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ ایک اور لفظ میگیڈو کا قدیم بائبل میں 12 بار تذکرہ ملتا ہے۔

اسی کے ساتھ بائبل میں دس بار قدیمی شہر میگیڈو کا ذکر بھی ہے۔ مسیحوں کی تشریح کے مطابق اس کا مطلب "شہر سے قریب تر میدان" لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے وہ ہر شے پر قادر ہے اور بہتر جانتا ہے کہ یہ معرکہ خیر و شر کب برپا ہوگا۔ ہر دانشور اپنے طور بائبل کی تشریح میں اس بات پر قائل ہے کہ یہ ایک میدان ہے یا کسی پہاڑ کے نزدیک کا میدان۔ ان لوگوں کے نزدیک یہ اسی وادی کا حصہ ہے جہاں میگیڈو کی آخری جنگ لڑی گئی تھی اور دوبارہ اسی جگہ معرکہ حق و باطل برپا ہو گا۔

عبرانی زبان کے بموجب یہ لفظ "ہرمیگیڈو" ہے جس کا مطلب پہاڑ پر جمع ہونے والا لشکر۔ یا کورمہ گیڈن جس کا مطلب مخالفین کی عسکری قوت کی بربادی یا پھر ہر میگیڈو کا ایک اور مطلب بھی لیا جاتا ہے۔ جس کی تشریح "ہر میگیڈو کا پہاڑ" کی گئی ہے۔ اسی طرح یہودی مذہب کے ماننے والوں کا بھی اس بات پر اتفاق ہے کہ ایک ایسا معرکہ برپا ہوگا جس میں دنیا کے سارے بادشاہ یعنی شر والے اکٹھے ہو کر خیر کی قوتوں کا مقابلہ کرنے کی جسارت کریں گے۔ شر والوں کا خیر والوں سے ٹکراؤ ہوگا اور فتح حق کی ہوگی۔

آرماگیڈن عبرانی لفظ ہے جس کا یونانی زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، لفظ آرما کا مطلب پہاڑ یا پہاڑی سلسلہ ہے۔ اور بقیہ لفظ کا مطلب لوگوں کے ہجوم والی یا اکٹھا ہونے والی جگہ ہے۔ اس لفظ کو دنیا کے ختم ہونے کے استعارہ کے طور بھی استعمال کیا گیا ہے۔ یہودی مذہب کے ماننے والوں کے نزدیک وادی جبریل یا مرج ابن عامر جو کہ وادی میگیڈو بھی کہلاتی ہے جس کی سرزمین نہایت زرخیز اور جو موجودہ اسرائیل کے شمالی اضلاع میں واقع ہے۔ ان کے خیال کے مطابق یہ وہی جگہ ہے جہاں آخری معرکہ خیر و شر برپا ہوگا۔

دین اسلام بھی آرماگیڈن یعنی آخری معرکہ حق و باطل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سنن ابن ماجہ کی حدیث کے مطابق الملحمت الکبری یعنی ایک عظیم جنگ کا تذکرہ ملتا ہے۔ جس کے تحت دجال کی آمد سے قبل یہ معرکہ برپا ہوگا۔ الملحمت الکبری کے معنی ایک عظیم جنگ کے ہیں۔ یہ جنگ تمام ادعیان کے نزدیک خوفناک اور قتل و غارت سے بھرپور ہوگی۔ اس جنگ میں مسیحی اور مسلمان ایک دوسرے کے شانہ بشانہ مشترکہ دشمن سے لڑیں گے اور فتح یاب ہوں گے لیکن پھر دونوں مذاہب کے لوگ اس فتح کو اپنی اپنی کامیابی گردانتے ہوئے آپس میں دست و گریبان ہوں گے۔

مسلمانوں کے نزدیک اس کے بعد دجال کا ظہور ہوگا۔ پھر اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کرہ ارض پر تشریف فرما ہوں گے اور وہ دجال کے شر سے نہ صرف تمام مخلوق کو نجات دلائیں گے بلکہ اس کو نیست و نابود کر دیں گے۔ اس کا نام و نشان تک مٹ جائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دین اسلام کی پیروی کریں گے۔ مسیحیوں کی اکثریت کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آخرت میں ظہور پذیر ہونا اور خیر کی قوت کا شر کی قوتوں پر غالب آنے پر اتفاق ہے۔

> آج شر کی قوتیں حاوی ہیں تو کل خیر کی قوتوں کا دن ہو گا۔ یہ وہ دن ہو گا جب خیر و برکت والی قوت غالب ہو گی اور کائنات میں خیر کا دوبارہ بول بالا ہو گا پھر مالک کائنات کرہ ارض کی بساط لپیٹ دے گا۔ وہ قادر مطلق و خالق کائنات ہے اور اس کی تدبیر سب پر غالب ہے۔ یہ ہی فرمان ربی ہے۔ اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و ایمان میں رکھے۔ آمین

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اسی دوران امام مہدی کا ظہور بھی ہوگا۔ اور آخر کار حق باطل پر غالب آ جائے گا۔ امام مہدی کی وفات کے بعد جوج ماجوج کی آمد ہوگی۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نیست و نابود کر دے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دورانیہ چالیس سال کا ہوگا اور پھر وہ داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس جہان فانی سے رخصت ہو جائیں گے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ یہ معرکہ حق و باطل کب برپا ہوگا۔ اس معرکہ بارے قطعی طور کوئی نہیں جانتا صرف کارخانہ قدرت کا مالک اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔

لیکن اب آثار بتا رہے ہیں کہ شر کی قوتوں نے اس خطے میں قدم جمانے شروع کر دیے ہیں اور خیر کی قوتوں کو مغلوب کرنے پر تلے ہوئے ہیں لیکن انہیں معلوم نہیں کب اس خیر و شر کی جنگ کا پانسا پلٹتا ہے اور خیر کی قوتوں کا متحد ہونا جو ازل سے لکھا ہے اور ان کے متحد ہونے کے بعد وہ انہیں کس طرح نیست و نابود کرتے ہیں۔ بس وقت کا انتظار رہے۔ وقت کسی ایک کا نہیں رہتا۔ آج شر کی قوتیں حاوی ہیں تو کل خیر کی قوتوں کا دن ہو گا۔ یہ وہ دن ہوگا جب خیر و برکت والی قوت غالب ہوگی اور کائنات میں خیر کا دوبارہ بول بالا ہوگا پھر مالک کائنات کرہ ارض کی بساط لپیٹ دے گا۔ وہ قادر مطلق و خالق کائنات ہے اور اس کی تدبیر سب پر غالب ہے۔ یہ ہی فرمان ربی ہے۔ اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و ایمان میں رکھے۔ آمین

'نوبیل پرائز' کی بھولی بسری ابتدا اور اسکے بعد سے حال تک کا جاری سفر

● محمد قمر خاں مرزا دبیر لین لکھنؤ

'نوبیل پرائز' کی شروعات سویڈش سائنٹسٹ 'الفریڈ نوبیل' کی وصیت کے مطابق ۱۹۰۱ء میں ہوئی، جو سماج کے مختلف میدانوں کے واسطے کی جانے والی کوششوں اور انکے بہترین نتائج حاصل کرنے والوں کی عزّت افضائی کے سلسلہ میں تقسیم اعزاز، کے طور پر کی جاتی ہے۔ یہ اعزاز، فیزکس، کیمسٹری، ادب، میڈیکل اور امن کے واسطے دیا جاتا ہے۔ بعد میں اس کڑی میں 'اکنامکس' کے واسطے ۱۹۶۸ء میں ایک اور اعزاز دیئے جانے کا اضافہ کر دیا گیا۔ یہ اعزاز دنیا کے عظیم ترین انعامات میں سے ایک ہے جو غیر معمولی طور پر سائنس سے جڑی کھوجوں، ادبی تعاون اور انسانی کوششوں کے علاوہ سماج کے واسطے کئے گئے نتیجہ خیز کارناموں کی شناخت کے بعد، ہر برس تقسیم کیا جاتا رہا ہے۔ سویڈن کے اِس سائنٹسٹ نے اپنی پراپرٹی کا ایک بڑا حصہ 'نوبیل اعزازات' کے واسطے وقف کرتے ہوئے محفوظ کر دیا تھا۔ انہوں نے اپنی وصیت میں تحریر کیا تھا کہ یہ اعزازات ایسے لوگوں کو دیئے جانا چاہئے جنھوں نے گذشتہ برس کے دوران، انسانیت کو فیض پہنچانے والا کوئی نہ کوئی کام، زندگی سے جڑے مختلف میدانوں میں انجام دیا ہو۔

اس سلسلہ میں ۱۹۰۰ء میں 'نوبیل فاؤنڈیشن' کا قیام عمل میں آیا جسنے اعزازات کے واسطے صحیح شناخت اور اسکی باضابطہ تقسیم کی ذمہ داری سنبھالی۔ اور اس طرح ۱۹۰۱ء میں پہلے اعزاز کے واسطے شناخت اور تقسیم ممکن ہو پائی۔ شروعات میں یہ اعزازات پانچ کیٹگریز میں تقسیم کئے جاتے تھے۔ لیکن آگے چل کر ۱۹۶۸ء میں 'اکنامکس' کے نوبیل پرائز کا آغاز ہوا جو ۱۹۶۹ء میں پہلی مرتبہ تقسیم کر دیا گیا۔

مختلف آزاد، ادارے، نوبیل اعزازات کے واسطے شناخت کرتے ہیں جسکے مطابق 'رائل سویڈش اکیڈمی آف فیزیکل سائنسیز' کمیسٹری اور اکنامکس سے جڑے اعزازات، تقسیم کرتی ہے۔ آیئے اب نوبیل پرائز کی اہمیت کا جائزہ لیتے ہیں۔ یہ اعزاز سائنسی کھوجوں، ادبی صلاحیت اور لیاقت کے علاوہ، امن کی کوششوں اور جدّو جہد کو پہچان دلاتا ہے، جس سے سماج اور معلومات کے میدان، کو آگے بڑھانے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اعزاز سے نوازے جانے والے انعامات یافتہ لوگ اور ادارے اُسکی مثال بنتے ہیں اور انکے کارنامے دنیا بھر کے لوگوں کے واسطے مشعل راہ، بن جاتے ہیں۔ یہ اعزاز ملکی سطح سے اُوپر اٹھ کر عالمی سطح پر بانٹے جاتے ہیں۔ نوبیل پرائز یافتہ لوگوں کے کاموں نے سماج کے تحت انسانیت کو بڑھاوا دیا ہے اور آئندہ نسلوں کی باقائدہ حوصلہ افزائی کی ہے۔ جبکہ نوبیل امن کا اعزاز اُن لوگوں و اداروں کی عزّت افزائی کرتا ہے جنہوں نے امن اور انسانی حقوق کو فروغ دینے میں اہم رول انجام دیا ہے جسکے نتیجہ میں عالمی سطح پر سماجی اور سیاسی تبدیلی ممکن ہو پائی ہے۔ 'نوبیل پرائز' کو دنیا کا سب سے عظیم ترین اعزاز تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس اعزاز میں گولڈ میڈل، سرٹیفیکیٹ کے ساتھ انعامی رقم شامل ہوتی ہے۔ ہندوستان میں اس اعزاز سے سرفراز ہونے والوں میں پہلے ہندوستانی ربیندر ناتھ ٹیگور تھے جنہیں ۱۹۱۳ء میں یہ اعزاز انکی ادبی خدمات کے تحت "گیتا نجلی کے خالق" کے طور پر عنایت کیا گیا تھا۔ یہ اعزاز زیادہ تر ملک سویڈن دیا کرتا ہے لیکن نوبیل امن اعزاز ناروے دیتا ہے۔ سویڈش اعزازات اسٹاک ہوم میں دیئے جاتے ہیں جبکہ نوبیل امن اعزاز 'اوسلو ناروے' میں دیا جاتا ہے۔

ہندوستان میں ۱۲ نوبیل اعزازات ابھی تک دیئے جا چکے ہیں۔ ایسے اعزاز سے نوازے گئے ہندوستانیوں میں:

۱۔ ربیندر ناتھ ٹیگور
۲۔ سی وی رمن
۳۔ مدر ٹریسا
۴۔ امرتیہ سین
۵۔ کیلاش ستیارتھی
۶۔ ہرگوند کھرانہ
۷۔ سبرامنیم چندر شیکھر
۸۔ وینکٹ رامن رام کرشنن
۹۔ وی ایس نائپال
۱۰۔ ابھیجیت بنرجی
۱۱۔ رُڈیارڈ کپلنگ
۱۲۔ رونالڈ راس کے نام قابل بیان ہیں۔

"نوبیل پرائز 2025 حاصل کرنے والوں کی اگر فہرست دیکھی جائے جسمیں میڈیسن، فزکس، کیمسٹری، لیٹریچر "امن" اور اکنامکس جیسی مختلف کٹیگریز کے ایوارڈ ہولڈرس شامل ہیں۔ اِس ضمن میں ۶ سے ۱۳ / اکتوبر 2025 تک کے وقفہ کے دوران کئے جانے والے اعلانات کے بارے میں پوری طرح مطّلع رہنا ہوگا۔ نوبیل پرائز 2025 کا پورا کا پورا، پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ کریں اور اس حقیقت کے بارے میں جانکاری ضرور کرنا ہوگی، جنھوں نے سائنس، امن اور انسانیت کو تبدیل کر دیا۔ ۲۰۲۵ء کے نوبیل پرائز کی تقسیم ۶ / اکتوبر سے شروع ہو چکی ہے اور یہ سلسلہ ابھی ۱۳ / اکتوبر تک جاری رہے گا۔ نوبیل پرائز جیتنا انسان کا سب سے بڑا خواب ہوا کرتا ہے۔ مثلاً موصولہ اطلاع کے مطابق ۲۰۲۵ لٹریچر کا پرائز، ہنگری کے رائٹر "لاس زلو کراسز نا ہور کائی، کو انکے دور اندیشانہ کام کے واسطے دیئے جانے کا فیصلہ لیا جا چکا ہے جو ان میں فن کی اہلیت اور طاقت کی تصدیق کرتا ہے۔ عام طور پر زیادہ سے زیادہ تین لوگ ایک پرائز ساجھا کر سکتے ہیں۔ جبکہ اس سے متعلّقہ پرائز دینے کے واسطے اداروں کو بھی چنا جا سکتا ہے۔ الفریڈ نوبیل صاحب کی وصیت میں پانچ کیٹیگریز کی تفصیل شامل تھی اور چھٹی کیٹیگری بعد میں جوڑی گئی۔ دورِ حاضر میں نوبیل پرائز، مندرجہ ذیل چھ کیٹیگریز میں دیئے جا رہے ہیں:-

(۱) فزکس: قدرت اور خلا کے سلسلہ میں کی جانے والی کھوجوں کے واسطے (جان کلارک میشیل ایچ ڈیوورنٹ اور ۔۔۔۔)

(۲) کیمسٹری:- اس میدان میں غیر معمولی رسرچ کے واسطے (سُم کتا گاوا، رچرڈ رابسن اور عمر ایم یاگھی)

(۳)۔ میڈیسن :- انسانی صحت اور جسمانی علاج کے سلسلہ میں کامیاب ہونے والی دوا ایجاد کے واسطے (میری ای بُرنکو، فریڈ رام اِسڈیل اور شمون ساکا کچی کو)

(۴) لٹریچر:- مخصوص ادبی صلاحیتوں کے واسطے (لاسز لو کراسٹنا ہنور کائی)

(۵) امن:- امن کو بڑھاوا دینے اور تمام طرح کے جھگڑوں کو سلجھانے کی جدو جہد کے واسطے

(٦) اکنامکس:- معاشی حالات میں خاطر خواہ ممکن سدھاروں کے واسطے

جبکہ نوبیل امن اعزاز، دیئے جانے کے واسطے ڈونالڈ ٹرمپ، عمران خان، انور ابراہیم، ایلان مسک اور پوپ فرانسیس کے ناموں پر ابھی غور و خوض کیا جا رہا ہے۔

نوبیل پرائیز کی تقسیم سے جڑے اہتمامات کے تحت ۱۹۰۰ء سے ۲۰۲۴ء تک کل 1012 ایک ہزار بارہ شخصیات اور اداروں کو ۶۲۷ 'نوبیل انعامات' اب تک دیئے جا چکے ہیں۔ تمام کیٹیگریز کے تحت 'نوبیل پرائز' حاصل کرنے والوں کی عمر ۵۵ سے ۶۰ برس کے درمیان رہی ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگتا ہے کہ زیادہ تر پرائز حاصل کرنے والوں نے اپنے اپنے فیلڈ میں لمبے عرصہ وقفہ تک خود کو وقف رکھا ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں "ملالہ یوسف زئی" نے ۲۰۱۴ء میں "نوبیل پرائز" 17 برس کی عمر میں حاصل کیا تھا۔ جبکہ جان بی گڈ انف کا نام سب سے عمر دراز نوبیل پرائز حاصل کرنے والے کے طور پر ۲۰۱۹ء میں ۹۷ برس کی عمر میں جڑا۔ یہی نہیں ۱۹۵۶ء اور ۱۹۷۲ء میں جان برڈین کو دو مرتبہ فزکس کی کیٹیگری میں نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔

مختصر یہ کہ "نوبیل پرائز" دنیا کے سب سے باوقار اعزازات میں سے ایک ہے، جو اُن شخصیات اور اداروں کو ہر برس دیا جاتا ہے، جنہوں نے گذشتہ برس انسانیت کی بھلائی کے لئے سب سے زیادہ جوکھم لیتے ہوئے اپنا تعاون دیا ہو، اور جنکے کاموں سے انسانیت فیض یاب بھی ہوئی ہو۔ مضمون نگار انسانی فلاح و بہبود کے کاموں کی حوصلہ افزائی کے واسطے دیئے جانے والے ایسے اعزازات کے خوش آئندہ مستقبل کا متمنی ہے۔

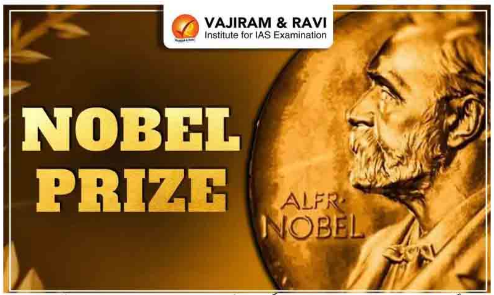

شاہ نے 9,300 کروڑ کے مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا

جے پور: (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کے روز جے پور میں نئے فوجداری قوانین پر مبنی نمائش کا افتتاح کیا اور 'رائزنگ راجستھان گلوبل انویسٹمنٹ سمٹ '2024' کے تحت حاصل سرمایہ کاری تجاویز میں سے چار لاکھ کروڑ روپے کے اہم مفاہمت ناموں کے علاوہ تقریباً 9300 کروڑ روپے سے زائد کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ امت شاہ نے سیتاپورہ میں واقع جے پور ایگزیبیشن اینڈ کنونشن سینٹر (جے ای سی سی) میں منعقدہ پروگرام میں نئے قوانین سے عوام کو متعارف کرانے کے لیے لگائی گئی نمائش کا افتتاح کیا اور اس کا معائنہ بھی کیا۔ اس کے بعد منعقدہ تقریب میں انہوں نے ریموٹ بٹن دبا کر مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔

انہوں نے ریاست کے 47 ہزار سے زائد طلبہ کے والدین کے بینک کھاتوں میں 260 کروڑ روپے یونیفارم کے لیے منتقل کیے اور دودھ پیدا کرنے والے پانچ لاکھ افراد کے لیے دودھ سبسڈی کے تحت 364 کروڑ روپے جاری کیے۔ اس کے ساتھ انہوں نے 150 یونٹ مفت بجلی اسکیم کے تحت رجسٹریشن کا آغاز بھی کیا۔ امت شاہ نے وکست راجستھان 2047 کے وژن ڈاکیومنٹ کا ڈیجیٹل اجرا بھی کیا۔ پروگرام کے آغاز میں، انہوں نے ایف ایس ایل (فارنسک سائنس لیبارٹری) کے لیے 56 گاڑیوں اور خواتین کی سلامتی کے لیے پیٹرولنگ اسکواڈ کی 100 اسکوٹیاں اور موٹر سائیکلیں ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، نائب وزرائے اعلیٰ دیا کماری اور ڈاکٹر پریم چند بیروہ، راجستھان ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس سنجیو پرکاش شرما، مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن، چیف سکریٹری سدھانش پنت اور ڈی جی پی راجیو کمار شرما موجود تھے۔

کرسل نے اسپائس جیٹ کو دیا اے۔ 4 پلس ریٹنگ

نئی دہلی: (یواین آئی) مارکیٹ ریسرچ اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کرسل ریٹنگز نے ایئر لائن کمپنی اسپائس جیٹ کو 'کرسل اے 4 پلس' ریٹنگ دی ہے۔ کرسل ریٹنگز نے ایک نوٹ میں ایئر لائن کی تنظیم نو، سرمایہ کاری کی صلاحیت اور مناسب لیکویڈیٹی کو اس کی اہم طاقت قرار دیا ہے۔ اس نے کہا کہ اس ریٹنگ میں ایئر لائن کی اپنی لیز ذمہ داریوں کے ایک بڑے حصے کیلئے جاری تنظیم نو کی کوششوں کا اہم کردار ہے۔ نوٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ کمپنی نے کیو آئی پی کے ذریعے 3,000 کروڑ روپے جمع کر کے سرمایہ کاری کی صلاحیت کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔ ایجنسی کو توقع ہے کہ موجودہ تہوار کے موسم کے دوران اضافی صلاحیت کے ساتھ ایئر لائن منافع بخش رہے گی۔ اسپائس جیٹ کے چیف بزنس آفیسر دیبوجو مہارشی نے کہا، ''ہمیں خوشی ہے کہ کرسل نے اسپائس جیٹ کی مالی اور آپریشنل کارکردگی کو مضبوط کرنے کی مسلسل کوششوں کو اجاگر کیا ہے۔

بھوپال: بلکھریا حلقے میں منڈی بیف سے اینٹ کھیڑی جانے والی تقریباً 100 میٹر سڑک دھنس گئی جس کے سبب انتظامیہ نے آمد و رفت بند کر دی۔

خودکشی نوٹ میں آر ایس ایس کے رہنماؤں پر جنسی ہراسانی کا الزام

پرینکا گاندھی کا فوری کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی: کانگریس جنرل سکریٹری اور مرکزی رہنما پرینکا گاندھی نے 24 سالہ آنندو اجی کی خودکشی کیس میں آر ایس ایس کے خلاف سنگین جنسی استحصال کے الزامات کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر لکھا کہ اجی نے اپنے خودکشی نوٹ میں کہا ہے کہ انہیں آر ایس ایس کے ارکان کی طرف سے بار بار بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

پرینکا گاندھی نے کہا کہ اجی اپنے سوسائڈ نوٹ میں اکیلے نہیں تھے اور آر ایس ایس کیمپوں میں جنسی استحصال بڑے پیمانے پر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ الزامات سچ ہیں تو یہ ہولناک ہے، کیونکہ ہندوستان بھر میں

لاکھوں نوجوان ان کیمپوں میں شرکت کرتے ہیں۔ انہوں نے آر ایس ایس کی قیادت سے اپیل کی کہ وہ فوری کارروائی کریں اور مکمل سچائی کو بے نقاب کریں۔ پرینکا گاندھی نے مزید کہا کہ لڑکوں کا جنسی استحصال اتنا ہی سنگین جرم ہے جتنا کہ لڑکیوں کے ساتھ زیادتی۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ ان انتہائی قابل مذمت جرائم کے گرد خاموشی کو توڑنا چاہیے۔ آنندو اجی کی خودکشی نے سیاسی تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ وی کے ڈیموکریٹک یوتھ فیڈریشن آف انڈیا (ڈی وائی ایف آئی) کے ریاستی سکریٹری سنوج نے اس معاملے کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کی اور الزام لگایا کہ نوجوان کی خودکشی میں رضا کار تنظیم ملوث ہے۔

ووٹر لسٹ میں خورد برد کی تحقیقات کی درخواست خارج

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز اس مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں کسی سابق جج کی سربراہی میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے ذریعہ بنگلور سنٹرل کے مہادیو پورہ اسمبلی حلقہ اور ملک بھر کے دیگر متاثرہ حلقوں میں بڑے پیمانے پر ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ہدایت دینے کی درخواست کی گئی تھی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جائمالیہ باغچی کی بنچ نے ایڈوکیٹ روہت پانڈے کی طرف سے دائر عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ "ہم مفاد عامہ میں دائر کی جانے والی اس رٹ پٹیشن پر غور کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔" تاہم، عدالت عظمیٰ نے کانگریس کے رکن درخواست گزار کو الیکشن کمیشن کے سامنے معاملہ اٹھانے کی اجازت دی۔ بنچ نے کہا کہ "اگر وہ مناسب سمجھے تو وہ اس معاملے کو الیکشن کمیشن کے سامنے اٹھا سکتا ہے"۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف

اختیار کیا کہ الیکشن کمیشن میں درخواست دائر کی گئی تھی لیکن اس پر غور نہیں کیا گیا اور نہ ہی کوئی کارروائی کی گئی۔ عرضی گزار نے 7 اگست 2025 کو پریس کانفرنس میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی طرف سے لگائے گئے الزامات کا حوالہ دیا۔ مفاد عامہ کی عرضی میں کہا گیا ہے کہ یہاں جو چیز داؤ پر لگی ہے وہ کسی ایک انتخابی مقابلے کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ ووٹر لسٹ کا اعتبار ہے، جس پر پورا جمہوری عمل منحصر ہے۔ پٹیشن میں دعویٰ کیا گیا ہے، "جب ووٹر لسٹ خامی اور دھوکہ دہی سے داغدار ہوتی ہیں، تو ووٹ ڈالنے کا حق اب تمام شہریوں کے لیے یکساں طور پر قابل رسائی نہیں رہ جاتا ہے۔ یہ ہر بالغ فرد کی یکساں رائے دہی کے آئینی وعدے کو کمزور کرتا ہے۔" درخواست میں الیکشن کمیشن کو یہ ہدایت دینے کی درخواست کی گئی تھی کہ وہ ووٹر لسٹوں میں مزید ترمیم یا حتمی شکل نہ دے جب تک کہ عدالت کی ہدایات پر عمل نہیں کیا جائے اور ووٹر لسٹوں کا آزادانہ جائزہ مکمل نہیں ہو جائے۔ درخواست میں عدالت عظمیٰ سے یہ بھی استدعا کی گئی تھی کہ وہ ووٹر لسٹوں کی تیاری اور اشاعت میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن کے لیے پابند گائیڈ لائنز مرتب کرے۔

سارن: سڑک حادثہ میں آرکسٹرا آپریٹر سمیت تین افراد ہلاک

چھپرا: (یواین آئی) بہار میں سارن ضلع کے داؤد پور تھانہ علاقے میں آج صبح ایک سڑک حادثے میں ایک آرکسٹرا آپریٹر سمیت تین افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ یہ واقعہ چھپرا-سیوان قومی شاہراہ نمبر 531 پر مادھو برہمستھان کے قریب پیش آیا، جہاں ایک بھاری تجارتی گاڑی (ٹرک) پہلے سے ہی سڑک کے کنارے غلط طریقے سے کھڑی تھی۔ اس دوران بنیا پور تھانہ علاقہ کے رہنے والے آرکسٹرا آپریٹر سورج کمار رائے (20)، داؤد پور تھانہ علاقہ کے نصیرہ گاؤں کے رہنے والے اروند ساہ (17) اور ریول گنج تھانہ علاقہ کے سمریا گاؤں کے رہنے والے وکی رائے (22) وہاں سے گزر رہے تھے کہ ان کی موٹر سائیکل ٹرک سے ٹکرا گئی۔

حادثے میں تینوں کی موت ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس ٹرک کو قبضے میں لے کر تھانے لے آئی ہے۔ پولیس اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر رہی ہے۔

درگاپور اجتماعی عصمت دری معاملے میں

میرے بیان کا غلط مطلب نکالا گیا: ممتا بنرجی

کلکتہ: درگاپور، مغربی بنگال میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کے بعد خواتین طالبات کو رات گئے باہر جانے سے گریز کرنے کے ان کے مشورے پر بڑھتی ہوئی تنقید کے درمیان، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار یعنی 12 اکتوبر کو الزام لگایا کہ ان کے بیان کو توڑ مروڑ کے پیش کیا گیا ہے۔ ممتا نے علی پور دوار میں صحافیوں کو بتایا کہ اس معاملے پر ان کے تبصروں کو جان بوجھ کر توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا اور ان کے الفاظ کی غلط تشریح کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 'دم دم ایئرپورٹ پر میرے تبصروں کو جان بوجھ کر توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا، آپ مجھ سے ایک سوال پوچھیں اور جب میں جواب دیتی ہوں تو میرے الفاظ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جاتا ہے'۔ میرے ساتھ اتنی سستی سیاست نہ کرو۔ انہوں نے کہا، 'دوسروں کے برعکس، مجھ میں آپ سے ملنے اور براہ راست بات کرنے کی شائستگی ہے۔ دوسرے صرف پہلے سے ترتیب دیئے گئے سوالات کا جواب دیتے ہیں۔' بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ شمالی بنگال میں راحت اور بحالی کے کاموں کا جائزہ لینے کے لیے روانہ ہونے سے پہلے، ممتا بنرجی نے کولکتہ ہوائی اڈے پر صحافیوں کو بتایا کہ ان کی حکومت اس طرح کے واقعات کے خلاف صفر برداشت کا موقف رکھتی

ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، 'یہ ایک چونکا دینے والا واقعہ ہے۔ ہم اس طرح کے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کا موقف رکھتے ہیں۔ تین ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور پولیس دیگر کی تلاش کر رہی ہے۔ کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا۔' ہفتہ یعنی 11 اکتوبر کو، پولیس نے بتایا کہ اڈیشہ کے بالاسور ضلع کے جلیشور سے تعلق رکھنے والی میڈیکل کی ایک طالبہ کے ساتھ درگاپور میں مبینہ طور پر کچھ لوگوں نے اجتماعی عصمت دری کی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ جمعہ کی رات یعنی 10 اکتوبر کو نجی میڈیکل کالج کے کیمپس کے باہر اس وقت پیش آیا جب سیکنڈ ایئر کا طالب علم اپنے ایک دوست کے ساتھ کھانا کھانے گئی ہوئی تھی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بیان دیا، "وہ ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں پڑھ رہی ہے۔ اس کے لیے کون ذمہ دار ہے؟ وہ رات 12 30 بجے کیسے باہر نکلی؟ ہاسٹل کے طلباء، خاص طور پر جو مغربی بنگال سے باہر سے تعلیم حاصل کرنے آئے ہیں، سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہاسٹل کے قوانین پر عمل کریں۔ جب کہ ان کا بنیادی حق ہے کہ وہ جہاں چاہیں جائیں، انہیں رات گئے باہر جانے سے گریز کرنا چاہیے۔

ڈُرگاپور: ایم بی بی ایس طالبہ اجتماعی عصمت ریزی معاملے میں چار گرفتار

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال پولیس نے اڈیشہ کی ایم بی بی ایس طالبہ کی مبینہ اجتماعی دری کے معاملے میں چوتھے مشتبہ کو گرفتار کر لیا ہے، یہ اطلاع سرکاری ذرائع نے پیر کے روز دی ہے۔ اس معاملے میں ڈُرگاپور-آسنسول پولیس تین مشتبہ افراد کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے، عدالت نے ان لوگوں کو 10 دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ ان لوگوں کی شناخت اپو باوری، شیخ فردوس اور شیخ ریاض الدین کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ چوتھے مشتبہ کا نام ایس کے نصیر الدین بتایا گیا ہے اور مزدوری کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ متاثرہ جمعہ کی رات تقریباً ساڑھے آٹھ بجے اپنے ایک دوست کے ساتھ کالج کے احاطے کے باہر کھانا کھانے گئی تھی، تبھی اس کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے تمام چار مشتبہ قریبی بجرا گاؤں کے رہائشی ہیں، پولیس پانچویں ملزم کی بھی تلاش کر رہی ہے، کیونکہ متاثرہ نے الزام لگایا ہے کہ اسے تین لوگوں نے اغوا کیا تھا اور بعد میں دو افراد اور شامل ہوئے۔ اس نے الزام لگایا کہ ان میں سے ایک نے عصمت دری کی اور ایک اور شخص نے اس کا موبائل فون چھین لیا اور دھمکی دی کہ وہ کسی کو کچھ نہ بتائے، ورنہ قتل کر دیا جائے گا۔ پولیس نے بتایا کہ موبائل فون چھیننے والے شخص نے کہا تھا کہ اگر وہ 3,000 روپے دے تو وہ فون واپس کر دیں گے، جلیشور کی رہنے والی متاثرہ کا اسپتال میں علاج جاری ہے، اس کا ہم جماعت بھی پوچھ تاچھ کے لیے حراست میں ہے۔

'کلر' کف سیرپ معاملے میں تمل ناڈو میں ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پیر کے روز تمل ناڈو کی راجدھانی چنئی میں کولڈریف برانڈ کی بچوں کے لئے کھانسی کی دوا بنانے والی کمپنی سری سن فارما اور کئی سرکاری افسران کی رہائش گاہوں سمیت سات مقامات پر تلاشی شروع کی۔ افسران نے بتایا کہ چھاپوں میں تمل ناڈو کے ڈرگ کنٹرول کے سینئر افسران کی رہائش گاہیں بھی شامل تھیں۔ یہ چھاپے کھانسی کا شربت بنانے والی کمپنی کے خلاف منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت جاری تحقیقات کا حصہ ہیں۔

ای ڈی اس سیرپ کی مبینہ فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کی تحقیقات کر رہی ہے اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا سرکاری اہلکاروں کی اس میں کوئی بڑی سازش تھی۔ 'کولڈریف' کھانسی کے شربت کے استعمال سے مبینہ طور پر کئی بچوں کی موت کے بعد، محکمہ صحت اور پولیس نے تحقیقات شروع کیں اور اب ای ڈی نے بھی اپنی جانچ شروع کر دی ہے۔ افسران چھاپوں کے دوران پکڑے گئے مالیاتی دستاویزات، لین دین کے ریکارڈ اور مواصلاتی آلات کی جانچ کریں گے تاکہ فنڈز کے ذرائع کا پتہ لگایا جا سکے اور ممکنہ ملی بھگت کا پردہ فاش کیا جا سکے۔ ابھی تک، نہ سریسن فارما اور نہ ہی ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ کے افسران نے کوئی سرکاری بیان جاری کیا ہے۔ ای ڈی کے تلاشی آپریشن مکمل ہونے کے بعد تفصیلات جاری کیے جانے کا امکان ہے۔

کیتھل: انڈین نیشنل لوک دل ایس سی سیل کے ضلع صدر رام نواس مہرا کانگریس میں شامل ہو گئے۔

ہائی کورٹ نے 25 کتابوں پر پابندی کی درخواستوں پر نوٹس جاری کر دیا

سری نگر: (یواین آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے محکمہ داخلہ کو ان چار عرضیوں پر نوٹس جاری کیا ہے جن میں 25 کتابوں پر پابندی کو چیلنج کیا گیا ہے تاہم عدالت نے اس معاملے میں دائر کی گئی ایک مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ پی آئی ایل سی پی آئی (ایم) کے لیڈر محمد یوسف تاریگامی نے دائر کی تھی جس کو عدالت نے قرار دیا کہ یہ 'عوامی مفاد' میں نہیں ہے۔ چیف جسٹس ارون پالی، جسٹس راجنیش اوسوال اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل تین رکنی خصوصی بینچ نے حکومت کی اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کرنے والی چار عرضیوں پر نوٹس جاری کیا جس کے تحت 25 کتابوں کو 'غلط بیانی اور علاحدگی پسندی' پھیلانے کے الزام میں ضبط کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بینچ نے کہا کہ عوامی مفاد کی عرضی (پی آئی ایل) میں باضابطہ نوٹس جاری نہیں کیا جا رہا ہے لیکن اسے دیگر مقدمات کے ساتھ اگلی تاریخ پر دلائل کے لئے سنا جائے گا۔ یہ عرضیاں محکمہ داخلہ کی اس اطلاع کے خلاف دائر کی گئی ہیں جو ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) کی دفعہ 95 کے تحت ان کتابوں کی ضبطی سے متعلق ہیں۔ یہ درخواستیں صحافی ڈیوڈ دیوداس، ریٹائرڈ ایئر وائس مارشل کپل کاک، ایڈوکیٹ شاکر شبیر اور سواتک سنگھ کی جانب سے الگ الگ طور پر دائر کی گئی ہیں۔

واضح رہے کہ جموں و کشمیر کے محکمہ داخلہ نے 5 اگست کو کشمیر سے متعلق 25 کتابوں کی اشاعت پر پابندی عائد کر دی تھی۔ درخواست گذاروں کا موقف ہے کہ ان 25 کتابوں کا موضوع زیادہ تر کشمیر کی سماجی و سیاسی زندگی اور اس کی تہذیبی تاریخ سے جڑی سیاسی جدوجہد پر مبنی ہے۔ ان کا کہنا ہے: 'یہ کتابیں، جن میں سے اکثر علمی نوعیت کی ہیں، تاریخ کے شعبے میں ایک ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہیں'۔ ان کتابوں کے مصنفین میں ارون دھتی رائے اور اے جی نورانی شامل ہیں۔ دیگر کتابوں میں سیاسی تبصرے اور تاریخی بیانات شامل ہیں جن میں معروف آئینی ماہر نورانی کی کشمیر ڈسپیوٹ 1947-2012، کشمیر ایٹ دی کراس روڈ اینڈ کنٹیسٹڈ لینڈز از سمنترا بوس، ان سرچ آف اے فیوچر: دی کشمیر سٹوری از ڈیوڈ دیوداس، ارون دھتی رائے کی آزادی اور اے ڈسمنٹلڈ اسٹیٹ: دی انٹولڈ سٹوری از انورادھا بھسین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اگست میں ان 25 کتابوں پر عائد پابندی کو چیلنج کرتے ہوئے ایک عوامی مفاد کی عرضی (پی آئی ایک) عدالت عظمیٰ میں دائر کی گئی تھی تاہم عدالت عظمیٰ نے عرضی گذار کو جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیا تھا۔

وزیر اعظم 15 اکتوبر کو کارکنوں سے براہ راست بات چیت کریں گے، انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز ہوگا

پٹنہ: (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی آئندہ 15 اکتوبر کو 'میرا بوتھ، سب سے مضبوط' مہم کے تحت بہار میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں سے براہ راست بات چیت کریں گے۔ اس پروگرام کے ساتھ بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بی جے پی اپنی انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز کرے گی۔ بہار کی کل 243 اسمبلی نشستوں کے لیے ووٹنگ دو مرحلوں میں 6 اور 11 نومبر کو ہوگی۔

انتخاب کی تاریخ قریب آنے کے ساتھ ہی ریاست میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو چکی ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کا یہ مکالماتی پروگرام بی جے پی کی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اتوار کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پیغام شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ، 'بہار میں بی جے پی۔ این ڈی اے اتحاد کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے کارکن پوری توانائی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ مجھے 15 اکتوبر کو ایسے ہی مخلص کارکنوں سے براہ راست بات چیت کرنے کا موقع ملے گا۔' اس کے ساتھ ہی انہوں نے کارکنوں اور حامیوں سے 'میرا بوتھ، سب سے مضبوط' مہم سے جڑنے اور اپنے مشورے شیئر کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔

شادی شدہ خاتون کو پٹرول چھڑک کر زندہ جلا دیا

اتراکھنڈ ریاستی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن کسم کنڈوال نے معاملے کا نوٹس لیا

ہری دوار: (یو این آئی) اتراکھنڈ کے ہری دوار کے روشن آباد علاقے میں ایک شادی شدہ خاتون کو پٹرول چھڑک کر زندہ جلائے جانے کے واقعے نے ضلع کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ پولیس نے آج اس معاملے کی جانکاری دی۔ متاثرہ کی شناخت 24 سالہ بھارتی کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کی شادی اکتوبر 2024 میں وجے پال کے بیٹے آشیش کمار سے ہوئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق، یہ واقعہ 11 اکتوبر کی رات پیش آیا جب بھارتی کو مبینہ طور پر اس کے شوہر، سسر، ساس، نند اور جیٹھ نے تشدد کا نشانہ بنایا، اس کے بعد بھارتی پر پٹرول ڈال کر اسے آگ لگانے کی کوشش کی۔ بھارتی تقریباً 80 فیصد جھلس گئی تھی اسے تشویشناک حالت میں ایمس رشیکیش میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ متاثرہ کے والد نے بھارتی کے شوہر آشیش کمار، سسر وجے پال، ساس، نند اور بہنوئی پر قتل کی کوشش کا الزام لگایا ہے۔ شکایت موصول ہونے پر، اتراکھنڈ ریاستی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن کسم کنڈوال نے معاملے کا نوٹس لیا اور ہری دوار کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پرمیندر ڈوبھال کو فوری اور سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک غیر انسانی اور قابل مذمت فعل ہے اور کسی کو بخشا نہیں جائے گا۔ ہر ملزم کو قانون کے تحت سخت ترین سزا دی جائے گی۔ کمیشن نے کہا کہ یہ کیس خواتین کے تحفظ اور انصاف کی کسوٹی کے طور پر کام کرے گا۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

ہری دوار: ایک شخص نے آراضی کے تنازعہ میں اپنے مخالف فریق کو پھنسانے کیلئے خود اپنے ہی قتل کی سازش رچی تھی، پولیس نے چھ لوگوں کو گرفتار کیا۔

حیدرآباد کے جوبلی ہلز حلقہ اسمبلی کا ضمنی انتخاب۔ نوٹیفکیشن جاری

حیدرآباد: (یواین آئی) حیدرآباد کے جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب کا نوٹیفکیشن الیکشن کمیشن نے جاری کر دیا ہے۔ کمیشن کے مطابق اس ماہ کی 21 تاریخ تک پرچہ نامزدگیاں قبول کی جائیں گی۔ پرچہ نامزدگیوں کی جانچ 22 اکتوبر کو کی جائے گی اور 24 اکتوبر کو نام واپس لینے کی آخری تاریخ ہوگی۔ پرچہ نامزدگیاں شیخ پیٹ تحصیلدار دفتر میں وصول کیے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں ضمنی انتخاب کی پولنگ اگلے ماہ 11 کو ہوگی اور 14 کو ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ 16 کو انتخابی عمل مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور جی ایچ ایم سی کمشنر آر وی کرنن نے ریٹرننگ آفیسر اور اے آر وی اوز کے ساتھ تیاریوں کا جائزہ لیا۔

ایم سی ڈی میں مزید آیورویدک اور یونانی میڈیکل ڈسپنسری کھولنے کا اعلان

آیوروید طب کیلئے ڈاکٹر بھیما بھٹ اور یونانی طب میں قابل قدر خدمات کیلئے پروفیسر (ڈاکٹر) حکیم محمد مظاہر عالم دھنونتری ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی ،(صحافت بیورو): انٹیگریٹڈ میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے۔ آیوش) کے زیراہتمام اپنی 39ویں سالگرہ کی تقریب منعقد کی گئی جس میں دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ نے لارڈ دھنونتری پوجا کے ساتھ تقریب کا افتتاح کیا۔ ڈاکٹر رامفل پنچال، میڈیا انچارج اور آئی ایم اے۔ آیوش کی قانونی کمیٹی کے چیئرمین نے بتایا کہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر بی آر گوڑ (ڈائریکٹر، چودھری برہم پرکاش چرک سنستھان، دہلی) نے کی۔ ڈاکٹر پی کے پرجاپتی، ڈائرکٹر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید (اے آئی آئی اے)، ڈاکٹر کے ڈی پاٹھک، ڈاکٹر ودیاوتی (ڈین، ایس جی ٹی یونیورسٹی، گروگرام) نے خاص طور پر شرکت کی جنہیں ڈاکٹر آر ایس ایس چوہان اور ڈاکٹر او پی وششت نے یادگاری نشانات پیش کئے۔ ادارے کے نیشنل صدر ڈاکٹر این کے چھاونیا، قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر رمن کھنہ، اور دہلی کے صدر ڈاکٹر ارون کٹاریہ نے بھی تمام مہمانوں کو یادگاری نشانات اور ہار پہنائے۔ تنظیم کے میڈیا انچارج ڈاکٹر پنچال نے اطلاع دی کہ ڈاکٹر بھیما بھٹ کو آیوروید طب میں ان کے قابل ستائش کام کے لیے تنظیم کے دھنونتری ایوارڈ سے نوازا گیا اور پروفیسر (ڈاکٹر) حکیم محمد مظاہر عالم کو یونانی طب میں ان کے قابل ستائش کام کے لیے تنظیم کے دھنونتری ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر پی کے پرجاپتی (ڈائریکٹر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید) اور میئر جناب راجہ اقبال سنگھ نے آیوروید طب میں ان کی قابل ستائش شراکت کے لیے انہیں سشروتا ایوارڈ اور چرک ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر رامفل پنچال نے بتایا کہ تنظیم نے ڈاکٹر ایس پی پانڈے کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ پیش کیا اور تنظیم کے سرپرست ڈاکٹر آر ایس ایس۔ چوہان نے تنظیم کی خدمات میں ان کے قابل ستائش کام کے لیے انہیں ایک یادگار پیش کیا۔ ڈاکٹر پنچال کے مطابق دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ نے تقریب میں اپنی تقریر میں کہا کہ ایسی کوئی بیماری نہیں ہے جس کا علاج آیورویدک یا یونانی نظام طب میں نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں خود بھی چہرے کے فالج کا آیورویدک علاج کروانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی ایم سی ڈی میں مزید آیورویدک اور یونانی میڈیکل ڈسپنسریاں کھولی جائیں گی۔ اس دوران فرید آباد، پانی پت، کرنال، کیتھل اور ہریانہ، ہماچل پردیش، راجستھان، اور اتر پردیش کے جھجر سمیت مختلف ریاستوں کے ڈاکٹروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ تنظیم کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر رمن کھنہ نے تنظیم کی سالانہ رپورٹ پڑھی اور تنظیم کی نمایاں کامیابیوں کے بارے میں معلومات شیئر کیں۔ تنظیم کے پچھلے 40 سالوں کو یاد کرتے ہوئے ڈاکٹر آر ایس چوہان تنظیم کے سرپرست، نے وضاحت کی کہ تنظیم نے ہندوستانی ادویات کی ترقی اور فروغ میں مسلسل کامیابی حاصل کی ہے، جس کے نتیجے میں حکومت ہند کے اندر آیوش کی ایک الگ وزارت کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ڈاکٹر چوہان نے دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ سے درخواست کی کہ وہ دہلی میڈیکل کونسل (ایم سی ڈی) میں مزید ہندوستانی طبی ڈسپنسریاں کھولیں تاکہ ہمارے معالجین کو روزگار کے مزید مواقع فراہم ہوں۔ تنظیم کے میڈیا انچارج اور لیگل کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر رامفل پنچال اور ڈاکٹر پی کے پرجاپتی، ڈائرکٹر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید، گورو شرما، وزارت آیوش کے میڈیا انچارج، اشوک کنکر (کھیل ٹوڈے)، دیپک چوبے (آئی اے این ایس)، محترمہ پائل بنرجی (پی ٹی آئی)، اجیت سنگھ (راشٹریہ چھاتر شکتی)، سدھارتھ، آئی پی آر او (آئی پی آر او)، اجیت سنگھ، ڈاکٹر فرمان علی (اردو) پریس اینڈ میڈیا ڈیپارٹمنٹ میں آیوروید کی ترویج واشاعت میں حصہ لینے پر تنظیم کی جانب سے انہیں یادگاری نشان اور شال پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ اپنی تقریر میں ڈاکٹر پنچال نے کہا کہ تنظیم نے دہلی ہائی کورٹ سے دہلی انڈین میڈیکل کونسل کے لیے فزیکل الیکشن آرڈر کامیابی کے ساتھ حاصل کیا، آیورویدک اور یونانی طبی ماہرین کے لیے نیشنل کمیشن فار انڈین میڈیسن کے ساتھ انضمام کا حق حاصل کیا، دہلی میں آئی ایس ایم کے ڈاکٹروں کے میڈیکل سرٹیفکیٹ کو ڈرائیونگ لائسنس کے لیے دہلی ہائی کورٹ سے منظور کرایا اور دہلی میں آیورویدک اور یونانی پریکٹیشنرز کے لیے ایک قومی سی ایم ای کا اہتمام کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر اور رجسٹرار کی امیر جامعہ سیدنا مفضل سیف الدین سے ملاقات

سماجی، اقتصادی اور جغرافیائی لحاظ سے پس ماندہ آبادی کو تعلیم، ترقی اور قومی تعمیر کے دائرے میں لانے کے جامعہ کے وژن اور مشن کے تئیں عہد کا اعادہ

نئی دہلی،(پریس ریلیز): جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے امیر جامعہ اور پوری دنیا میں داؤدی بوہرا برادری کے پیشوا اور رہنما فضیلۃ الشیخ سیدنا مفضل سیف الدین سے حال ہی میں سورت میں ملاقات کی۔ آج یہاں جامعہ میں رابطہ عامہ کی افسر پروفیسر صائمہ سعید ایک ریلیز جاری کر کے بتایا کہ اس یونیورسٹی کی ترقی پر مرکوز ملاقات میں اہم ادارہ جاتی ترجیحات کے سلسلے میں تبادلہ خیال ہوا جس میں یونیورسٹی کی جاری ترقی اور مستقبل کے اقدامات اور پہل پر خصوصی توجہ دی گئی۔ تبادلہ خیال میں میڈیکل کالج اور اسپتال کا قیام، فیکلٹی آف ڈینٹسٹری میں پوسٹ گریجویٹ ایم ڈی ایس پروگرام شروع کرنا، آئندہ جلسہ تقسیم اسناد کی منصوبہ بندی اور یونیورسٹی میں طلبہ کی بڑھتی کمیونٹی کو ایڈجسٹ کرنے کے سلسلے میں طالبات کے لیے ایک نئے ہاسٹل کی تعمیر جیسے امور شامل تھے۔ فضیلۃ الشیخ نے قومی ترقی میں جامعہ کی تعلیمی افضلیت اور تعاون کو سراہا۔ انہوں نے جامعہ کے کامیاب وکامران مستقبل کے لیے وائس چانسلر اور رجسٹرار کو متواتر تعاون اور نیک خواہشات اور دعاؤں کا یقین دلایا۔ وفد نے فضیلۃ الشیخ کے بڑے بھائی پرنس قید جوہر عزالدین سے بھی ملاقات کی۔ وفد نے الجامعہ السیفیہ عربی اکیڈمی کے ساتھ ساتھ مہارت سازی کے فروغ کے کمیونٹی مراکز اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق ان کی طرف سے جانے والی پیش قدمیوں کا بھی جائزہ لیا۔ اس دورے سے سماج کی حاشیائی آبادی تک رسائی کے داؤدی برادری کے طریقہ کار اور شمولیتی تعلیم کے ماڈلز، سماجی بہبود اور ترقی کے متعلق ان کی سمجھ بہتر ہوئی جو جامعہ کے تعلیم کے توسط سے سماجی ترقی و قومی تعمیر کے وسیع تر وژن سے کامل طور پر ہم آہنگ ہے۔ پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی نے کہا کہ امیر جامعہ سے ان کی ملاقات حوصلہ افزا اور تحریک زا رہی اور ہمیں رہنمائی ملی جس سے تعلیمی افضلیت اور سماجی ذمہ داری کے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے رول کو وسعت دینے کے لیے ہمارے عزم کو استحکام اور مضبوطی ملی ہے۔ قومی و بین الاقوامی سطح پر امن، اتحاد، رحم دلی اور اخوت کے سفیر کے طور پر مشہور امیر جامعہ کی پُر بصیرت قیادت میں پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر رضوی نے سماجی، اقتصادی اور جغرافیائی لحاظ سے پس ماندہ آبادی کو تعلیم، ترقی اور قومی تعمیر کے دائرے میں لانے کے جامعہ کے وژن اور مشن کے تئیں اپنے عہد کا اعادہ کیا ہے۔ اس ملاقات سے اشتراکات کو مضبوط کرنے، تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر کرنے اور اس کے اقدامات کو ترقی اور قوم کی خدمت کی دوسری صدی کے لیے یونیورسٹی کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے جاری کوششوں کا اظہار ہوتا ہے۔

وقف پورٹل پر وقف املاک کو اپلوڈ کرنے کیلئے ہر مقام پر وقف ہیلپ ڈیسک قائم کی جائیں گی: مسلم پرسنل لا

16 نومبر کو رام لیلا میدان میں ہونے والے اجلاس کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں تمام دینی وملی جماعتوں سے بھرپور تعاون لینے کا فیصلہ

نئی دہلی،(صحافت بیورو) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس صدر بورڈ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ملک وملت کو درپیش متعدد اہم معاملات زیر بحث آئے۔ پریس ریلیز کے مطابق امید پورٹل پر وقف املاک کو درج کرانے کے معاملہ پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ متعدد ریاستوں اور وقف متولیان کی جانب سے یہ شکایات بھی زیر بحث آئیں کہ امید پورٹل پر اپلوڈ کرنا آسان نہیں ہے، یہ ایک مشکل پورٹل ہے، دوران استعمال کئی کئی بار بند ہو جاتا ہے، ایک وقف املاک کے دستاویز کو اپلوڈ کرنے میں تقریباً 40 تا45 منٹ لگ جاتے ہیں، بہت سارے دستاویزات طلب کئے جارہے ہیں، ایک بھی اہم اور لازمی دستاویز اپلوڈ نہ کرنے پر پورٹل رک جاتا ہے۔ اس سلسلے میں طے پایا کہ مسلم جماعتوں کے تعاون سے ہر ریاست اور ہر اہم مقام پر پروفیشنل اور ٹیکنیکل افراد کی مدد سے وقف ڈیسک قائم کی جائیں گی اور کوشش کی جائے گی کہ متعلقہ افراد اور متولیان کی رہنمائی اور مدد کی جائے۔ البتہ بورڈ نے سپریم کورٹ میں ایک درخواست دے کر پورٹل کی مدت میں توسیع اور اسے آسان وسہل بنانے کی اپیل بھی کی ہے۔ کورٹ میں پورٹل کے مسئلہ پر اب سماعت 28 اکتوبر کو ہوگی۔ بہرحال موجودہ حالات میں بورڈ نے جلد سے جلد پورٹل پر درج کرنے کی اپیل کی ہے۔ چونکہ وقف ایکٹ پر عبوری فیصلے کے بعد یہ پہلی فزیکل میٹنگ تھی، لہذا بورڈ کی لیگل ٹیم کے اہم رکن اور بورڈ کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد نے عبوری فیصلے کی تفصیلات کو ارکان عاملہ کے سامنے رکھا۔ متعدد ارکان نے عبوری فیصلے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ سوائے ایک دو معاملات میں راحت دینے کے، عدالت عظمی نے کئی اہم اور متنازعہ شقوں پر عبوری فیصلے میں کوئی راحت نہیں دی۔ وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف تحفظ اوقاف مہم کے دوسرے مرحلے کی تفصیلات سے مہم کے کنوینر ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ارکان عاملہ کو واقف کرایا۔ طے پایا کہ 16 نومبر کو دہلی کے رام لیلا میدان میں ہونے والے اجلاس کو کامیاب بنانے پر بھرپور توجہ دی جائے۔ اس سلسلے میں تمام دینی و ملی جماعتوں سے بھرپور تعاون حاصل کیا جائے۔ روڈ میپ کے دیگر اجزاء میں معمولی حذف و اضافہ کے بعد اس کو باقی رکھا گیا۔ طے کیا گیا کہ جن جن ریاستوں میں بڑے اجلاس کرنا ممکن ہے وہاں اسے ضرور کیا جائے۔ ریاستی کنوینرس کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اپنی ریاست کے حالات کے مطابق معمولی ردوبدل کر سکتے ہیں۔ اجلاس کی کاروائی جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے چلائی۔ اجلاس میں نائبین صدور مولانا عبید اللہ خان اعظمی، مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور سید سعادت اللہ حسینی، سکریٹریز میں مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی، مولانا ڈاکٹر یاسین علی عثمانی بدایونی، خازن بورڈ پروفیسر ریاض عمر، ترجمان بورڈ ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس، ویمن ونگ انچارج محترمہ ایڈوکیٹ جلیسہ سلطانہ یسین، بیرسٹر اسدالدین اویسی، مولانا سید محمود اسعد مدنی مولانا مفتی احمد دیولوی، مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی، عارف مسعود ایم ایل اے، ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد، ایڈوکیٹ حافظ رشید احمد چودھری، مولانا خالد رشید فرنگی محلی، مولانا ڈاکٹر پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی، مولانا عتیق احمد بستوی، مولانا انیس الرحمن قاسمی، مولانا محمد ابو طالب رحمانی، مولانا ارشد مختار، مولانا محمود احمد خان دریابادی وغیرہ نے شرکت کی۔

تمباکو مصنوعات کی فروخت پر پابندی، سخت نگرانی کے احکامات

منشیات سے متاثرہ علاقوں اور کلسٹرز میں خصوصی مہم چلا کر انہیں منشیات سے پاک بنانے کی ہدایت

نئی دہلی،(صحافت بیورو) دہلی حکومت کے سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ نے کہا ہے کہ طلبہ کو منشیات سے بچانے کے لیے اسکول اور کالج کیمپس کے 100 میٹر کے دائرے میں تمباکو مصنوعات کی فروخت پر پابندی عائد کرنے اور اس پر سخت نگرانی کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

وزیر رویندر اندراج سنگھ کی قیادت میں پیر کے روز شمال مغربی دہلی میں منشیات سے نجات (نشا مکتی) مہم کی پیش رفت اور حکمت عملی پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ انہوں نے دہلی پولیس اور ڈرگس کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ دیگر محکموں کے تعاون سے منشیات سے متاثرہ علاقوں اور کلسٹرز میں خصوصی مہم چلا کر انہیں منشیات سے پاک بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے علاقے پوری دہلی کے لیے مثالی ماڈل کے طور پر سامنے آئیں گے اور وہ خود ان علاقوں کا مسلسل معائنہ کریں گے۔ رویندر اندراج سنگھ نے اسکول اور کالج کی حدود کے 100 میٹر کے دائرے میں تمباکو مصنوعات کی فروخت پر مکمل پابندی اور اس پر مؤثر نگرانی کے احکامات کو دوبارہ دہراتے ہوئے کہا کہ اسکول، کالج اور یونیورسٹی انتظامیہ محکمہ تعلیم اور ہائر ایجوکیشن کے ساتھ مل کر اس سلسلے میں سنجیدہ کوششیں کریں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں سے کہا کہ وہ اپنے احاطے میں 'نشا مکتی کلب' قائم کریں اور اپنے کیمپس کو 'ڈرگ فری کیمپس' بنائیں۔

وزیر موصوف نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں جاری 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے تحت دہلی کو منشیات سے پاک بنانے اور بحالی خدمات کو مؤثر بنانے کے لیے تمام محکمے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ میڈیکل اسٹورز اور دیگر دکانوں پر نشہ آور اشیاء کی فروخت پر خاص نظر رکھی جائے اور پارکوں، عوامی بیت الخلاء اور دیگر عوامی مقامات پر منشیات کے استعمال کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔

دہلی میں غیر قانونی طور پر مقیم 6 افریقی شہری گرفتار

دہلی پولیس کی 'زیرو ٹالرینس' پالیسی کے تحت کسی بھی شخص کو بغیر درست دستاویزات کے ملک میں رہنے کی اجازت نہیں: ڈپٹی کمشنر

نئی دہلی، (صحافت بیورو) آؤٹر دہلی پولیس نے غیر قانونی غیر ملکی شہریوں کے خلاف بڑے بڑی کارروائی کرتے ہوئے چھ افریقی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائی نہال وہار تھانے کے علاقے میں ہوئی، جہاں ایک چوکس پولس گشتی ٹیم نے انہیں موقع پر ہی پکڑ لیا۔ قانونی عمل کے بعد، تمام غیر ملکی شہریوں کو ان کی ملک بدری کی کارروائی مکمل کرنے کے لیے براہ راست متعلقہ فارنرز اتھارٹی (ایف آر آر او) کے حوالے کر دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سچن شرما نے پیر کو کہا کہ دہلی میں غیر قانونی طور پر رہنے والے غیر ملکی شہریوں کے بارے میں بڑھتی ہوئی شکایات کے پیش نظر آپریشن کو تیز کیا گیا ہے۔ نہال وہار پولس اسٹیشن کی ایک ٹیم 10 اکتوبر کو چندر وہار علاقے میں گشت کر رہی تھی۔ اسی دوران ٹیم کو اطلاع ملی کہ کچھ غیر ملکی شہری بغیر قانونی دستاویزات کے ایک مکان میں رہ رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر ٹیم نے فوری طور پر گھر پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر تمام 6 غیر ملکی شہریوں نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم انہیں موقع پر ہی پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ پر، انہوں نے اپنے پاسپورٹ اور ویزا کے کاغذات پیش کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ ان کے ویزے کی میعاد ختم ہو چکی تھی اور وہ دہلی میں طویل عرصے سے غیر قانونی طور پر مقیم تھے۔ گرفتار غیر ملکی شہریوں کی شناخت کیمرون کے رہائشی فرینک فوچنگ، رومیولوسیئن، نائجیریا کے رہنے والے سیموئیل، مالک فراڈے اور انوسا اور گھانا کے رہنے والے ایوانز ڈانسو کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے مالک مکان کے خلاف غیر ملکیوں کو پناہ دینے کا مقدمہ بھی درج کر لیا ہے۔ تمام چھ غیر ملکی شہریوں کو نریلا کے سیوا سدن، لامپور حراستی مرکز میں رکھا گیا ہے۔ ڈی پورٹیشن کا عمل ایف آر آر او کے ساتھ مل کر شروع کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ دہلی پولیس کی 'زیرو ٹالرینس' پالیسی کے تحت کسی بھی شخص کو بغیر درست دستاویزات کے ملک میں رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

دہلی پولیس 'اے ٹی ایم کارڈ' تبدیل کر کے لوٹ مار کی واردات انجام دینے والوں کو گرفتار کیا

نئی دہلی،(صحافت بیورو) دہلی پولیس کی بیرونی شمالی ضلع ٹیم نے ایک خاتون سے لوٹ مار کے معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے دو لٹیروں کو گرفتار کر لیا ہے، گرفتار کیے گئے ملزمین کے نام بجو اور شیشپال عرف لیلو ہیں، دونوں کا تعلق ہریانہ کے ضلع حصار کے راجتھل گاؤں سے ہے۔ پولیس نے ملزمین سے لوٹ کی رقم کل 45,000 روپے، شکایت کنندہ کا کینرا بینک اے ٹی ایم کارڈ اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ ڈپٹی کمشنر ہریشورسوامی نے پیر کے روز بتایا کہ شکایت کنندہ، جو اندراج کالونی باوانا کی رہائشی ہے، پولیس کو دی گئی شکایت میں بتایا کہ 3 اکتوبر کو کچھ افراد نے زبردستی اس کا اے ٹی ایم کارڈ بدل لیا اور اس کے کھاتے سے 60,000 روپے نکال لیے تھے۔ پولیس سب انسپکٹر موہت بتان کی قیادت میں تشکیل خصوصی ٹیم نے سینکڑوں سی سی ٹی وی فوٹیج کی باریک بینی سے جانچ کی اور ملزمین کو دہلی سے لے کر ہریانہ تک تلاش کیا۔

زیورات کی دکان پر ڈکیتی اور بہار میں بینک ڈکیتی کا ماسٹر مائنڈ گرفتار

نئی دہلی،(صحافت بیورو) دہلی پولس کی کرائم برانچ کی ویسٹرن زون 2۔ ٹیم نے ہریانہ کے سوہنا سے بدنام جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے، جو دہلی میں زیورات کی دکان پر ڈکیتی اور بہار میں بینک ڈکیتی کے دو سنسنی خیز مقدموں کے سلسلے میں مطلوب تھا۔ ملزم کی شناخت سیتامڑھی، بہار کے باشندے دیپ شبھم کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ اس وقت ہری نگر، سوہنا، گڑگاؤں میں مقیم تھا۔ ڈپٹی پولس کمشنر ہرش اندورا نے پیر کے روز بتایا کہ ملزم کو ماڈل ٹاؤن تھانے میں ڈکیتی کے دو مقدمات میں عدالت نے اشتہاری مجرم قرار دیا ہے۔ مخصوص معلومات کی بنیاد پر کرائم برانچ کی ٹیم نے تکنیکی نگرانی کے بعد ملزم کو اس کے سوہنا میں واقع ٹھکانے سے گرفتار کیا۔

تحقیقات سے پتہ چلا کہ دیپ شبھم اعلیٰ تعلیم یافتہ جرائم پیشہ شخص ہے۔ اس نے بی ایس سی اور ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

اینگلو عربک اسکول میں پرنسپل محمد وسیم احمد اور کیمسٹری کے لکچرار پرویز احمد کے ایوارڈ سے سرفراز ہونے پر استقبالیہ تقریب منعقد

نئی دہلی،(پریس ریلیز): آج اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول آڈیٹوریم میں پرنسپل محمد وسیم احمد اور کیمسٹری کے لکچرار پرویز احمد کے ایوارڈ حاصل کرنے کی خوشی میں اسکول کی کلچرل ٹیم کی جانب

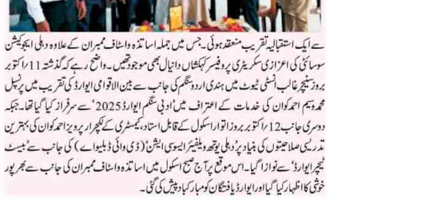

سے ایک استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں جملہ اساتذہ واسٹاف ممبران کے علاوہ دہلی ایجوکیشن سوسائٹی کی اعزازی سکریٹری پروفیسر کہکشاں دانیال بھی موجود تھیں۔ واضح رہے کہ گذشتہ 11/اکتوبر بروز سنیچر غالب انسٹی ٹیوٹ میں ہندی اردو سنگم کی جانب سے بین الاقوامی ایوارڈ کی تقریب میں پرنسپل محمد وسیم احمد کو ان کی خدمات کے اعتراف میں 'ادبی سنگم ایوارڈ 2025' سے سرفراز کیا گیا تھا۔ جبکہ دوسری جانب 12/اکتوبر بروز اتوار اسکول کے قابل استاد، کیمسٹری کے لکچرار پرویز احمد کو ان کی بہترین تدریسی صلاحیتوں کی بنیاد پر 'دہلی یوتھ ویلفیئر ایسوسی ایشن' (ڈی وائی ڈبلیو اے) کی جانب سے 'بیسٹ ٹیچر ایوارڈ' سے نوازا گیا۔ اس موقع پر آج صبح اسکول میں اساتذہ واسٹاف ممبران کی جانب سے بھرپور خوشی کا اظہار کیا گیا اور ایوارڈ یافتگان کو مبارکباد پیش کی گئی۔

پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں اور کسانوں کو سب سے زیادہ اور تیزی سے معاوضہ دیا گیا: کیجریوال

صرف 30 دنوں کے اندر 20 ہزار روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کی رقم کسانوں کے کھاتوں میں آنا شروع ہوگئی ہے

نئی دہلی،(صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پیر کے روز کہا کہ پنجاب حکومت نے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو پورے ملک میں سب سے زیادہ اور تیز رفتاری سے فصلوں کا معاوضہ دینا شروع کر دیا ہے۔ مسٹر اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ پنجاب میں بھگونت مان کی حکومت نے تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں اور کسانوں کو سب سے زیادہ اور تیزی سے معاوضہ دیا گیا ہے۔ صرف 30 دنوں کے اندر 20 ہزار روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کی رقم کسانوں کے کھاتوں میں آنا شروع ہوگئی ہے۔ یہ صرف ایماندار حکومت ہی کر سکتی ہے۔ عآپ کے سینئر لیڈر اور پنجاب کے انچارج منیش سسودیا نے کہا کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو معاوضہ فراہم کرنے میں تاریخی کام کیا ہے۔ اس نے ملک میں سب سے زیادہ معاوضے کا اعلان کیا اور پھر اسے تیز رفتاری سے لوگوں میں تقسیم کرنا شروع کیا۔ پہلے جب سیلاب جیسی آفت آتی تھی تو لوگ معاوضے کے لیے برسوں تک دھکے کھاتے تھے، لیکن انہیں ملتا کیا تھا؟ پچھلی حکومتوں کی جانب سے دو روپے اور ایک سو روپے معاوضہ دینے کی بھی اطلاعات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھگونت مان حکومت نے سب سے زیادہ اور تیزی سے معاوضہ فراہم کیا ہے۔ پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو آج سے معاوضہ ملنا شروع ہو گیا ہے اور اس ماہ کے آخر تک سب کو معاوضہ مل جائے گا۔

آن لائن نوکری کا جھانسہ دینے والے گروہ کا پردہ فاش

نئی دہلی،(صحافت بیورو) دہلی پولیس کے بیرونی شمالی ضلع کی سائبر ٹیم نے نوکری کا جھانسہ دینے والے دھوکہ بازوں کے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے اور دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ مشتبہ افراد کی شناخت محمد اکبر اور روپیندر کمار کے طور پر ہوئی ہے، دونوں دہلی کے رہنے والے ہیں۔ یہ دونوں جعلی ویب سائٹس اور فرضی جاب کنسلٹنٹ بن کر لوگوں سے رقم حاصل کرتے تھے۔ بیرونی شمالی دہلی کے پولیس ڈپٹی کمشنر ہریشورسوامی نے پیر کے روز بتایا کہ روہنی سیکٹر 28۔ کی رہائشی ایک خاتون نے شکایت درج کرائی تھی کہ ایک شخص نے اسے Steps4Career.com کے نام سے نوکری دلانے کا جھانسہ دیا اور پینل ایڈووکیٹ کے عہدے کے لیے مختلف فیسوں کی مد میں 39,498 روپے وصول کیے، لیکن ادائیگی کے بعد نہ نوکری ملی اور نہ ہی پیسے واپس کیے گئے۔ شکایت پر معاملہ درج کیا گیا۔ پولیس انسپکٹر گووند سنگھ کی سربراہی میں، اسسٹنٹ پولیس کمشنر دنیش کمار کی نگرانی میں جانچ شروع کی گئی ہے۔ پولیس ٹیم نے تکنیکی نگرانی کے ذریعے پتہ لگایا کہ دھوکہ دہی کی رقم ایکسس بینک اور اے یو اسمال فائنس بینک کے کھاتوں میں منتقل کی گئی تھی۔

گجرات میں معصوم کسانوں پر جبر وظلم کر رہی بی جے پی: اے اے پی

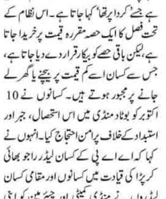

نئی دہلی،(صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا کہ گجرات میں بی جے پی حکومت نے بے گناہ کسانوں کے خلاف بے دردی سے لاٹھی چارج کیا، آنسو گیس کے گولے چھوڑے اور جبر کا چکر چلایا۔ اے اے پی کے سینئر رہنما گوپال رائے نے پیر کے روز کہا کہ اتوار کے روز گجرات میں بی جے پی حکومت نے کسانوں پر بے دردی سے لاٹھی چارج کیا، آنسو گیس کے گولے چھوڑے اور بے گناہ کسانوں کے خلاف جبر کا دور شروع کیا، دن رات گرفتاریوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی حکومت کسانوں کا دشمن بن چکی ہے۔ ضلع بھاونگر کے بوٹاد اسمبلی حلقہ کے ہڑدھڑ گاؤں میں کسانوں پر ظلم کیا گیا۔ کسان وہاں مہاپنچایت کر رہے تھے، لیکن بی جے پی حکومت کے حکم پر پولس نے گاؤں کا محاصرہ کر لیا اور جبر کا دور شروع کر دیا۔ جبر کا یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ مسٹر گوپال رائے نے بتایا کہ واقعہ بوٹاد منڈی میں شروع ہوا۔ گجرات میں کسان اپنی فصلیں منڈیوں میں لانے لگے ہیں، لیکن بی جے پی حکومت اور بی جے پی کے چیئرمین نے استحصالی نظام نافذ کیا ہے جسے 'کردا پرتھا' کہا جاتا ہے۔ اس نظام کے تحت فصل کا ایک حصہ مقررہ قیمت پر خریدا جاتا ہے، لیکن باقی حصے کو بیکار قرار دے دیا جاتا ہے، جس سے کسان اسے کم قیمت پر بیچنے یا گھر لے جانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کسانوں نے 10 اکتوبر کو بوٹاد منڈی میں اس استحصال، جبر اور استبداد کے خلاف پرامن احتجاج کیا۔ انہوں نے کہا کہ اے اے پی کے کسان لیڈر راجو بھائی کرپڑا کی قیادت میں کسانوں اور مقامی کسان لیڈروں نے منڈی کمیٹی اور چیئرمین کو اپنی شکایات پیش کیں، لیکن بی جے پی کی حمایت یافتہ منڈی کمیٹی نے ان کی بات سننے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد منڈی کمیٹی نے شام کو نوٹس جاری کر کے کسانوں کو بھگانے کے لیے منڈی کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیا۔ کسان رات بھر اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے لیکن حکومت نے سننے سے انکار کر دیا۔ صبح 4 بجے پولس نے راجو بھائی کرپڑا اور دیگر کسان لیڈروں کو گرفتار کر لیا۔ اے اے پی لیڈر مسٹر گوپال رائے نے کہا کہ کسانوں نے اعلان کیا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ بوٹاد منڈی میں اتوار کے روز کسان پنچایت کا اہتمام کیا گیا تھا، لیکن بی جے پی حکومت نے منڈی کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا، ہر جگہ پولیس تعینات کر دی۔ عام آدمی پارٹی کے ریاستی صدر اسودان گڑھوی اور یوتھ صدر برجراج سولنکی سمیت 10 سے زیادہ کسان لیڈروں کو راستے میں گرفتار کر لیا گیا۔ جب کسانوں کو منڈی میں پنچایت منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تو انہوں نے بوٹاد سے 3-4 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع گاؤں ہڑدھڑ میں پرامن پنچایت شروع کی۔

نندنگری میں نوجوان خاتون کا قتل، ملزم گرفتار

نئی دہلی،(صحافت بیورو) دہلی کے نندنگری علاقے میں پیر کی صبح ایک نوجوان خاتون کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ ڈی بلاک، نندنگری میں صبح تقریباً 10:30 بجے پیش آیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمی خاتون کو ہسپتال پہنچایا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقتولہ کی عمر تقریباً 20 سال ہے۔ اسے جی ٹی بی اسپتال لے جایا گیا تھا، جہاں ڈاکٹرز نے اسے مردہ قرار دیا۔ فارینزک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر شواہد جمع کر لیے ہیں اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق اس معاملے میں 23 سالہ ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جو نندنگری کا ہی رہائشی ہے۔ پولیس قتل میں استعمال ہونے والے ہتھیار کی برآمدگی کی کوشش کر رہی ہے۔

فی الحال پولیس نے متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں قتل کی وجہ ذاتی تنازع ہونے کا شبہ ظاہر کیا جارہا ہے۔

مصطفیٰ آباد میں مفت میڈیکل کیمپ سے سینکڑوں مریضوں نے اُٹھایا فائدہ

اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے فلاحی قدم اور دھرمشلا نارائنا سپر اسپیشلٹی اسپتال کے تعاون کی ہورہی پذیرائی

نئی دہلی،(صحافت بیورو): اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کی جانب سے دھرمشلا نارائنا سپر اسپیشلٹی اسپتال کے تعاون سے اتوار کے روز مصطفیٰ آباد میں مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں شہریوں نے حصہ لیا اور اس سہولت سے فائدہ اٹھایا۔ اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے ذمہ داروں نے بتایا کہ کیمپ میں ماہر امراض نسواں (Gynecologist) اور طبی ماہر (Physician) نے مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور مفید مشورے دیے۔

شرکاء کو مختلف طبی سہولیات فراہم کی گئیں جن میں پاپ اسمیئر (PAP Test)، ماموگرافی (Mammography)، بلڈ پریشر اور شوگر کی جانچ، ہڈیوں کی جانچ (Bone Scan)، پھیپھڑوں کی کارکردگی (PFT)، اور دل کی دھڑکن اور برقی کارکردگی کی جانچ (ECG) شامل تھیں۔ کیمپ کے دوران ٹرسٹ کے رکن مولانا رضی حیدر نے تمام معاونین، دھرمشیلا ہاسپٹل کی ڈاکٹر سشما، ڈاکٹر اروڑا اور وہاں کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ اسکے علاوہ ڈاکٹر حسین عباس کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے کیمپ کے انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ مولانا رضی نے بتایا کہ ڈاکٹر مظاہر اور ڈاکٹر فضہ فاطمہ، جو ٹرسٹ کے ممبر ہیں، نے امروہہ سے دہلی آ کر کیمپ میں خدمات انجام دیں۔ اسی کے ساتھ مرزا شاہد ابن یوسف علی، حاجی شمس الحسن اور حاجی قاسم کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے کیمپ کے انتظامات میں بھرپور تعاون کیا۔ اس موقع پر مولانا محمد رضا (امام جمعہ کھجوری)، مولانا مردان علی (امام جماعت 20 نمبر امام باڑہ)، مولانا طالب، مولانا عابد رضا اور دیگر علماء نے شرکت کر کے کیمپ کے منتظمین حوصلہ افزائی کی۔ کیمپ میں اے ایم آر میڈیکل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے رکن مولانا ذیشان حیدر بھی موجود رہے، جنہوں نے کیمپ کے نظام کو بہ حسن وخوبی سنبھالا اور ہر انتظام کو موثر انداز میں چلایا۔ کیمپ کا مقصد صحت عامہ کو فروغ دینا اور مختلف بیماریوں کی بروقت تشخیص ممکن بنانا تھا۔ شہریوں نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ اس طرح کے کیمپ شہریوں کے لیے انتہائی مفید اور ضرورت کے وقت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

نہوا شیوا پورٹ پر 6.32 کروڑ کے چینی پٹاخوں کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام

ممبئی: ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی)، ممبئی نے نہوا شیوا پورٹ پر 20 میٹرک ٹن اسمگل شدہ چینی پٹاخوں/آتش بازی کی ایک بڑی کھیپ ضبط کی ہے جس کی مالیت 6.32 کروڑ روپے ہے۔ ایجنسی کے اہلکاروں نے پیر کو کہا کہ پولیس کی کھوج سے بچنے کے لیے یہ پٹاخے/آتش بازی 'لیگنیکس' کی آڑ میں اسمگل کی جارہی تھی۔ ڈی آر آئی حکام کے مطابق کنسائنمنٹ کی جانچ پڑتال کرنے پر، ڈی آر آئی حکام نے پایا کہ 95 فیصد کنٹینر چینی پٹاخوں سے بھرا ہوا تھا، جسے اصلی مواد کو چھپانے کے لیے اگلے حصے میں ایک تہہ کے پیچھے چھپایا گیا تھا۔ مجموعی طور پر، کنٹینر سے تقریباً 60 ہزار پٹاخے برآمد ہوئے، جنہیں کسٹم ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کیا گیا۔ عیاں رہے کہ حال ہی میں ڈی آر آئی نے 'آپریشن فائر ٹریل' نامی آپریشن کے تحت تقریباً 35 کروڑ مالیت کے تقریباً 100 میٹرک ٹن پٹاخوں کا کامیابی سے پتہ لگایا، روکا اور ضبط کیا۔ یہ غیر قانونی کنسائمنٹس نہوا شیوا پورٹ، موندرا پورٹ اور کنڈلا اسپیشل اکنامک زون میں سات کنٹینرز میں چھپائے گئے تھے۔

'مکھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا' مہم کو زبردست ردعمل

مہم کے تیسرے مرحلے کو نظر ثانی شدہ اصولوں اور نئے اقدامات کے ساتھ نافذ کرنے کے لیے حکومتی سطح پر کارروائی جاری، سال 26-2025 میں مہم کو نافذ کرنے کے لیے 86.73 کروڑ روپے مختص

ممبئی: 'مکھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا' مسابقتی مہم کو دو سالوں میں زبردست ردعمل ملا ہے۔ 26-2025 میں اس مہم کو نافذ کرنے کے لیے 86.73 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے ہیں۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن نے بتایا کہ اس مہم کے تیسرے مرحلے کو نظر ثانی شدہ اصولوں اور نئے اقدامات کے ساتھ نافذ کرنے کے لیے حکومتی سطح پر کارروائی جاری ہے۔

سال 26-2025 کے لیے 'مکھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا' مہم کو نافذ کرتے ہوئے، اس مہم کے اصولوں پر نظر ثانی کی جائے گی۔ اس سال بھی مہم کے لیے بجٹ کا بندوبست کیا گیا ہے۔ مذکورہ مہم کو سال 26-2025 میں نظر ثانی شدہ معیار کے ساتھ نافذ کرنے کے لیے کمشنر (تعلیم) کو تمام ڈائریکٹرز کے ساتھ مل کر ایک تفصیلی تجویز پیش کرنے کے لیے مطلع کیا گیا۔ اسی مناسبت سے سال 26-2025 کے لیے 'مکھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا' فیز-3 مہم کو نافذ کرنے کی تجویز حکومت کو کمشنر (تعلیم) کے ذریعے 29 اگست 2025 کو موصول ہوئی ہے۔ اس تجویز پر حکومتی سطح پر کارروائی جاری ہے اور اس مہم کو ریاست بھر میں نئے اقدامات کے ساتھ نافذ کیا جائے گا۔

سسکول ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کے 30 نومبر 2023 کے حکومتی فیصلے کے مطابق، 24-2023 میں، بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر آدرش شالہ یوجنا کے تحت مسابقتی مہم 'مکھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا' کو ریاست کے تمام میڈیم کے اسکولوں کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ طلباء اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ، سابق طلباء، والدین اور تعلیم سے محبت کرنے والے شہریوں نے اس مہم کا پرجوش جواب دیا۔ اس مہم کے تحت 95 فیصد اسکولوں کے تقریباً دو کروڑ طلباء نے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اس مہم کی کچھ سرگرمیوں کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں بھی درج کیا گیا ہے۔ 25-2024 میں 'مکھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا' فیز-2 مسابقتی مہم 26 جولائی 2024 کے حکومتی فیصلے کے مطابق 29 جولائی 2024 سے 15 ستمبر 2024 تک کچھ نئی سرگرمیوں کے ساتھ نافذ کی گئی تھی۔ اس دوران 73.82 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے ہیں۔ مذکورہ مہم کو 24-2023 کی طرح زبردست رسپانس ملا۔ اب، سال 26-2025 کے لیے 'مکھیہ منتری ماجھی شالا سندر شالا' مسابقتی مہم کو لاگو کرنے کے لیے حکومتی سطح پر کارروائی جاری ہے اور محکمہ اسکول ایجوکیشن کے ذریعے بتایا گیا ہے کہ مذکورہ مہم کو نئی سرگرمیوں کے ساتھ ریاست بھر میں نافذ کیا جائے گا۔

سندھودرگ ضلع میں بسوں کی تعداد میں اضافہ کا مطالبہ: نقل و حمل کی خدمات کو بڑھانے کے لیے وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک کی ہدایات

ممبئی: سندھودرگ ضلع میں اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے ہدایت دی کہ ضلع کی جغرافیائی توسیع کو دیکھتے ہوئے اس تناسب سے بسیں فراہم کرکے ٹرانسپورٹ سروس کو فعال بنایا جائے۔ سندھودرگ ضلع میں ایس ٹی کارپوریشن سے متعلق مختلف مسائل کے سلسلے میں وزارت میں ایک میٹنگ ہوئی۔ اس وقت وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک بول رہے تھے۔ میٹنگ میں ایم ایل اے نیلیش رانے، ایس ٹی کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائرکٹر ڈاکٹر مادھو کوسیکر اور عہدیدار موجود تھے۔

وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے کہا کہ وینگورلا اور کدل آگر کو پانچ بسیں فراہم کی جائیں اور مسافروں کی تعداد اور سرکاری دفاتر کو مدنظر رکھتے ہوئے بس اسٹیشن کو بڑھایا جائے۔ بس اسٹیشن کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کی بنیاد پر تیار کیا جائے اور ایک کشادہ بس اسٹیشن بنایا جائے۔ ملازمین کی تعداد اور بسوں کی تعداد کو مدنظر رکھ کر منصوبہ بندی کی جائے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بسیں ملازمین کی کمی کی وجہ سے نہ رکیں اور مسافروں کو تکلیف نہ ہو۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے یہ بھی ہدایت دی کہ سندھودرگ ضلع میں ڈویژنل کنٹرولر کے خالی عہدہ پر ایک افسر کا تقرر کیا جائے۔

بی ایم سی انتخابات سے قبل سیاسی جوڑ توڑ!

محمد معراج انور

سپریم کورٹ نے ابتدا میں مہاراشٹر حکومت اور ریاستی الیکشن کمیشن (ایم ایس ای سی) کو بلدیاتی انتخابات نومبر 2025 تک مکمل کرنے کی ہدایت دی تھی، لیکن ریاستی حکومت کی جانب سے مزید وقت مانگنے کے بعد اس کی آخری تاریخ 31 جنوری 2026 تک بڑھا دی گئی۔ اس کے مطابق ایم ایس ای سی مبینہ طور پر دیوالی کے بعد تین مرحلوں میں انتخابات کرانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ نومبر میں ضلع پریشدوں اور پنچایت سمیتیوں کے لیے ووٹنگ متوقع ہے، میونسپل کارپوریشنوں اور نگر پنچایتوں کے لیے دسمبر میں، اور میونسپل کارپوریشنوں بشمول برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے لیے جنوری 2026 میں انتخابات کی امید کی جاتی ہے۔

جیسے جیسے بی ایم سی انتخابات قریب آرہے ہیں، مہایوتی (بی جے پی - این سی پی - شیوسینا اتحاد) اور ایم وی اے یعنی مہاراشٹر وکاس اگھاڑی اتحاد (کانگریس - این سی پی ایس پی - شیوسینا یو بی ٹی) کے درمیان مقابلہ تیز ہوتا جارہا ہے۔ حالیہ اسمبلی سبھا انتخابات میں اپنی فیصلہ کن جیت کے بعد مہایوتی نے میونسپل انتخابات کی تیاریاں زوردار طریقے سے شروع کر دی ہے، جس سے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اپنی تیاری کا اشارہ ہے۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے بھی مہایوتی کے متحد ہوکر مہاراشٹر کے تمام میونسپل انتخابات لڑنے کا اعلان کر دیا، جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مہایوتی نے اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ دوسری طرف ایم وی اے کی پارٹیاں تذبذب کا شکار ہیں جس کے سبب تا حال اس دھڑے میں کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا ہے، البتہ مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے درمیان بڑھتی نزدیکی سب کے لیے پریشانی کا سبب بن سکتی ہے اور مہایوتی کے سپنے پر پانی پھیر سکتی ہے۔

دونوں بھائیوں کے درمیان ہونے والی ملاقاتوں سے یہ اندازہ لگانا بھی مشکل نہیں کہ شیوسینا یو بی ٹی اور مہاراشٹر نونرمان سینا مہاراشٹر میں 2026 کے بلدیاتی اور میونسپل انتخابات سے قبل ایک اسٹریٹجک اتحاد کے لیے تیار ہیں۔ ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ دونوں جماعتوں کے سینئر لیڈروں نے سیٹوں کی تقسیم پر تفصیلی بات چیت شروع کر دی ہے، اور بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے سے عین قبل دیوالی کے آس پاس ایک باضابطہ اعلان متوقع ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ممبئی میں اتحاد ایک لچکدار حکمت عملی اپنا سکتا ہے، جن علاقوں میں دونوں پارٹیوں کا مضبوط اثر ہے، وہاں سیٹیں برابر تقسیم کی جاسکتی ہیں، جب کہ دیگر وارڈوں میں، شیوسینا یو بی ٹی کے حق میں تناسب 60:40 ہوسکتا ہے۔ ماہم، بائیکلہ اور جوگیشوری کے کچھ حصوں سمیت مسلم اکثریتی وارڈوں کے شیوسینا یو بی ٹی کے تحت رہنے کی امید ہے۔ جبکہ شہر سے باہر جیسے تھانے، ناسک، اور کلیان - ڈومبیولی جیسے علاقوں میں سیٹوں کی تقسیم ہر پارٹی کی طاقت پر منحصر ہوگی۔ بتایا جاتا ہے کہ ایم این ایس لیڈر امیت ٹھاکرے نے سیاسی منظر نامہ کا جائزہ لینے کے لیے ڈویژن وار میٹنگیں کیں، جب کہ راج ٹھاکرے نے شہر کے صدور کو ممکنہ نشستوں کی فہرست تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس اتحاد میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار دھڑے) کو بھی شامل کرنے پر غور کیا جارہا ہے، جس کے تحت یو بی ٹی کے سینئر لیڈر سنجے راوت نے حال ہی میں شرد پوار سے ملاقات کی ہے۔

بی جے پی آنے والے بی ایم سی انتخابات میں مہایوتی اتحاد کو زیر کرنے کے لیے تیار ہے، جس کی نظریں 125 سے زیادہ سیٹوں پر ہیں، جبکہ این سی پی کو کچھ سیٹیں جیتنے کی امید ہے۔ شیوسینا شندے دھڑا 100 سے کم سیٹوں پر مقابلہ کرسکتی ہے اور جیتنے کے قابل وارڈوں کو نمبروں پر ترجیح دے سکتی ہے۔ پچھلے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں شندے دھڑے نے بہترین اور بی جے پی کے قریب کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس کے نتیجے میں تقریباً 55 سابق کونسلر شیوسینا یو بی ٹی اور کانگریس سے ان کے کیمپ میں شامل ہو چکے ہیں، جس کے بعد شندے دھڑے میں بھی کافی جوش پایا جارہا ہے۔ اس کے برخلاف وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے سیٹوں کی تعداد حاصل کرنے سے زیادہ ان پر جیت کو اہمیت دی ہے۔ بی جے پی ممبئی کے سربراہ آشیش شیلار نے یقین ظاہر کیا کہ اتحاد 150 سے زیادہ سیٹیں جیت سکتا ہے، انہوں نے کہا ہے کہ سیٹوں کی تقسیم کا حتمی فیصلہ ریزرویشن لاٹری کے بعد کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ممبئی میں مہایوتی کا زعفرانی پرچم بلند ہونے کو یقینی بنانے کے لیے اسٹریٹجک، میرٹ پر مبنی مقابلوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

ریاستی الیکشن کمیشن کی طرف سے انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہونا ابھی باقی ہے لیکن دونوں فریقوں کی جانب سے عوام کی حمایت حاصل کرنے اور اپنی کامیابیوں سے فائدہ اٹھانے کی کوششیں جاری ہیں، اتنا ہی نہیں بلکہ 2025 کے بی ایم سی انتخابات دونوں جماعتوں کے درمیان ایک بڑی جنگ بننے کے لیے تیار ہے۔

راج اور ادھو کے درمیان تین گھنٹے تک سیاسی مسائل پر تبادلہ خیال

گزشتہ ایک ہفتے میں دونوں بھائیوں کے درمیان یہ دوسری ملاقات ہے

ممبئی: بہار اسمبلی انتخابات کے جوش و خروش کے درمیان مہاراشٹر میں بھی بلدیاتی انتخابات کا اعلان ہوسکتا ہے۔ تمام پارٹیاں اسی کے مطابق تیاریوں میں مصروف ہیں، لیکن سب کی نظریں ٹھاکرے بھائیوں (ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے) پر ہیں۔ راج ٹھاکرے کی قیادت والی ایم این ایس نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے ساتھ اتحاد کیا اور اس کے بعد ہونے والے اسمبلی انتخابات اکیلے ہی لڑے۔ اب دونوں بھائیوں کی علیحدگی کے بعد برف پگھلنے کا چرچا ہے۔ بات ہے کہ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس مل کر بلدیاتی انتخابات لڑیں گے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو بلاشبہ ایکناتھ شندے بی جے پی سے زیادہ پریشان ہوں گے۔ اس لیے سبھی کی توجہ ممبئی کے شیوتیرتھ اور ماتوشری میں ہونے والی سیاسی پیش رفت پر مرکوز ہے۔

مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے نے اتوار کو شیوسینا (یو بی ٹی) پارٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے سے ان کی رہائش گاہ ماتوشری میں ملاقات کی۔ ان کی ملاقات نے ایک بار پھر سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں شروع کر دی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ راج نے ادھو کے ساتھ تقریباً تین گھنٹے تک سیاسی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ راج ٹھاکرے اتوار کو اپنے خاندان کے ساتھ ماتوشری گئے اور ادھو سے بات کی۔ گزشتہ ایک ہفتے میں دونوں بھائیوں کے درمیان یہ دوسری ملاقات ہے۔ اس کے بارے میں راج نے کہا کہ میری ماں میرے ساتھ ہے، یہ ایک فیملی میٹنگ اور گیٹ ٹوگیدر تھی۔ عیاں رہے کہ دونوں بھائی پچھلے دو مہینوں میں چھ بار ملے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ چرچا ہے کہ راج ٹھاکرے نے اپنے بیٹے امیت ٹھاکرے کی شکست کا ذمہ دار شندے کو ٹھہرایا ہے۔ انہیں بی جے پی کے تئیں زیادہ تلخی نہیں ہے۔

ٹھاکرے برادران کے اتحاد کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ یو بی ٹی ایم پی سنجے راوت نے دعویٰ کیا ہے کہ ریاست کے پانچ میونسپل کارپوریشنوں میں دونوں پارٹیوں کے ساتھ آنے کے لیے تقریباً اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ مہاراشٹر کے سیاسی تجزیہ کار دیا نند نینے کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بال ٹھاکرے، جو کبھی مہاراشٹر میں ہندوؤں کے دلوں پر راج کرتے تھے، اب ان کا اثر و رسوخ نہیں ہے۔ وہ یقیناً کرتا ہے، لیکن حالیہ برسوں میں سیاست بدل گئی ہے۔ اگر دونوں بھائی ان انتخابات میں متحد ہوتے ہیں تو ٹھاکرے کنیت کا امتحان لیا جائے گا، کیونکہ شیوسینک منقسم ہیں۔ شیوسینا، یو بی ٹی، اور ایم این ایس مل کر ایک ہی علاقے اور ایک ہی ووٹ بینک میں اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ یہ طاقت کتنی بڑھے گی یہ انتخابات میں واضح ہو جائے گا۔ نینے کا کہنا ہے کہ اگر ادھو ٹھاکرے زمین کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں سخت محنت کرنی ہوگی۔ مزید برآں، راج ٹھاکرے کو اس ساکھ کو دوبارہ بنانا ہوگا جو وہ سالوں میں کھو چکے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ممبئی میں 227 وارڈ ہیں۔ ایسے میں اگر یو بی ٹی اور ایم این ایس متحد ہو جائیں تو ایم وی اے کا کیا بنے گا؟ جواب ملنا باقی ہے۔

آٹوموبائل کی دکانوں میں آگ

ممبئی: مضافاتی علاقے کرلا میں آٹوموبائل اسپیئر پارٹس کی 20 سے زیادہ دکانوں میں آگ لگ گئی جس میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم کروڑوں روپے کی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پیر کی علی الصبح موٹر پارٹس کی دکانوں میں آگ لگ گئی جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ سانحہ مقامی گرودوارہ کے قریب کپاڈیہ نگر میں سی ایس ٹی روڈ کے قریب 2:30 بجے کے قریب پیش آیا۔ شہری حکام کے مطابق آگ گاڑیوں کے اسپیئر پارٹس، ٹائروں، بجلی کی تاروں اور اسکریپ کے سامان کی دکانوں تک لگی تھی۔ فائر بریگیڈ کی دس گاڑیاں آگ بجھانے میں مصروف تھیں آگ پر صبح سات بجے قابو پالیا گیا۔ دریں اثنا، ممبئی ٹریفک پولیس نے عارضی طور پر سانتا کروز - چیمبور لنک روڈ پل کو جنوب کی سمت میں بند کردیا تا کہ بلا روک ٹوک آگ بجھانے کی کارروائیوں کی جاسکے۔ ٹرافک پولیس نے ایک ایڈوائزری جاری کی گئی ہے جس میں گاڑی چلانے والوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ

صنعت میں مہاراشٹر کو مستقل طور پر نمبرون رکھنے کی کوشش جاری ہے: ڈاکٹر ادے سامنت

ممبئی: صنعت کے وزیر ادے سامنت نے یقین دلایا کہ ریاستی حکومت صنعت کاروں کو پوری طاقت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ مہاراشٹر کو صنعت میں مستقل طور پر نمبرون رکھا جاسکے۔ سال 23 - 2022 اور 2023 - 24 کے لیے 'مہاراشٹرا اسٹیٹ ایکسپورٹ ایوارڈز 2025' کی تقسیم مراٹھی زبان اور صنعت کے وزیر ڈاکٹر ادے سامنت نے کی۔ وہ اس وقت بول رہے تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری نوین کمار سونا، صنعت کے سکریٹری ڈاکٹر پی انبلگن، مہاراشٹرا آلودگی کنٹرول بورڈ کے ممبر سکریٹری ایم دیویندر سنگھ، صنعتی ترقی کے کمشنر دیپندر سنگھ کشواہا، ایڈیشنل ڈیولپمنٹ کمشنر وبھو

واگھمارے اور ایوارڈ یافتہ برآمدی صنعت کار ایوارڈ تقسیم کرنے کی تقریب میں موجود تھے۔ وزیر صنعت ڈاکٹر ادے سامنت نے کہا کہ ریاست کے برآمدی تناسب کو دس گنا بڑھانے کے لیے 12 نئی پالیسیاں متعارف کرائی جارہی ہیں۔ اے وی جی سی، جی سی سی، بانس، چمڑا، ایرو اسپیس، الیکٹرانکس جیسی پالیسیاں جلد ہی آنے والی ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ان پالیسیوں سے تاجروں کو ریلیف ملے گا۔

جان لیوا حملہ کے ملزم کو 7 سال قید بامشقت کی سزا

تھانے میں پانچ سال قبل ہوئے حملے کے معاملے میں عدالت کا فیصلہ

تھانے: ممبئی کے تھانے کی ایک عدالت نے ایک شخص کو 7 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے اسے قتل کی کوشش کا مجرم قرار دیا جس کے بعد یہ سزا سنائی گئی۔ یہ واقعہ 10 فروری 2020 کا ہے۔ ذاتی دشمنی کی وجہ سے 23 سالہ آکاش شکل بھوئے نے سمیت وشنو گاویت پر وحشیانہ حملہ کیا تھا۔ یہ حملہ مہاراشٹر کے تھانے میں ایک مندر کے مرکزی دروازے پر ہوا تھا۔ حملے میں آکاش نے سمیت پر چاقو سے وار کیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ اسے اس کے سر، سینے اور کمر پر گہرے وار کے زخم آئے جس سے اس کا بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا۔ تاہم، سمیت اسپتال میں علاج کے دوران بچ گیا۔ ورتک نگر پولس نے اس معاملے میں کیس درج کر تفتیش کی۔

اب 5 سال بعد اس معاملے پر عدالت کا فیصلہ آیا ہے۔ سیشن جج ایس بی اگروال نے سمیت کی میڈیکل رپورٹ اور آکاش کے پاس سے ملے تیز دھار ہتھیار کی بنیاد پر تمام الزامات کو سچ مان لیا ہے۔ عدالت نے آکاش کو 7 سال قید بامشقت کی سزا سنانے کا فیصلہ سنایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آکاش کی حمایت کرنے والے 2 دیگر ملزمان کو بھی سزا دی گئی ہے۔ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے کہا کہ یہ حملہ 6 ماہ قبل ہونے والی لڑائی کی بنیاد پر کیا گیا۔ لہٰذا، بھوئے کو 7 سال کی سخت قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ جرمانے کی یہ رقم متاثرہ کو دی جائے گی۔

'ایک سال گزر گیا لیکن اب تک انصاف نہیں ملا'

بابا صدیقی کے قتل کے ایک سال مکمل ہونے پر ذیشان صدیقی کا جذباتی پیغام

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سینئر لیڈر بابا صدیقی کے بہیمانہ قتل کو ایک سال گزر جانے پر ان کے فرزند اور سابق رکن اسمبلی ذیشان صدیقی نے اتوار کی رات سوشل میڈیا پر ایک نہایت جذباتی پیغام جاری کیا، جس میں انہوں نے والد کے بچھڑ جانے کے غم اور انصاف کے حصول میں تاخیر پر گہری مایوسی ظاہر کی۔ یاد رہے کہ 66 سالہ بابا صدیقی کو 12 اکتوبر 2024 کی رات باندرہ (ایسٹ) میں ذیشان صدیقی کے دفتر کے باہر تین حملہ آوروں نے گولیاں مار کر قتل کر دیا تھا۔ اس دل دہلا دینے والے واقعہ نے نہ صرف ممبئی بلکہ ریاستی سیاسی حلقوں کو بھی ہلا کر رکھ دیا تھا۔

ذیشان صدیقی نے اپنے پیغام میں لکھا 'آج ایک سال بیت گیا ہے، لیکن میرے لیے یہ صرف وقت نہیں بلکہ دکھ، غصے اور بے پناہ تکلیف کے 365 دن ہیں۔ میں سوچتا ہوں، اگر میں اُس رات چند منٹ پہلے دفتر سے نہ نکلا ہوتا تو شاید حالات کچھ اور ہوتے لیکن مجھے یقین ہے کہ پاپا نے اپنی

آخری سانسوں میں بھی میری فکر کی ہوگی۔' انہوں نے افسوس کے ساتھ کہا کہ 'ایک سال گزر گیا مگر اب تک انصاف نہیں ملا'۔ ذیشان نے اپنے پیغام کے آخر میں کہا کہ ان کے خاندان نے اس دن سب کچھ کھو دیا، یہ زخم کبھی نہیں بھر سکتا، مگر انہیں پختہ یقین ہے کہ سچائی کو ہمیشہ دبایا نہیں جا سکتا اور انصاف ایک دن ضرور حاصل ہوگا۔ ادھر، کیس سے متعلق ایک اہم پیش رفت میں مہاراشٹرا کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (مکوکا) کے تحت ایک خصوصی عدالت نے 6 اکتوبر کو قتل کیس میں ملوث تین ملزمین سنبھاجی پاردھی، گورو اپونے اور انوراگ کشیپ کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا۔ استغاثہ کے مطابق، انوراگ کشیپ نے مبینہ طور پر قتل کے بعد اصل شوٹر کو نیپال فرار ہونے میں مدد فراہم کی تھی۔ سنبھاجی پاردھی اور اس کے ساتھیوں پر حملہ آوروں کو آتشیں اسلحہ اور دیگر لاجسٹک تعاون دینے کا الزام ہے، جب کہ گورو اپونے پر قتل کی سازش اور منصوبہ بندی میں سرگرم کردار ادا کرنے کا شبہ ظاہر کیا گیا۔

نایاب اور جنگلی جانوروں کی اسمگلنگ

ممبئی ایئرپورٹ پر مسافر کے بیگ سے 61 نایاب جانور ضبط، بنکاک سے آنے والا مسافر گرفتار

ممبئی: چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کسٹمز محکمہ نے ایک ہندوستانی شہری کو گرفتار کرلیا، جس کے سامان سے 61 نایاب اور غیر ملکی جنگلی جانور برآمد ہوئے۔ حکام کے مطابق مذکورہ شخص بنکاک سے آیا تھا اور اس کا رویہ ایئرپورٹ پر مشکوک محسوس کیا گیا، جس کے بعد اس کے بیگ کی مکمل تلاشی لی گئی۔

تلاشی کے دوران افسران اس وقت حیران رہ گئے جب بیگ کے اندر سے متعدد زندہ جنگلی جانور نکلے۔ فوری کارروائی کے تحت تمام جانوروں کو رسکیو ایسوسی ایشن فار وائلڈ لائف ویلفیئر کے حوالے کر دیا گیا تاکہ ان کا علاج اور نگہداشت کی جاسکے۔

کسٹمز کے مطابق برآمد ہونے والی مخلوقات میں ممالیہ، رینگنے والے، امفیبین اور

حشرات الارض کی کئی اقسام شامل تھیں جن میں سیاہ و سفید ٹیگس، اسکنکس، ڈریگن اور ہنڈوران کے سانپ شامل ہیں۔ ان سب کو محفوظ رکھا گیا ہے اور انہیں جلد ان کے آبائی ممالک واپس بھیجنے کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔ وائلڈ لائف کرائم کنٹرول سیل کو واقعہ کی اطلاع دی جاچکی ہے اور یہ تحقیقات جاری ہیں کہ یہ جانور کہاں سے اور کس مقصد کے لیے لائے گئے۔ گرفتار مسافر پر وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ اور زد پزیر انواع کی بین الاقوامی تجارت کے کنونشن کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

آر اے ڈبلیو ایل ڈبلیو کے ڈائریکٹر پون شرما نے بتایا کہ تھائی لینڈ اب جنگلی حیات کی اسمگلنگ کا مرکز بنتا جارہا ہے کیونکہ وہاں غیر ملکی جانوروں کی تجارت قانونی ہے۔ ان کے مطابق بنکاک سے ہندوستان کے لیے براہ راست اور کم قیمت پروازیں اسمگلروں کے لیے آسانی پیدا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگلی جانوروں کی غیر قانونی تجارت ہندوستان میں سنگین جرم ہے، کیونکہ ان مخلوقات کو اکثر تنگ جگہوں میں رکھا جاتا ہے جس سے ان کی اذیت ناک موت واقع ہوجاتی ہے۔

الہاس نگر نابالغ کی پٹائی معاملہ: گرفتار ملزم کی عدالت میں پیشی

گرفتار ملزم کو عدالت نے تین دن کی پولیس تحویل میں دے دیا، مزید تحقیقات جاری

کلیم شیخ

الہاس نگر: الہاس نگر نابالغوں کی پٹائی معاملے میں پولس نے ناسک سے مرکزی ملزم موہت لوہیا کو گرفتار کیا اور اسے پیر کو الہاس نگر کی عدالت میں پیش کیا، جہاں عدالت نے اسے تین دن کی پولیس تحویل میں دے دیا۔

اطلاعات کے مطابق مدھوبن چوک علاقے میں ایک 17 سالہ لڑکا کیرتن سن کر واپس آرہا تھا کہ کچھ نوجوانوں نے اسے روکا اور زبردستی رقم کا مطالبہ کیا۔ جب اس نے مزاحمت کی تو انہوں نے اسے مارا۔ نوجوان کی شکایت کی بنیاد پر الہاس نگر پولس اسٹیشن میں ایک کیس درج کرکے تحقیقات شروع کی گئی۔ ملزم لوہیا گرفتاری سے بچنے کے لیے پیشگی ضمانت کی درخواست کر رہا تھا، لیکن پولیس ٹیم نے اسے ناسک میں گرفتار کرلیا۔ تفتیشی افسر پی ایس آئی آشیش پوار نے بتایا کہ ملزم کے خلاف پہلے ہی کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ گرفتاری میں پی ایس آئیز آشیش پوار، سدھارتھ گائیکواڑ، سندیپ سوناونے، اور پرساد ٹونڈیلیکر اور الہاس نگر کرائم برانچ کے رام داس اوگلے نے کلیدی کردار ادا کیا۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ اس حملے میں اور کون ملوث تھا۔

پیٹا کی دفعات میں مطلوب خاتون 12 سال بعد گرفتار

ممبئی پولیس نے 38 سالہ مفرور خاتون کو آندھرا پردیش سے گرفتار کیا

ممبئی: ڈی بی مارگ پولیس نے ایک اہم کارروائی کے دوران 2013 سے مفرور ایک خاتون ملزمہ کو آندھرا پردیش سے گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار خاتون کی شناخت چینہ بیگم شیخ عرف روجا (38) کے طور پر کی گئی ہے، جو گزشتہ بارہ برس سے غیر اخلاقی اسمگلنگ کی روک تھام ایکٹ (پیٹا) کی دفعات 3، 4، 5، 6، 7 اور 9 کے تحت مطلوب تھی۔

اطلاعات کے مطابق، سیشن کورٹ نے حال ہی میں روجا کے خلاف اسٹینڈنگ غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرتے ہوئے ڈی بی مارگ پولیس کو اس کی گرفتاری کا حکم دیا تھا۔ خفیہ اطلاع موصول ہونے پر پولیس کو پتہ چلا کہ روجا آندھرا پردیش کے کڑپا شہر میں ایک کاسمیٹک دکان پر کام کر رہی ہے۔ پی ایس آئی عظیم شیخ کی قیادت میں تشکیل دی گئی پولیس ٹیم نے جدید تکنیکی ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے روجا کا موبائل نمبر ٹریس کیا، کال ڈیٹا ریکارڈ (سی ڈی آر) کا تجزیہ کیا اور اس کے قریبی رابطوں پر نگرانی رکھی۔ ان معلومات کی بنیاد پر پولیس نے مقامی پولیس کی مدد سے کڑپا میں چھاپہ مار کر روجا کو گرفتار کرلیا۔

تفتیش کے دوران روجا نے تسلیم کیا کہ وہ 2013 سے عدالت میں پیشی سے بچتی رہی ہے۔ پولیس نے سپریم کورٹ کی رہنما ہدایات کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے ملزمہ کو باضابطہ گرفتار کیا اور کڑپا کی مقامی عدالت میں پیش کیا، جہاں سے اسے پانچ دن کے ٹرانزٹ ریمانڈ پر ڈی بی مارگ پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

یہ کارروائی ممبئی پولیس کے زون 2 کے گرگام ڈویژن کے تحت کام کرنے والے مفرور ٹریکنگ یونٹ کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ حکام نے پولیس ٹیم کی محنت اور عزم کی تعریف کی جس نے ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے روپوش ملزمہ کو گرفتار کر کے قانون کے حوالے کیا۔

بدلاپور اور وانگانی ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان کوئنا ایکسپریس پر پتھراؤ

ٹرین کے شیشے ٹوٹ گئے، نامعلوم شخص کیخلاف مقدمہ درج، ملزم کی تلاش جاری

الہاس نگر: بدلاپور اور وانگانی اسٹیشنوں کے درمیان پیر کی صبح نامعلوم شخص نے کوئنا ایکسپریس پر پتھر پھینکا جس سے ٹرین کے شیشے ٹوٹ گئے۔ یہ واقعہ صبح 6:45 کے قریب اس وقت پیش آیا جب ٹرین ممبئی کی طرف جارہی تھی۔ پتھر S-1 کوچ میں سیٹ نمبر 35 کے قریب گرا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی مسافر زخمی نہیں ہوا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بدلاپور جی آر پی جائے وقوعہ پر پہنچی اور نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ ریلوے پولیس نے آس پاس کے علاقے کی چھان بین شروع کر دی ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کر رہی ہے۔ فوٹیج کی مدد سے ملزم کی تلاش جاری ہے۔ یہ جانکاری ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر (سی پی آر او) سوپنل نیلا نے دی ہے۔

غزہ میں زندگی بچانے والی غذائی امداد میں توسیع کی جائے گی: عالمی ادارۂ خوراک کا اعلان

غزہ: غزہ: عالمی ادارۂ خوراک (ورلڈ فوڈ پروگرام) نے کہا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں اپنی غذائی امداد کے دائرہ کار کو وسیع کرے گا، کیونکہ جنگ بندی کے نتیجے میں انسانی ہمدردی کی تنظیموں کے لیے تباہ حال فلسطینی آبادی تک پہنچنے کی راہ ہموار ہوئی ہے، جو کئی ماہ سے بنیادی امداد سے محروم ہے۔

اقوام متحدہ کے اس ادارے نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ اپنے معمول کے غذائی تقسیم کے نظام کو بحال کرنے اور امدادی کارروائیوں کو بڑھا کر پورے غزہ میں 145 مقامات پر خوراک کی تقسیم کے مراکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی دو سالہ نسل کش جنگ کے بعد آج بھی لاکھوں فلسطینی خاندان دربدر، بھوک، غذائی قلت اور ضروری اشیائے خورو نوش کی شدید کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔

بیان کے مطابق ابتدائی تین ماہ کے دوران عالمی ادارۂ خوراک کا ہدف ہے کہ 16 لاکھ فلسطینیوں یعنی تقریباً 3 لاکھ 20 ہزار خاندانوں کو خوراک فراہم کی جائے۔ اس امداد میں آٹا، روٹی اور خاندانی خوراک کے پیکٹس شامل ہوں گے۔ ادارہ اس وقت دس تنوروں کو امداد فراہم کر رہا ہے، جس کی تعداد آنے والے ہفتوں میں بڑھا کر تیس کر دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ متاثرہ خاندانوں کو تازہ روٹی میسر آسکے۔

بیان میں بتایا گیا کہ اس وقت روزانہ ایک لاکھ پیکٹ (دو کلوگرام فی پیکٹ) تازہ روٹی تیار کی جا رہی ہے جو ضرورت مند خاندانوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ادارہ حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے بھی امدادی پروگرام میں توسیع کر رہا ہے، اور گذشتہ چند ہفتوں میں اس حوالے سے اپنی سرگرمیاں بڑھا چکا ہے۔

بیان کے مطابق غذائی عدم تحفظ سے دوچار افراد جن میں خواتین، بیوہ مائیں، اکیلی مائیں، بچے، بزرگ اور معذور افراد شامل ہیں، جو امدادی مراکز تک نہیں پہنچ سکتے، ان کے لیے نقد رقم کی الیکٹرانک منتقلی کا نظام جاری ہے۔ اب تک تقریباً ایک لاکھ چالیس ہزار فلسطینی اس نظام سے مستفید ہو چکے ہیں، جنہیں اس رقم سے مقامی بازاروں سے خوراک خریدنے کی اجازت ہے۔ عالمی ادارۂ خوراک نے اعلان کیا ہے کہ آنے والے ہفتوں میں اس پروگرام سے مستفید ہونے والوں کی تعداد دوگنا کی جائے گی۔

ادارہ نے کہا کہ وہ انسانی ہمدردی کے عالمی نیٹ ورک میں لوجسٹک تعاون کے اقدامات کی قیادت جاری رکھے گا اور غذائی سلامتی کے شعبے میں ہنگامی رابطہ کاری اور امدادی سرگرمیوں میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مند فلسطینیوں تک مدد پہنچائی جا سکے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 1 لاکھ 70 ہزار میٹرک ٹن سے زائد غذائی سامان، جو عالمی ادارۂ خوراک کے زیر انتظام ہے، غزہ کی طرف روانہ کیا جا چکا ہے یا بھیجے جانے کے لیے تیار ہے۔ یہ امداد مصر، اردن اور مغربی کنارے کے راستوں اور بندرگاہ اسدود کے ذریعے پہنچے گی۔ یہ مقدار غزہ کی پوری آبادی یعنی دو ملین سے زائد فلسطینیوں کے لیے تین ماہ تک بنیادی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہے۔

تاہم عالمی ادارۂ خوراک نے واضح کیا کہ وسیع پیمانے پر امداد کی فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ تمام گذرگاہوں کو فوری اور مؤثر انداز میں کھولا جائے، انسانی امداد کی رسائی محفوظ اور بغیر رکاوٹ کے ہو، بنیادی ڈھانچے اور ذخیرہ گاہوں کی مرمت کی جائے، اور بندرگاہ اسدود پر کلیئرنس کے عمل کو تیز کیا جائے۔

دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گذشتہ جمعرات کو اعلان کیا کہ تحریک حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان شرم الشیخ میں ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کے نتیجے میں جنگ بندی اور اسیران کے تبادلے کے پہلے مرحلے پر اتفاق ہو گیا ہے، جس میں ترکیہ، مصر اور قطر نے حصہ لیا اور امریکہ نے براہِ راست نگرانی کی۔ جمعہ کے روز دوپہر بارہ بجے القدس کے وقت کے مطابق اس معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد شروع ہو گیا، جب قابض اسرائیلی حکومت نے علی الصبح اس معاہدے کی منظوری دی۔ یہ معاہدہ ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ منصوبہ بندی پر مبنی ہے، جس کے تحت قابض اسرائیلی فوج کا بتدریج انخلا، اسیران کا باہمی تبادلہ اور غزہ میں فوری انسانی امداد کی فراہمی شامل ہے۔

امریکی سرپرستی میں قابض اسرائیل نے سنہ 2023ء سے غزہ میں جو نسل کش جنگ مسلط کی اس کے نتیجے میں 67 ہزار 806 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جب کہ 1 لاکھ 70 ہزار 66 زخمی ہوئے ہیں جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ قابض فوج کی طرف سے مسلط کردہ بھوک اور قحط نے مزید 463 فلسطینیوں کی جان لے لی جن میں 157 معصوم بچے شامل ہیں۔

مزید 173 امدادی ٹرک خوراک، گیس اور ادویات لے کر غزہ پہنچ گئے

غزہ: غزہ میں حکومتی دفتر برائے اطلاعات نے بتایا ہے کہ اتوار 12 اکتوبر کو جنگ بندی کے فیصلے کے بعد پہلے ہی روز 173 ٹرک انسانی امداد لے کر غزہ کی پٹی میں داخل ہوئے۔ دفتر نے پیر کے روز جاری کردہ بیان میں وضاحت کی کہ امدادی قافلے میں تین ٹرک گھریلو گیس سلنڈر اور چھ ٹرک ڈیزل ایندھن سے بھرے ہوئے تھے، جو روٹی کے تنوروں، بجلی کے جنریٹروں اور ہسپتالوں کو چلانے کے لیے مخصوص ہیں۔ ان بنیادی ضروریات کی فراہمی اس لیے ناگزیر ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ طویل محاصرے اور اجتماعی قتل عام پر مبنی وحشیانہ جارحیت نے غزہ کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ داخل ہونے والی یہ مقداریں نہایت محدود ہے اور یہ انسانی ضروریات کے وسیع سمندر میں محض ایک قطرے کے برابر ہے۔ یہ امداد دو کروڑ چالیس لاکھ سے زائد فلسطینیوں کی بنیادی ضروریات کے صرف ایک معمولی حصے کو بھی پورا نہیں کر سکتی۔ غزہ کو فوری، مسلسل اور وسیع پیمانے پر امدادی سامان، ایندھن، کھانا پکانے کے گیس سلنڈر، طبی و ریلیف اشیاء کی منظم فراہمی کی ضرورت ہے۔ حکومتی دفتر نے اس بات پر زور دیا کہ متعلقہ ادارے بین الاقوامی انسانی و امدادی تنظیموں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ امدادی سامان کے داخلے اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے، تاکہ یہ مدد ہمارے تمام فلسطینی عوام تک بلا تفریق پہنچ سکے۔ یاد رہے کہ جنگ بندی معاہدے کے تحت روزانہ چھ سو ٹرک امدادی سامان غزہ کی پٹی میں داخل کیے جانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

خان یونس پولیس کی جانب سے فلسطینی اسیران کے استقبال کے لیے سکیورٹی انتظامات کا اعلان

غزہ: جنوبی غزہ کے شہر خانیونس کی پولیس نے اتوار کی شام اعلان کیا ہے کہ وہ پیر کے روز رہا ہونے والے فلسطینی اسیران کے استقبال کے لیے سخت ترین ٹریفک اور سکیورٹی انتظامات نافذ کرے گی۔ یہ انتظامات ناصر میڈیکل کمپلیکس کے اطراف میں کیے جا رہے ہیں جہاں رہا ہونے والے اسیران کی آمد متوقع ہے۔ پولیس نے اپنے باضابطہ اعلامیے میں بتایا کہ پیر کی صبح سات بجے سے ناصر میڈیکل کمپلیکس کے اردگرد کی کئی مرکزی اور ذیلی شاہراہیں عام ٹریفک کے لیے بند کر دی جائیں گی، اور یہ بندش اگلے احکامات تک برقرار رہے گی۔ پولیس کے مطابق بند کیے جانے والے راستوں میں شارع البحر کا حصہ عمارت جاسر سے مفترق الظہرہ تک، مفترق الظہرہ سے مفترق النمساوی تک، مفترق النمساوی سے اردنی ہسپتال تک، اور اردنی ہسپتال سے ناصر میڈیکل کمپلیکس کے شمالی دروازے تک شامل ہیں۔ اعلامیے میں مزید وضاحت کی گئی کہ ناصر میڈیکل کمپلیکس کا وسیع صحن مکمل طور پر رہا ہونے والے اسیران کے استقبال کے لیے مخصوص ہوگا، جبکہ مریضوں اور طبی عملے کا داخلہ صرف شمالی اور مشرقی دروازوں کے ذریعے ممکن ہوگا۔ پولیس نے بتایا کہ اسیران کے اہل خانہ کے لیے ہند الدغمہ سینٹر کے شمالی میدان کو مختص کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے پیاروں کا استقبال وہاں کر سکیں، اور اس مقام میں داخلہ صرف کمپلیکس کے جنوبی دروازے سے ممکن ہوگا۔ بیان میں شہریوں کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ دیگر مقامات پر غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں۔ خانیونس پولیس نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ شہر کے وسطی اور مغربی حصوں تک پہنچنے کے لیے متبادل راستے اختیار کریں اور ہدایات پر عمل درآمد کے ذریعے اس قومی دن کی سرگرمیوں کو پرامن اور منظم بنانے میں سکیورٹی اداروں سے تعاون کریں۔ واضح رہے کہ قابض اسرائیلی فوج پیر کے روز ایک تاریخی معاہدے کے تحت 250 ایسے فلسطینی اسیران کو رہا کرے گی جو عمر قید اور طویل سزائیں کاٹ رہے تھے، اس کے علاوہ غزہ کے 1700 اسیران کی رہائی بھی عمل میں آئے گی۔ یہ رہائی غزہ پر مسلط جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے حصے کے طور پر ہوگی جس کے تحت مزاحمتی قوتیں اپنے قبضے میں موجود اسرائیلی اسیران کو حوالے کریں گی۔

ایردوان شاندار شخصیت ہیں، ان کی قدر کرتا ہوں: ٹرمپ

بلامقام (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو یقینی بنانے کی کوششوں میں ترکیہ کے کردار کو سراہا ہے اور صدر رجب طیب اردوان کو شاندار قرار دیا ہے اور خطے میں انقرہ کے اثر و رسوخ پر زور دیا ہے۔ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی پر بین الاقوامی امن کانفرنس سے قبل مشرق وسطی کے راستے میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ ترکیہ بھی شاندار تھا، صدر ایردوان شاندار تھے۔ انہوں نے واقعی بہت مدد کی، کیونکہ وہ بہت قابل احترام ہیں۔ ان کے پاس ایک بہت طاقتور قوم ہے۔ ان کے پاس ایک بہت، بہت طاقتور فوج ہے۔ اور انہوں نے بہت مدد کی، صدر نے جنگ بندی کے مذاکرات میں کئی ممالک کا بھی ذکر کیا جن میں متحدہ عرب امارات، قطر، سعودی عرب، انڈونیشیا اور اردن شامل ہیں۔ خاص دورے کے آغاز پر ایئرفورس ون پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے اسرائیل اور حماس کے مابین جنگ بندی کے معاہدے کے بارے میں خدشات کو بھی مسترد کر دیا۔ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں یقین ہے کہ اسرائیل اور فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے درمیان تنازع اور جنگ ختم ہو چکی ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا جنگ بندی برقرار رہے گی تو، انہوں نے مزید کہا: "مجھے لگتا ہے کہ یہ برقرار رہے گی، مجھے لگتا ہے کہ لوگ اس سے تھک چکے ہیں۔ صدیاں گزر چکی ہیں۔" ٹرمپ کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب وہ اسرائیل روانہ ہوئے تھے، جہاں توقع کی جا رہی ہے کہ وہ اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے اور کنیسٹ یا پارلیمان سے خطاب کریں ترک شعبہ صدارتی اطلاعات کے صدر برہان الدین دُوران نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ صدر ایردوان، سیسی اور ٹرمپ کی دعوت پر سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔

اسیران معاہدہ ہمارے عوام کے صبر اور مزاحمت کے عزم کا ثمر ہے: القسام

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے واضح کیا ہے کہ حالیہ طے پانے والا معاہدہ دراصل فلسطینی عوام کے صبر، ثابت قدمی اور مزاحمت کے عزم کا نتیجہ ہے۔ القسام بریگیڈز نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اس معاہدے اور اس سے منسلک طے شدہ اوقات کی مکمل پاسداری کرے گی، بشرطیکہ قابض اسرائیل بھی اپنے وعدوں پر قائم رہے۔ القسام بریگیڈز نے پیر کی صبح ایک بیان میں کہا کہ مزاحمت نے ہمیشہ نسل کشی کی اس جنگ کو روکنے کی مخلصانہ کوشش کی ہے اور اس مقصد کے لیے ابتدا ہی سے ہر ممکن اقدام کیا، مگر دشمن نے اپنی تنگ نظر سیاسی حساب کتاب اور درندہ صفت نازی حکومت کی انتقامی خواہشات کی تسکین کے لیے تمام کوششیں ناکام بنا دیں۔

بیان میں کہا گیا کہ قابض دشمن اپنی خفیہ معلوماتی برتری اور طاقت کے باوجود عسکری دباؤ کے ذریعے اپنے قیدیوں کو واپس لانے میں بری طرح ناکام رہا، اور آج وہ مزاحمت کی شرائط پر جھکنے پر مجبور ہے، بالآخر اپنے قیدیوں کو اسی تبادلۂ اسیران کے معاہدے کے ذریعے واپس پا رہا ہے، جیسا کہ مزاحمت نے ابتدا ہی سے وعدہ کیا تھا۔

القسام بریگیڈز نے مزید کہا کہ قابض نازی فوج کے لیے ممکن تھا کہ وہ اپنے بیشتر قیدیوں کو مہینوں پہلے زندہ حالت میں واپس حاصل کر لیتی، مگر اس نے ضد، تکبر اور سیاسی مصلحتوں کے باعث ٹال مٹول سے کام لیا اور اپنی ناکام عسکری پالیسی کے نتیجے میں اپنے فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتارا۔

آخر میں القسام بریگیڈز نے آزاد ہونے والے فلسطینی اسیران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ اور اس کی مزاحمت نے تمہاری رہائی کے لیے اپنی تمام تر قوتیں صرف کیں، اپنے خون اور قربانیوں سے تمہارے قید کے زنجیر توڑنے کی جدوجہد کی۔ یہ عہد ہے کہ تمہارا مقدمہ ہماری قومی ترجیحات میں ہمیشہ سرفہرست رہے گا، یہاں تک کہ تم سب اپنی مکمل آزادی حاصل کر لو۔

فلسطینی صحافی صالح جعفراوی قابض اسرائیلی ایجنٹوں کی فائرنگ سے شہید

غزہ: غزہ کے جنوبی علاقے میں اتوار کی شام معروف فلسطینی صحافی اور سماجی کارکن صالح جعفراوی کو اس وقت شہید کر دیا گیا جب وہ قابض اسرائیل کے وحشیانہ فوجی حملے اور جاری نسل کشی کے نتیجے میں ہونے والی تباہی کی کوریج کر رہے تھے۔ طبی ذرائع کے مطابق شہید صحافی صالح جعفراوی کو قابض اسرائیل کے ایجنٹوں نے اس وقت گولیوں کا نشانہ بنایا جب وہ جنوبی غزہ میں صہیونی درندگی سے تباہ شدہ علاقوں کی رپورٹنگ میں مصروف تھے۔ ان کی میت غزہ کے المعمدانی ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ نامہ نگاروں کے مطابق اتوار کی شام صحافی جعفراوی سے اُس وقت رابطہ منقطع ہو گیا جب وہ جنوبی غزہ کے الصبرہ محلے میں قابض اسرائیلی جارحیت کی دستاویزی رپورٹنگ کر رہے تھے۔ عینی شاہدین نے تصدیق کی کہ قانون سے باہر کام کرنے والے مسلح عناصر نے ان پر فائرنگ کی اور ان کا کیمرا اور دیگر سامان لوٹ لیا۔ مقامی اور خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ شہید صالح جعفراوی کو غزہ پر صہیونی جارحیت کے آغاز سے ہی قابض اسرائیل کی جانب سے قتل اور اغوا کی دھمکیاں دی جا رہی تھیں، تاہم آج ان دھمکیوں کو صہیونی آلہ کاروں نے عملی جامہ پہنایا اور انہیں الصبرہ محلے میں شہید کر دیا۔ صالح جعفراوی فلسطینی تحریکِ مزاحمت کے ایک سرگرم کارکن، صحافی اور اثر انگیز میڈیا ورکر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ وہ قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام کے خلاف جاری اجتماعی قتل عام، تباہی اور قحط کی عالمی سطح پر نقاب کشائی کرتے رہے۔ وہ فلسطینی مظلوموں کی آواز بن کر قابض دشمن کی درندگی کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر رہے تھے۔ اسی دوران وزارتِ داخلہ غزہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے تصدیق کی کہ ایک مسلح ملیشیا کی فائرنگ سے سکیورٹی اداروں کے متعدد اہلکار بھی شہید ہوئے ہیں۔

قابض دشمن نے مزاحمت کی شرائط تسلیم کر لیں، اسیران کی رہائی قومی ترجیحات میں سرفہرست ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک حماس نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ثالث ممالک قابض صہیونی دشمن کو پابند کریں کہ وہ جنگ بندی معاہدے کے تحت اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کرے اور اس کے تمام طے شدہ نکات پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائے۔ حماس نے واضح کیا کہ القسام بریگیڈز اور دیگر مزاحمتی گروہوں نے دشمن کے اسیران کی رہائی کا عمل مکمل کر کے اپنی طرف سے تمام وعدوں کی پاسداری کر دی ہے۔ پیر کے روز جاری بیان میں حماس نے بتایا کہ القسام بریگیڈز اور مزاحمت کے پاس موجود قابض دشمن کے 20 قیدیوں کو رہا کر رہی ہیں۔ یہ اقدام اس منصوبے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر ہے جو جنگ بندی اور غزہ پر مسلط کی گئی جنگ کے خاتمے سے متعلق امریکی ٹرمپ پلان کے مطابق طے پایا تھا۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمارے بہادر اسیران کی آزادی، جن میں عمر قید اور طویل سزائیں پانے والے وہ مجاہدین بھی شامل ہیں جنہوں نے عشروں تک قابض دشمن کی جیلوں میں صعوبتیں برداشت کیں، دراصل ہمارے عظیم عوام کے صبر و استقامت اور شجاعت کا ثمر ہے۔ یہ حماس اور مزاحمت کی اپنے عوام اور اسیران سے وفاداری کا مظہر ہے اور آزادی کی اس اٹل ارادے کی علامت ہے جو نئے نازیوں کے ظلم کے سامنے کبھی نہیں جھک سکتی۔

بیان میں کہا گیا کہ بنجمن نیتن یاہو اور اس کی درندہ صفت فوج دو سال سے جاری نسل کشی اور تباہی کی جنگ کے باوجود اپنے قیدیوں کو طاقت کے ذریعے آزاد نہیں کروا سکے۔ بالآخر انہیں مزاحمت کی شرائط تسلیم کرنی پڑیں جن کے مطابق ان کے فوجی صرف قیدیوں کے تبادلے اور جنگ کے خاتمے کے معاہدے کے ذریعے ہی واپس آسکتے ہیں۔

حماس نے مزید کہا کہ مزاحمت نے قابض دشمن کے اسیران کی زندگیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی، باوجود اس کے کہ جنگی مجرم نیتن یاہو اور اس کی دہشت گرد فوج نے کئی بار ان اسیران کو نشانہ بنانے اور قتل کرنے کی کوشش کی۔ اس کے برعکس قابض دشمن کی جیلوں میں ہمارے فلسطینی اسیران بدترین تشدد، اذیت، قتل اور انتقامی کارروائیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ بیان کے اختتام پر حماس نے واضح کیا کہ اسیران کا مسئلہ فلسطینی قوم اور مزاحمت کی اولین قومی ترجیحات میں شامل رہے گا، اور ہمارا عزم ہے کہ جب تک نئے نازیوں کے تمام جیل خانے خالی نہیں ہو جاتے اور آخری فلسطینی اسیر اپنی آزادی حاصل نہیں کر لیتا، ہمارا اطمینان ممکن نہیں۔ اسی طرح قابض اسرائیلی تسلط کے خاتمے اور مقدسات کی آزادی تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

یوکرین کو ٹام ہاک کروز میزائلوں کی فراہمی پر اعتراض ہے: روس

ماسکو (یو این آئی) کریملن ترجمان نے کہا کہ ہمیں یوکرین کو ٹام ہاک کروز میزائلوں کی فراہمی پر اعتراض ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے یوکرین کو امریکی طویل فاصلے پر مار کرنے والے ٹام ہاک کروز میزائل کی فراہمی پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ حقیقت میں یہ ایک ڈرامائی انداز سے تناؤ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کی جانب سے یوکرین کو ٹام ہاک کروز میزائلوں کی فراہمی پر ہمیں اعتراض ہے۔ یاد دلاتے چلیں ٹام ہاک کروز میزائل ایک طویل فاصلے پر مار کرنے والا کروز میزائل ہے۔ امریکہ نے یہ میزائل خلیج کی جنگ میں عراق کے خلاف استعمال کیے تھے، حال ہی میں امریکہ نے میزائل یمن میں حوثی قبائل کے خلاف بھی استعمال کیے تھے۔ ٹام ہاک ایک جدید میزائل ہے اور اس کے مختلف ورژن امریکی اسلحہ خانے میں موجود ہیں، تاہم ابھی یہ واضح نہیں کہ امریکا یوکرین کو کونسا ورژن فراہم کرے گا۔

غزہ میں نسل کشی سے بچ جانے والے فلسطینی بھوک، بیماری اور بے گھر ہونے کے عذاب سے دوچار

غزہ: قابض اسرائیل کی دو سالہ خونریز نسل کشی کے بعد غزہ کی پٹی آج ایک ایسی انسانی تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے جس کی مثال جدید تاریخ میں نہیں ملتی۔ اگرچہ فائر بندی کا اعلان کیا جا چکا ہے مگر زمینی حقائق بتاتے ہیں کہ یہ جنگ اپنے زخموں کے ساتھ برسوں تک اہلِ غزہ کو تڑپاتی رہے گی۔

اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق 19 لاکھ سے زائد فلسطینی اپنے گھروں سے محروم ہو چکے ہیں، جو کہ غزہ کی آبادی کا تقریباً 85 فیصد بنتا ہے۔ ان میں سے لگ بھگ 17 لاکھ افراد عارضی خیموں یا گنجان کیمپوں میں پناہ لیے ہوئے ہیں جہاں زندگی کی بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔

انروا کے تباہ شدہ سکولوں، کھلے میدانوں اور ملبے کے ڈھیروں پر قائم پناہ گاہوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ یہ مراکز اپنی گنجائش سے کہیں زیادہ متاثرین کو سمیٹے ہوئے ہیں، جہاں ایندھن کی کمی، پانی اور نکاسیِ آب کے نظام کے انہدام نے انہیں بیماریوں کے گڑھ میں تبدیل کر دیا ہے۔

اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں 70 فیصد رہائشی عمارتیں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ اس سے بحالیِ تعمیرات کا عمل تاریخ کی سب سے بڑی انسانی مہمات میں سے ایک بن چکا ہے۔

انروا کا کہنا ہے کہ غزہ کو فوری طور پر کم از کم چار لاکھ خیموں یا عارضی رہائش کی ضرورت ہے تاکہ انسانی المیے کی شدت کو کم کیا جا سکے۔ پینے کے صاف پانی، بجلی اور بنیادی طبی سہولتوں کی شدید قلت نے لاکھوں خاندانوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ ناروے کے پناہ گزین مرکز کے مطابق تقریباً 11 لاکھ فلسطینیوں کو ہنگامی رہائش کی ضرورت ہے۔

اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے واضح کیا ہے کہ غزہ میں بحالی کے لیے بنیادی ڈھانچے کی از سرِ نو تعمیر ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق، مزید راستے کھولنے، امدادی کارکنوں اور شہریوں کے لیے محفوظ نقل و حرکت کی ضمانت دینے، اشیائے ضروریہ کی بلا رکاوٹ فراہمی، ویزوں کے اجرا اور بین الاقوامی اداروں کو کام کرنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

دوجارک نے فائر بندی کی حمایت کرنے والے عالمی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ اقوام متحدہ کی انسانی سرگرمیوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنے میں تعاون کریں اور سخاوت کے ساتھ مدد فراہم کریں۔

اتوار کی صبح مصری میڈیا کے مطابق، رفح کے راستے سے 400 امدادی ٹرک غزہ کی جانب روانہ ہوئے جنہیں کرم ابو سالم اور العوجہ گزرگاہوں کے راستے داخل کیا جا رہا ہے۔ پہلی ہی گھنٹے میں 90 ٹرک مصری جانب سے رفح عبور کر کے کرم ابو سالم اور العوجہ پہنچ گئے۔ مارچ کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ العوجہ راستے سے امداد بھیجی جا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ ٹرک داخل کیے جا سکیں۔ اس وقت ہزاروں خوراک، ادویات اور دیگر ضروری سامان سے لدے ٹرک فائر بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے بعد غزہ میں داخلے کی اجازت کے منتظر ہیں۔

'انروا' کا کردار بحال کرنے کی ضرورت

انروا کے میڈیا مشیر عدنان ابو حسنہ نے بتایا کہ ادارے نے آئندہ مرحلے کے لیے جامع منصوبے ترتیب دیے ہیں جن میں تعلیمی عمل کی بحالی، طبی مراکز کی مرمت اور خوراک کی وسیع تر تقسیم شامل ہے۔

ان کے مطابق، دو برسوں سے تعلیم سے محروم 6 لاکھ 60 ہزار طلبہ ملبے کے ڈھیروں میں زندگی گزار رہے ہیں جن کے لیے فوری طور پر تدریسی سرگرمیوں کی بحالی ناگزیر ہے۔ یونیسف کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قابض اسرائیل نے 600 سے زائد سکول اور جامعات کو مکمل یا جزوی طور پر تباہ کر دیا، جس کے نتیجے میں چھ لاکھ سے زیادہ طلبہ معمول کی تعلیم سے محروم ہیں۔ ابو حسنہ نے کہا کہ انروا کے زیرِ انتظام 22 مرکزی طبی مراکز ہیں جنہوں نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک 1 کروڑ سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے، جو ادارے کے تعلیمی اور صحت کے دو اہم کرداروں کو نمایاں کرتا ہے۔

انسانی امداد اور غذائی بحران

انہوں نے بتایا کہ انروا کے پاس 6 ہزار امدادی ٹرک تیار کھڑے ہیں جن میں خوراک، خیمے، کمبل، ادویات اور پانی شامل ہیں، جو کم از کم تین ماہ کے لیے غزہ کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "ممکن ہے دیگر ادارے بھی سرگرم ہوں مگر انروا سب سے زیادہ تیار اور منظم ہے۔" ادارے کے پاس 12 ہزار سے زائد تربیت یافتہ ملازمین موجود ہیں، جب کہ بعض دوسرے ادارے 20 سے 25 افراد پر مشتمل ہیں۔

ابو حسنہ نے واضح کیا کہ انروا کو نظر انداز کرنے کے سنگین نتائج برآمد ہوئے جن میں قحط کا پھیلاؤ، امداد کی لوٹ مار اور افراتفری شامل ہیں، کیونکہ جب اقوام متحدہ کا نظام معطل کیا گیا تو عوام امداد سے محروم رہ گئے۔

طبی شعبے کا انہدام اور سنگین صورتحال

غزہ کی وزارتِ صحت نے بتایا کہ 70 فیصد سے زیادہ طبی مراکز تباہ یا غیر فعال ہو چکے ہیں جن میں شمالی غزہ کے بڑے ہسپتال بھی شامل ہیں۔ وزارت کے مطابق، صحت کے شعبے کی بحالی کے لیے 7 ارب ڈالر سے زائد درکار ہوں گے تاکہ ہسپتالوں، طبی مراکز اور ضروری آلات و ادویات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔

تنظیم "ڈاکٹرز وِد آؤٹ بارڈرز" کی علاقائی ترجمان جنان سعد کے مطابق غزہ کے صحت کے نظام کو اندرونی بحالی اور زخمیوں کی بیرونِ ملک منتقلی دونوں کی سخت ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ "فائر بندی کے ساتھ ساتھ فوری طور پر بڑے پیمانے پر طبی امداد کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے، خاص طور پر شمالی غزہ میں، تاکہ زخمیوں اور مریضوں کو بچایا جا سکے۔" ان کے مطابق، غزہ میں طبی، نفسیاتی اور مادی ضروریات ناقابلِ بیان حد تک زیادہ ہیں۔ دو لاکھ کے قریب افراد سخت سردیوں میں سر چھپانے کی جگہ کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ جنان سعد نے واضح کیا کہ غزہ کا صحتی نظام منظم انداز میں تباہ کیا گیا ہے۔ دو تہائی سے زیادہ ہسپتال بند ہیں یا جزوی طور پر کام کر رہے ہیں، ایندھن، ادویات اور عملے کی شدید کمی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگرچہ کچھ مریض غیر معمولی حالات میں باہر جا سکے مگر ہزاروں اب بھی اجازت کے منتظر ہیں۔ ڈاکٹرز وِد آؤٹ بارڈرز نے تمام سنگین زخمیوں کی فوری منتقلی اور ان کے علاج کے لیے مغربی کنارے یا بیرونِ ملک ہسپتالوں تک محفوظ رسائی کی اپیل کی ہے۔

سیاسی رکاوٹیں اور تعمیرِ نو کے چیلنجز

جنان سعد نے بتایا کہ ان کی تنظیم کے پاس غزہ میں کام کرنے والی ٹیمیں موجود ہیں مگر ان کی سرگرمیوں کا دارومدار سکیورٹی اور نقل و حرکت کی آزادی پر ہے۔

گذشتہ جمعے دوپہر فائر بندی کا معاہدہ نافذ ہوا جسے قابض حکومت نے صبح کے وقت منظور کیا۔ یہ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ منصوبے پر مبنی ہے جس کے تحت جنگ کا خاتمہ، قبضے والی فوج کا تدریجی انخلا، قیدیوں کا تبادلہ اور فوری امداد کی فراہمی شامل ہے۔ اگرچہ کئی ممالک نے تعمیرِ نو میں تعاون کی پیشکش کی ہے مگر اسرائیلی پابندیاں، خاص طور پر تعمیراتی سامان کی داخلے پر روک اور سترہ سالہ محاصرہ، سب سے بڑی رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

سیاسی تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ جنگ کے بعد غزہ کے لیے ایک جامع بین الاقوامی منصوبے کی ضرورت ہے جو فوری امداد، پائیدار ترقی اور مکمل فلسطینی خودمختاری کے ساتھ منسلک ہو، ورنہ غزہ کی بحالی ناممکن ہوگی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔